

# الحقائق العربیة

اُردو شرح

الطريقة العصرية

جلد دوم

تالیف

ڈاکٹر عبد الرزاق سکندر

ترجمہ و تشریح

مولانا محمد اسلم زاہد

البدل پبلشرز

# الحقائق العظمى

الطريقة العصرية  
حصه دوم

حصه دوم

مألف

ڈاکٹر عبد الرزاق سکندر

تصحیح

مولانا محمد اسماعیل زاهد

البلال پبلشرز

## فهرست

٥	الفاعل	الدرس الأول
٩	المفعول به	الدرس الثاني
١٣	المبتدأ وعواطفه	الدرس الثالث
١٨	جاء الاسم	الدرس الرابع
٢٣	اسم الفاعل	الدرس الخامس
٢٤	اسم المفعول	الدرس السادس
٣٠	كان وأخواتها	الدرس السابع
٣٣	إن وأخواتها	الدرس الثامن
٣٨	الفعل المضارع المرفوع	الدرس التاسع
٣٢	نصب الفعل المضارع	الدرس العاشر
٣٤	جزم الفعل المضارع	الدرس الحادي عشر
٥٢	أفعل التفضيل	الدرس الثاني عشر
٥٦	الصدق	الدرس الثالث عشر
٦١	الأمانة	الدرس الرابع عشر
٦٥	إحترام الكبير	الدرس الخامس عشر
٦٨	تواضع النبي ﷺ	الدرس السادس عشر
٤٣	مساعدة العاجز	الدرس السابع عشر
٤٤	الحث على العمل	الدرس الثامن عشر
٨١	الرفق بالحيوان	الدرس التاسع عشر

٨٦	قصة العصفور الصغير	الدرس العشرون
٩١	الشارع	الدرس الحادي والعشرون
٩٥	رسول قيصر	الدرس الثاني والعشرون
٩٩	الوضوء	الدرس الثالث والعشرون
١٠٣	في العجالة الندامة	الدرس الرابع والعشرون
١٠٤	عاقبة الظلم	الدرس الخامس والعشرون
١١١	مراقبة الله	الدرس السادس والعشرون
١١٥	تلميذ مجتهد	الدرس السابع والعشرون
١١٩	رحلة في الهواء الطلق	الدرس الثامن والعشرون
١٢٣	الشمس	الدرس التاسع والعشرون
١٢٤	صلاة الجمعة	الدرس الثلاثون
١٣٢	خطاب تلميذ إلى زميله	الدرس الحادي والثلاثون
١٣٣	فصول السنة	الدرس الثاني والثلاثون
١٣٤	آداب التلميذ في المدرسة	الدرس الثالث والثلاثون
١٥٣	حكاية تلميذ	الدرس الرابع والثلاثون
١٥٩	البر بالوالدين	الدرس الخامس والثلاثون
١٦٣	وسايل السفر	الدرس السادس والثلاثون
١٦٨	ثروة من نصف قرش	الدرس السابع والثلاثون
١٤٣	الطفيل	الدرس الثامن والثلاثون
١٤٤	إني قليل الشهوة للطعام	الدرس التاسع والثلاثون
١٨٢	سيرة سيدنا محمد ﷺ	الدرس الأربعون
١٩٥	سورة الفاتحة مكية	الدرس الحادي والأربعون
١٩٩	سورة الإخلاص مكية	الدرس الثاني والثلاثون



[پہلا سبق]

## الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

### الْفَاعِلُ (فاعل کا بیان)

قاعدہ: فاعل وہ اسم ہے کہ جس سے پہلے فعل آئے اور وہ اس فعل کے کرنے والے کو بتائے اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

دَخَلَ الْأُسْتَاذُ وَقَامَ التَّلَامِيذُ جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَجَلَسَ التَّلَامِيذُ حَضَرَ مُحَمَّدٌ وَغَابَ خَالِدٌ يُظَلِّعُ الْفَجْرُ فَيُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ وَيَسْتَقِظُ الْقَطْلُ وَتُعْرَدُ الطُّيُورُ وَيُصَلِّي الْمُسْلِمُونَ وَتَنْتَوِرُ الْأَرْضُ	اُستاد داخل ہوا اور شاگرد کھڑے ہو گئے اُستاد بیٹھا اور شاگرد بیٹھے محمود حاضر ہوا اور خالد غیر حاضر ہوا فجر طلوع ہوتی ہے تو مؤذن اذان دیتا ہے اور بچہ بیدار ہوتا ہے اور پرندے چمچھاتے ہیں اور مسلمان نماز پڑھتے ہیں اور زمین منور ہو جاتی ہے
---	---

سوالات	جوابات
مَنْ الَّذِي دَخَلَ؟ کون داخل ہوا؟	دَخَلَ الْأُسْتَاذُ اُستاد داخل ہوا
مَنْ الَّذِي قَامَ؟ کون کھڑا ہوا؟	قَامَ التَّلَامِيذُ شاگرد کھڑے ہوئے
مَنْ الَّذِي جَلَسَ؟ کون بیٹھا؟	جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيذُ اُستاد اور شاگرد بیٹھے
مَنْ الَّذِي حَضَرَ؟ کون حاضر ہوا؟	حَضَرَ مُحَمَّدٌ محمود حاضر ہوا
مَنْ الَّذِي غَابَ؟ کون غیر حاضر ہوا؟	غَابَ خَالِدٌ خالد غیر حاضر ہوا

مَاذَا يَظْلَمُ؟	يَظْلَمُ الْفَجْرُ
کیا چیز ظلم ہوتی ہے؟	فجر ظلم ہوتی ہے
مَنْ الَّذِي يُؤَذِّنُ؟	يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ
کون اذان دیتا ہے؟	مؤذن اذان دیتا ہے
مَنْ الَّذِي يَسْتَيْقِظُ؟	يَسْتَيْقِظُ الْوَقْفُ
کون بیدار ہوتا ہے؟	بچہ بیدار ہوتا ہے
مَاذَا تُغَرِّدُ؟	تُغَرِّدُ الطَّيْرُ
کیا چیز چھپاتی ہے؟	پرندے چھپاتے ہیں
مَنْ الَّذِي يُصَلِّي؟	يُصَلِّي الْمُسْلِمُونَ
کون نماز پڑھتا ہے؟	مسلمان نماز پڑھتے ہیں
مَاذَا تَنُورُ؟	تَنُورُ الْأَرْضُ
کیا چیز نور ہوتی ہے؟	زمین نور ہوتی ہے

## تَمْرِينٌ (مشق)

(۱) اَكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ (سابقہ جملوں میں سے موجود فاعل جن کرکس)

حل: سابقہ جملوں میں آنے والے فاعل کے کلمات:

الْأَسْتَاذُ      التَّلَامِيذُ      مُحَمَّدٌ      خَالِدٌ      الْفَجْرُ  
الْمُؤَذِّنُ      الْوَقْفُ      الطَّيْرُ      الْمُسْلِمُونَ      الْأَرْضُ

(۲) اَكْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ

سابقہ جملوں میں آنے والے افعال ماضیہ جن کرکس

حل: سابقہ جملوں میں آنے والے افعال ماضیہ:

دَخَلَ      قَامَ      جَلَسَ      حَضَرَ      غَابَ

(۳) اَكْتُبْ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ  
سابقہ جملوں میں آنے والے افعال مضارعہ جن کے کسب

حل: سابقہ جملوں میں آنے والے افعال مضارعہ:

يُظَلِّمُ يُوَدِّنُ يَسْتَقِظُ تَغْرَدُ يَصِلُ تَنْتَوِرُ

(۴) تَرْجُمُ بِالْاَرْدِيَّةِ۔ اردو میں ترجمہ کریں

حل: دیئے گئے عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:

عربی	اردو	عربی	اردو
هَمِيكَ الْوَلَدُ	لاکھنا	تَبَسَّمَ سَعِيدٌ	سعید مسکرایا
حَضَرَ الْغَائِبُ	غائب (آئی) حاضر ہوا	وَقَعَتِ السَّيَّارَةُ	کاڑی رکی / ٹھہری
اِنْكَسَرَتِ النَّظَّارَةُ	ایک ٹوٹ گئی	اَلْمَرَّتِ الشَّجَرَةُ	درخت پھل دار ہو گیا
يَطِيرُ الْعَصْفُورُ	چڑیا اڑتی ہے	يَفْرَحُ الْوَلَدُ	لاکھ خوش ہوتا ہے
يَخْطُبُ الْخَطِيبُ	خطیب خطبہ دیتا ہے / خطاب کرتا ہے	قَرَأَتِ الطَّالِمَاتُ	طالبات نے پڑھا

(۵) تَرْجُمُ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: دیئے گئے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

اردو	عربی	اردو	عربی
بچہ رویا	بَنَى الْوَلَدُ	سعید خوش ہوا	فَرِحَ سَعِيدٌ
لاکھ کھلا	لَعِبَ الْوَلَدُ	بچی روئی	بَكَتِ الْوَلَدَةُ
جیلہ خوش ہوئی	فَرِحَتْ جَمِيلَةُ	قلم کھلی	لَعِبَتْ قَاطِلَةُ
لڑکے پڑھ رہے ہیں	يَقْرَأُ الْاَوْلَادُ	مزدور کام کر رہے ہیں	يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ
خالد دوڑ رہا ہے	يَهْرُبُ خَالِدٌ	سورج غروب ہو رہا ہے	تَغْرُبُ الشَّمْسُ
لڑکیاں خوش ہو رہی ہیں	فَرِحَتِ الْبَنَاتُ		

## تَمْرِینٌ فِی الْإِعْرَابِ (ترکیب سے متعلق مشق)

کسی عربی جملے کے الفاظ کا نحو (عربی گرامر) کے اعتبار سے تجزیہ کرنا اعراب یا ترکیب کہلاتا ہے۔ جیسے حَضَرَ التَّلَامِیْذُ اس جملے میں حَضَرَ فعل ماضی ہے، التَّلَامِیْذُ فاعل ہے جو کہ مرفوع ہے۔

(۶) درج ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

حل: دیئے گئے جملوں کی ترکیب:

(۱) طَارَ الْعَصْفُورُ (چڑیا اڑی)

طَارَ: فعل ماضی، الْعَصْفُورُ: فاعل مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) یَقْرَأُ الْوَلَدُ (لڑکا خوش ہوتا ہے)

یَقْرَأُ: فعل مضارع، الْوَلَدُ: فاعل مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) تَلْعَبُ الطِّفْلَةُ (بچی روتی ہے)

تَلْعَبُ: فعل مضارع، الطِّفْلَةُ: فاعل مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔



## الدَّرْسُ الثَّانِي

### الْمَفْعُولُ بِهِ (مفعول بہ کا بیان)

قاعدہ: مفعول بہ وہ اسم ہے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو اور مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے کَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ۔ اس جملے میں کَتَبَ: فعل ماضی، الْأُسْتَاذُ: فاعل مرفوع اور الدَّرْسُ مفعول بہ ہے۔

اُستاد نے سبق لکھا	کَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ
شاگرد نے سبق یاد کیا	حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ
سعید نے کتاب چھی	قَرَأَ سَعِیْدُ الْكِتَابَ
شاگرد نے کاپی لکھی	کَتَبَتِ التِّلْمِیْذَةُ کَوْنِیَّةَ
بچی نے سیب کھایا	أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ تَفَاحَةً
فاطمہ نے دودھ پیا	شَرِبَتْ فَاطِمَةُ حَلِیْبًا
خادم کمرہ صاف کرتا ہے	یَنْظِفُ الْخَادِمُ الْحَمَّ
اُستاد طلبہ کو سکھاتا / پڑھاتا ہے	یُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ اللَّهَ
خالد عربی سمجھتا ہے	یَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِیَّةَ
اُستانی سبق لکھتی ہے	تُکْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ
طالبات سبق یاد کرتی ہیں	تَحْفَظُ الطَّالِمَاتُ الدَّرْسَ
جی/الڑکی پھول جمع / اکٹھے کرتی ہے	تَجْمَعُ الْبِیْتُ الْأَزْهَارَ

سوالات	جوابات
مَاذَا كَتَبَ الْأُسْتَاذُ؟	مکتبہ الأستاذ الدرس
أُسَاوَدَ لِمَا؟	اُستاد نے سبق لکھا
مَاذَا أَحْفَظُ التَّلْمِيزُ؟	حفظ التلمیذ الدرس
شَاكَرُوهُ لِمَا؟	شاگرد نے سبق یاد کیا
مَاذَا قَرَأَ سَعِيدٌ؟	قرأ سعيد الكتاب
سَعِيدٌ لِمَا؟	سعید نے کتاب پڑھی
مَاذَا كَتَبَتِ التَّلْمِيزَةُ؟	کتبت التلميذة كراسة
شَاكَرُوهُ لِمَا؟	شاگردہ نے کاپی لکھی
مَاذَا أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ؟	أكلت الطفلة نفاحة
بَنِي لِمَا؟	بچی نے سیب کھایا
مَاذَا شَرَبَتْ فَاطِمَةُ؟	شربت فاطمة حليباً
فَاطِمَةُ لِمَا؟	فاطمہ نے دودھ پیا
مَاذَا يَنْظِفُ الْخَادِمُ؟	ينظف الخادم الحجرة
خَادِمٌ لِمَا؟	خادم حجره صاف کرتا ہے؟
مَنْ يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ؟	يعلم الأستاذ الطلبة
أُسَاوَدَ كِسْ كُوْ بَرَحَانَا؟	اُستاد طلبہ کو پڑھاتا/ لکھاتا ہے؟
هَلْ يَفْهَمُ خَالِدٌ الْعَرَبِيَّةَ؟	نعم، يفهم خالد العربية
كَيْ خَالِدٌ عَرَبِيٌّ؟	جی ہاں، خالد عربی سمجھتا ہے
مَاذَا كَتَبَ الْمُعَلِّمَةُ؟	تكتب المعلمة الدرس
أَسْتَالُ لِمَا؟	استال سبق لکھتی ہے

مَاذَا تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ؟ طالبات کیا یاد کرتی ہیں؟ مَاذَا تَجْمَعْنَ الْبَيْتُ؟ بچی/ لڑکی کیا جمع/ اکٹھا کرتی ہے؟	تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ طالبات سبق یاد کرتی ہیں تَجْمَعْنَ الْبَيْتُ الْأَزْهَارَ بچی/ لڑکی پھول جمع/ اکٹھے کرتی ہے
---	---

## تَمْرِينٌ (مَشَق)

(۱) اَكْتُبِ الْمَفْعُولَ بِهِ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے مفعول بہ کے کلمات کو جن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں آنے والے کلمات:

الدُّرُسُ الْكِتَابَ كُرْسِيَّ نَقَاحَهُ حَلِيَّتَا

الْحَجَرَةُ الطَّلِبَةُ الْعَرِيَّةُ الْأَزْهَارُ

(۲) اَكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے فاعل کے کلمات کو جن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں فاعل کے کلمات:

الْأُسْتَاذُ التِّلْمِيذُ سَعِيدُ التِّلْمِيذَةُ الطِّفْلَةُ فَاطِمَةُ

الْمُحَادِمُ الْأُسْتَاذُ خَالِدُ الْمُعَلِّمَةُ الطَّالِبَاتُ الْبَيْتُ

(۳) اَكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے فعل ماضی کے کلمات کو جن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں آنے والے فعل ماضی کے کلمات:

كَتَبَ حَفِظَ قَرَأَ كَتَبَتْ أَكَلَتْ شَرِبَتْ

(۴) اَكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے فعل مضارع کے کلمات کو جن کر لکھیں۔

يُنْقِطُ يَعْلَمُ يَفْهَمُ تَكْتُبُ تَحْفَظُ تَجْمَعُ

(۵) تَرْجِمِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ بِالْأُرْدِيَّةِ وَادْكُرِ الْمَفْعُولَ بِهِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ۔

آنے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور ہر جملے میں موجود مفعول بہ کو ذکر کریں۔  
حل: دیئے گئے جملے مع ترجمہ مفعول بہ کی تعیین کے درج ذیل ہیں:

خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ	اللہ نے انسان کو پیدا کیا (الْإِنْسَانُ مفعول بہ)
رَسَّلَ اللَّهُ مُحَمَّدًا ﷺ	اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو بھیجا۔ (مُحَمَّدٌ مفعول بہ)
أَنزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ	اللہ نے قرآن نازل کیا (الْقُرْآنُ مفعول بہ)
يَغْفِرُ اللَّهُ الثَّأْبَ	اللہ تو بہ کرنے والے کو معاف کرتا ہے (الثَّأْبُ مفعول بہ)
يَغْرِيبُ الْجَلَادُ فُجْرًا	جلا د مجرم کو مارتا ہے (فُجْرًا مفعول بہ)
يَسُوقُ السَّائِقُ سَيَّارَةً	ڈرائیور موٹر کار چلاتا ہے (سَيَّارَةً مفعول بہ)
أَرْضَعَتِ الْأُمُّ الْوَلَدَ	ماں نے بچے/بچی کو دودھ پلایا (الْوَلَدُ مفعول بہ)
شَدَّيْتُ قَاطِعَةَ الرَّبِّ	قاتلہ نے پروں کا ٹکڑا ہٹا دیا (الرَّبِّ مفعول بہ)
تَنَعَّمُ الْمَعْلَمَةُ طَالِيَةً	اساتذی طالبہ کو نصیحت کرتی ہے (طَالِيَةً مفعول بہ)
تُسَاعِدُ زَيْنَبُ الْأُمَّ	زینب ماں کا ہاتھ بٹاتی ہے (الْأُمُّ مفعول بہ)

(۶) تَرْجِمِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَادْكُرِ الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

آنے والے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور فاعل اور مفعول بہ بھی بیان کریں۔  
حل: دیئے گئے جملے مع عربی ترجمہ، فاعل اور مفعول بہ کی تعیین کے درج ذیل ہیں:

اردو	عربی
شاہد خط لکھتا ہے	يَكْتُبُ شَاهِدٌ الرِّسَالَةَ
خالد قمیض پہنتا ہے	يَلْبَسُ خَالِدٌ قَمِيصًا
بچی نے دودھ پیا	شَرِبَتِ الْبَطْلَةُ حَلِيبًا
بچے نے اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا	شَكَرَ الْبَنِيُّ / الْوَلَدُ أُمَّهُ
عادل نے کتاب خریدی	اشْتَرَى عَادِلٌ الْكِتَابَ

فَهَمَّ سَعِيدٌ الدَّرُسَ نَصَحَتِ الْأُمُّ بِنْتًا قَرَأَتْ فَاطِمَةُ الْكِتَابَ كَتَبَتْ زَيْنَبُ الرِّسَالَةَ	سعد سبق سمجھ گیا ماں نے بیٹی کو نصیحت کی فاطمہ نے کتاب پڑھی زینب نے خط لکھا
---	--

مذکورہ بالا جملوں میں آنے والے قائل کے کلمات درج ذیل ہیں:

شَاهِدٌ خَالِدٌ الطِّفْلَةُ الْإِبْنُ الْوَلَدُ عَابِدٌ  
سَعِيدٌ الْأُمُّ فَاطِمَةُ زَيْنَبُ

مذکورہ جملوں میں آنے والے مفعول بہ کے کلمات درج ذیل ہیں:

الرِّسَالَةَ قَبِيضًا حَلِيًّا أُمُّهُ  
الْكِتَابَ الدَّرُسَ بِنْتًا

(۷) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُومًا، تَجَمَّعَ الْبَيْتُ الْأَزْهَارَ

حل: دیئے گئے جملوں کا اعراب (ترکیب):

نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُومًا۔ (خالد نے مظلوم کی مدد کی)

نَصَرَ: فعل ماضی، خَالِدٌ: قائل مرفوع، مَظْلُومًا: مفعول بہ۔

تَجَمَّعَ الْبَيْتُ الْأَزْهَارَ (بیٹی پھول جمع کرتی ہے)

تَجَمَّعَ: فعل مضارع، الْبَيْتُ: قائل مرفوع، الْأَزْهَارَ: مفعول بہ



[تیسرا سبق]

## الدَّرْسُ الثَّالِثُ الْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ

(مبتداء اور خبر کا بیان)

قاعدہ: جملہ کا پہلا جز اگر اسم ہو تو وہ جملہ اس سے کہلاتا ہے، اس پہلے جز کو مبتداء کہتے ہیں کیونکہ اس سے جملے کی ابتداء ہوتی ہے اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں کیونکہ اس کے ساتھ مبتداء کے حلق خبر دی جاتی ہے۔ مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے الْكِتَابُ مُفِيدٌ (کتاب فائدہ دینے والی ہے) اس جملے میں الْكِتَابُ مبتداء مرفوع ہے، مُفِيدٌ خبر مرفوع ہے الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ (مُحْتِی (آری) کا سیاب ہے) الْمُجْتَهِدُ مبتداء مرفوع اور نَاجِحٌ خبر مرفوع۔ تنبیہ: یاد رہے کہ مبتداء اگر مفرد ہو تو خبر بھی مفرد ہوگی، جیسے التِّلْمِیْذُ مُجْتَهِدٌ، اور اگر مبتداء شنیہ ہو تو خبر بھی شنیہ ہوگی، جیسے التِّلْمِیْذَانِ مُجْتَهِدَانِ، اور اگر مبتداء جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی جیسے، التِّلْمِیْذَاتُ مُجْتَهِدَاتُ، اور اگر مبتداء مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی، جیسے التِّلْمِیْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ۔

اَلْاَسْتَاذُ حَاضِرٌ، وَالتِّلْمِیْذُ جَالِسٌ، وَ الْكِتَابُ مَفْتُوحٌ، وَالدَّرْسُ مَكْتُوبٌ، وَغَالِیْدٌ مُجْتَهِدٌ وَشَهِیْدٌ كَلَانٌ وَ الْمُحَلِیْنَةُ حَاضِرَةٌ، وَالتِّلْمِیْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ، وَ الْخَادِمَةُ لَشَیْطَانَةٍ وَزَیْنَبٌ صَالِحَةٌ اَلتَّفَاحَةُ حُلُوْلَةٌ، وَالتِّلْمِیْزَةُ حَامِیْضَةٌ	اَسْتَاذ حاضر ہے اور شاگرد بیٹھا ہے اور کتاب کھل ہوئی ہے اور سبق لکھا ہوا ہے اور خالد محنتی ہے اور شاہد کسان ہے اور اُستانی حاضر ہے اور شاگردہ محنتی ہے اور خادمہ چست ہے اور زینب نیک ہے سینب میٹھا ہے اور لیموں کٹا ہے
---	--

سوالات	جوابات
هَلِ الْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ؟	نَعَمْ، الْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ
کیا استاد حاضر ہے؟	جی ہاں، استاد حاضر ہے
هَلِ أَنْتَ جَالِسٌ؟	لَا، بَلْ أَنَا وَاقِفٌ
کیا تو بیٹھا ہے؟	نہیں، بلکہ میں کھڑا ہوں
هَلِ كِتَابُكَ مَفْتُوحٌ؟	نَعَمْ، كِتَابِي مَفْتُوحٌ
کیا تیری کتاب کھلی ہوئی ہے؟	جی ہاں، میری کتاب کھلی ہوئی ہے
هَلِ دَرَسُكَ مَكْتُوبٌ؟	نَعَمْ، دَرَسِي مَكْتُوبٌ
کیا تیرا سبق لکھا ہوا ہے؟	جی ہاں، میرا سبق لکھا ہوا ہے
هَلِ أَخُوكَ مُجْتَهِدٌ؟	نَعَمْ، هُوَ مُجْتَهِدٌ
کیا تیرا بھائی محنتی ہے؟	جی ہاں، وہ محنتی ہے
هَلِ خَالِدٌ كَسَلَانٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ نَشِيطٌ
کیا خالد سست ہے؟	نہیں، بلکہ وہ چست ہے
هَلِ الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ حَاضِرَةٌ
کیا استانی حاضر ہے؟	جی ہاں، وہ حاضر ہے
هَلِ التِّلْمِيزَةُ مُجْتَهِدَةٌ؟	نَعَمْ، التِّلْمِيزَةُ مُجْتَهِدَةٌ
کیا شاگردہ محنتی ہے؟	جی ہاں، شاگردہ محنتی ہے
هَلِ الْخَادِمَةُ كَسَلَانَةٌ؟	لَا، بَلْ هِيَ نَشِيطَةٌ
کیا خادمہ سست ہے؟	نہیں، بلکہ وہ چست ہے
هَلِ زَيْنَبٌ صَالِحَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ صَالِحَةٌ
کیا زینب نیک ہے؟	جی ہاں، وہ نیک ہے
هَلِ التَّفَاحَةُ حُلْوَةٌ؟	نَعَمْ، التَّفَاحَةُ حُلْوَةٌ
کیا سیب میٹھا ہے؟	جی ہاں، سیب میٹھا ہے
هَلِ اللَّيْمُونَةُ حُلْوَةٌ؟	لَا، بَلْ هِيَ حَامِضَةٌ
کیا لیموں میٹھا ہے؟	نہیں، بلکہ وہ کٹھا ہے

## تَمْرِین (مشق)

(۱) اَذْکُرُ الْمُبْتَدَأَ إِلَى الْجُمْلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے مبتداء کے کلمات کو جن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں مبتداء کے کلمات:

الْأُسْتَاذُ أَكْتُ كِتَابُكَ دَرَسْتُ أَخُوكَ خَالِدٌ  
الْمُعَلِّمَةُ التَّلْمِیْذَةُ الْخَادِمَةُ زَيْنَبُ الْتَّافَحَةُ اللَّیْمُونَةُ  
أَنَا كِتَابِي دَرِیْسِي هُوَ هِيَ

(۲) اَذْکُرُ الْخَبَرَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ۔

گزشتہ جملوں میں آنے والے خبر کے کلمات کو جن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں خبر کے کلمات:

حَاضِرٌ جَالِسٌ وَقِفْ مَفْتُوحٌ مَكْتُوبٌ مُجْتَهِدٌ كَسَلَانٌ نَشِیْطٌ  
حَاضِرَةٌ مُجْتَهِدَةٌ كَسَلَانَةٌ نَشِیْطَةٌ صَالِحَةٌ حُلُوفٌ حَامِیْضَةٌ

(۳) تَرْجِمُ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ وَبَيْنَ الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ۔

اردو میں ترجمہ کریں اور مبتداء اور خبر کو بیان کریں۔

حل: سبق کے شروع میں عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیا جا چکا ہے اور پہلے سوال کے جواب

میں مبتداء جبکہ دوسرے سوال کے جواب میں خبر کے کلمات کو الگ الگ کر کے لکھ دیا گیا ہے لہذا

وہاں دیکھ لیں۔

(۴) تَرْجِمُ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَبَيْنَ الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ۔

عربی میں ترجمہ کریں اور مبتداء اور خبر کو بھی بیان کریں۔

حل: دیئے گئے اردو جملوں کا عربی ترجمہ درج ذیل ہے:

اردو	عربی	مبتداء	خبر
اللہ ایک ہے	اللَّهُ أَحَدٌ	اللَّهُ	أَحَدٌ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ	أَكْبَرُ
اللہ پیدا کرنے والا ہے	اللَّهُ خَالِقٌ	اللَّهُ	خَالِقٌ
مسجد بڑی ہے	الْمَسْجِدُ كَبِيرٌ	الْمَسْجِدُ	كَبِيرٌ
چاند روشن ہے	الْقَمَرُ مُقْبِرَةٌ	الْقَمَرُ	مُقْبِرَةٌ
دوا کڑوی ہے	الدَّوَاءُ مُرٌّ	الدَّوَاءُ	مُرٌّ
پانی صاف ہے	الْمَاءُ مَالِحٌ	الْمَاءُ	مَالِحٌ
پھل میٹھا ہے	الْفَرْحُ حُلُوٌّ	الْفَرْحُ	حُلُوٌّ
شاہ بیمار ہے	شَاهِدٌ مَرِيضٌ	شَاهِدٌ	مَرِيضٌ
عابد غمگین ہے	عَابِدٌ حَزِينٌ	عَابِدٌ	حَزِينٌ
طلبہ محنتی ہیں	الطَّلَبَةُ مُجْتَهِدُونَ	الطَّلَبَةُ	مُجْتَهِدُونَ
تاجرانہ مقدار ہیں	التَّجَارُ أَمْنَاءٌ	التَّجَارُ	أَمْنَاءٌ
مائیں مہربان ہیں	الْأُمَهَاتُ رَحِيمَاتٌ	الْأُمَهَاتُ	رَحِيمَاتٌ

(۵) أَعْرَبَ الْجُمْلَ النَّالِيَّةَ۔

آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

حل: دیے گئے جملے مع تراکیب درج ذیل ہیں:

(۱) الْغُرُقَةُ نَظِيفَةٌ (کمرہ صاف سترا ہے)

الْغُرُقَةُ: مبتداء مرفوع، نَظِيفَةٌ: خبر مرفوع۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) الْيَتِيمُ بَحِيلٌ (گھر خوبصورت ہے)

الْيَتِيمُ: مبتداء مرفوع، بَحِيلٌ: خبر مرفوع۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) الْوَلَدُ مُؤَدَّبٌ (لڑکا باادب ہے)

الْوَلَدُ: مبتداء مرفوع، مُؤَدَّبٌ: خبر مرفوع۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

[اچھا سبق]

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ

### جَرُّ الْإِسْمِ (اسم کے مجرور ہونے کا بیان)

قاعدہ: جب کسی اسم سے پہلے کوئی حرف جر آجائے تو اس اسم کے آخر میں جر (زیر) آجاتی ہے، جیسے اَلْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ (قلم جیب میں ہے) اگر وہ اسم ایسا ہے کہ جس کے آخر میں (ان) حثیہ کا یا (ون) جمع کا ہو تو حرف جر آنے کے بعد وہ (بن) سے بدل جاتا ہے، جیسے اَلْوَالِدَانِ، اور اَلصَّالِحُونَ۔ مَافَوْ شَاهِدًا بِالْوَالِدَيْنِ، (شاہد نے والدین کے ساتھ سفر کیا) حَامِدٌ مِنَ الصَّالِحِينَ (حامد نیک لوگوں میں سے ہے) فرق اتنا ہے کہ حثیہ کے نوں کے نیچے زیر اور جمع کے نوں پر زیر ہوگی۔ بعض حروف جا رہے ہیں: فِي، مِنْ، إِلَى، عَنْ، حَتَّى، كَاف، وَاو، لام، باو، تاو، مُنْذُ، مُذْ، جیسے ذَهَبَ التِّلْمِيذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (شاگرد مدرسے کی طرف گیا) ذَهَبَ: فعل ماضی، التِّلْمِيذُ: فاعل مرفوع، إِلَى حرف جر، الْمَدْرَسَةُ: مجرور۔

عابد مچ سویرے جا سکتا ہے اور وہ اپنے دن کی ابتداء وضو، نماز اور قرآن کی تلاوت کے ساتھ کرتا ہے، پھر وہ ناشتہ کرتا ہے اور گھر سے نکلتا ہے اور مدرسہ کی طرف چلا جاتا ہے اور وہ درس گاہ میں داخل ہوتا ہے اور استاد کو اور اپنے ہم جماعتوں کو سلام کرتا ہے اور وہ شام چار بجے تک مسلسل اسباق میں مشغول رہتا ہے اور جس وقت وہ گھنٹی سنتا ہے تو وہ اپنی کتابیں لیتا (اٹھاتا) ہے اور درس گاہ سے نکلتا ہے اور گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

يَسْتَقِظُ عَابِدٌ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ  
وَيَتَذَكَّرُ يَوْمَهُ بِالْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ  
وَيَتَلَوَّى الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُ الْفُطُورَ  
وَيَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ وَيَذْهَبُ إِلَى  
الْمَدْرَسَةِ، وَيَدْخُلُ فِي الْفَصْلِ  
وَيُسَلِّمُ عَلَى الْأُسْتَاذِ وَالزَّمْلَاءِ وَيَسْتَعْمِرُ فِي  
الدَّرْسِ إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً  
وَعِنْدَ مَا يَسْتَعْمِرُ الْجُرْسَ يَأْخُذُ كُتُبَهُ  
وَيَخْرُجُ مِنَ الْفَصْلِ، وَيُوجِعُ إِلَى الْبَيْتِ





تو اپنے گھر کی طرف کب لوٹا ہے؟	میں پانچ بجے اپنے گھر کی طرف لوٹا ہوں
هَلْ تَسْتَرِيْعُ قَلِيْلًا بَعْدَ مَا تَرْجِعُ مِنْ الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ اسْتَرِيْعُ قَلِيْلًا بَعْدَ مَا اَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
کیا تو مدرسے سے لوٹنے کے بعد کچھ دیر آرام کرتا ہے؟	جی ہاں میں مدرسے سے لوٹنے کے بعد کچھ دیر آرام کرتا ہوں
هَلْ تَذَاكِرُ دُرُوسَكَ وَحَدَكَ اَمَ مَعَ زَمِيْلِكَ؟	نَعَمْ اَذَاكِرُ دُرُوسِيْ مَعَ زَمِيْلِيْ طَاهِرٍ
کیا تو اپنے اسباق اکیلا خود یاد کرتا ہے یا اپنے ساتھی کے ساتھ؟	جی ہاں میں اپنے اسباق اپنے ساتھی طاہر کے ساتھ یاد کرتا ہوں

## تَمَرِيْن (مشق)

(۱) اَذْكُرِ الْجَارَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِيْ-

گزرے ہوئے سبق میں موجود جار مجرور بیان کریں

حل:

کلمات	حروف جار	مجرور
فِي الصَّبَاحِ الْهَآكِرِ	فِي	الصَّبَاحِ الْهَآكِرِ
بِالْوُضُوْءِ	بِ	الْوُضُوْءِ
مِنْ الْبَيْتِ	مِنْ	الْبَيْتِ
اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اِلَى	الْمَدْرَسَةِ
فِي الْفَصْلِ	فِي	الْفَصْلِ
عَلَى الْاُسْتَاذِ	عَلَى	الْاُسْتَاذِ
فِي الدَّرُوْسِ	فِي	الدَّرُوْسِ
اِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ	اِلَى	السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ



حل: دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ مع حروف جارہ اور اسماء مجرور کے بیان کے ساتھ۔

عربی	اردو	حرف جار	اسم مجرور
نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ	بارش آسمان سے اتری	مِنْ	السَّمَاءِ
دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِي السَّجْنِ	مجرم جیل خانے میں داخل ہوا	فِي	السَّجْنِ
يَنْزِلُ الرَّاكِبُ مِنَ السَّيَّارَةِ	سوار سولہ کار سے اترتا ہے	مِنْ	السَّيَّارَةِ
نُصِلَ عَلَى الْمَوْتِ صَلَاةُ الْجَنَازَةِ	ہم میت پر نماز جنازہ پڑھتے ہیں	عَلَى	الْمَوْتِ
يُدْفَنُ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ	میت کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے	فِي	الْقَبْرِ
يَسْقُطُ الثَّمَرُ عَلَى الْأَرْضِ	پھل زمین پر گرتا ہے	عَلَى	الْأَرْضِ
تَنَامُ الْطِفْلَةُ عَلَى السَّرِيرِ	بچی چارپائی پر سوتی ہے	عَلَى	السَّرِيرِ
تَرْضَى الْمُعَلِّمَةُ عَنِ التِّلْمِيذَةِ الْمُؤَقَّتَةِ	استانی باادب شاگردہ سے راضی ہوتی ہے	عَنْ	التِّلْمِيذَةِ
تَلْعَبُ قَاطِنَةُ بِالذَّمِيَّةِ	قاطنہ گزلیا کے ساتھ کھلتی ہے	بِ	الذَّمِيَّةِ

(۴) لَزِمَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَيَبَيِّنُ حُرُوفَ النُّجُومِ وَالْأَسْمَاءِ الْمَجْرُودَةِ۔

عربی میں ترجمہ کریں اور حروفِ نجومِ جارہ اور اسماءِ مجرورہ کو بیان کریں۔

حل: دینے گئے جملے مع عربی ترجمہ اور حروفِ نجومِ جارہ اور اسماءِ مجرورہ کے بیان کے ساتھ درج

الذیل:-

اسم مجرور	حروفِ جار	عربی	آندہ
السُّوقِ	إِلَى	ذَهَبَ شَاهِدٌ إِلَى السُّوقِ	شاہد ہزار گیا
رُؤْيِيَّةٍ	بِ	وَأَشْتَرَى الْكُرَّاسَةَ بِرُؤْيِيَّةٍ	اور اس نے ایک روپے میں کاپی خریدی
خَالِدٍ	لِ	هَذَا الْيَتِيمِ بِلِ خَالِدٍ	یہ خالد کا رومال ہے
الْحِذَابِ	عَلَى	السَّاعَةِ عَلَى الْحِذَابِ	گھڑی دیوار پر ہے
الْمُسْتَشْفَى	مِنْ	شَقَى الْمَرِيضُ	مریض شغایاب ہو گیا۔
الْبَيْتِ	إِلَى	وَذَهَبَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى إِلَى	اور ہسپتال سے گھر چلا گیا
إِسْلَامَ آبَادٍ	مِنْ	الْبَيْتِ	
كَوَاتَشِي	إِلَى	سَافَرْتُ مِنْ إِسْلَامَ آبَادٍ إِلَى	میں نے کراچی سے اسلام آباد تک
الْبَيْتِ	بِ	كَوَاتَشِي	راہ میں سفر کیا
أَحَدٍ	عَلَى	وَاللَّهِ! لَا أَطْلِمُ عَلَى أَحَدٍ	لہذا کسی پر ظلم نہیں کروں گا
الْمَاءِ الْبَارِدِ	بِ	أَتَوْضَأُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ	میں منڈے پانی سے وضو کرتا ہوں
الْجَمَاعَةِ	بِ	وَأُصَلِّي الصَّلَاةَ بِالْجَمَاعَةِ	اور میں باجماعت نماز ادا کرتا ہوں

(۵) أَغْرَبَ الْجُمْلَ الْآتِيَّةُ۔ آنے والے جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کریں۔

حل: دیے گئے جملے مع ترکیب درج ذیل ہیں:

(۱) لَعِبَ خَالِدٌ فِي الْحَدِيقَةِ (خالد باغ میں کھیلا)

لَعِبَ: فعل ماضی، خَالِدٌ: فاعل مرفوع، فِي: حرف جر، الْحَدِيقَةُ: اسم مجرور۔

(۲) يَكْتُبُ شَاهِدٌ بِالْقَلَمِ (شاہد قلم کے ساتھ لکھتا ہے)

يَكْتُبُ: فعل مضارع، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، بِالْقَلَمِ: اسم مجرور۔



اپنی جگہاں سنی

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ

### إِسْمُ الْفَاعِلِ (اسم فاعل کا بیان)

قاعدہ: اسم فاعل وہ اسم ہے کہ جو کسی کام کرنے والے کو بتائے، جیسے کاتِبٌ: لکھنے والا، مُکْرِمٌ: عزت کرنے والا۔ اسم فاعل فعل مضارع سے بنا ہے اگر فعل تین حرفی ہو تو اس کا اسم فاعل "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے ناصِرٌ اور سَمِعَ سے سامِعٌ۔ اور اگر فعل تین حروف سے زائد ہو تو اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس فعل کے فعل مضارع سے مضارع کی علامت کو دور کر کے اس کی جگہ "میم مضمومہ" لگا دیں اور آخر میں بحون بڑھادیں اور آخری نقطہ سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اگر پہلے بنے کسرہ نہ ہو، جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یَسْمَعُ سے مُسْمِعٌ، یَجْتَهِدُ سے مُجْتَهِدٌ۔

<p>استاذ بیٹھا ہے اور شاگرد کھڑا ہے میں ٹھہرا ہوا ہوں اور تو چل رہا ہے استاد گفتگو کرنے والا ہے اور شاگرد سننے والا ہے میرا دوست سفر کرنے والا ہے اور میں قیام کرنے والا ہوں خالد گئے والا ہے اور سعید پڑھنے والا ہے پانی ٹھسا ہے اور روہ گرم ہے</p>	<p>الْأَسْتَاذُ جَالِسٌ وَالْتَلْمِیْذُ قَائِمٌ أَنَا وَاقِفٌ وَأَنْتَ مَاشٍ الْأَسْتَاذُ مُتَكَلِّمٌ وَالتَلْمِیْذُ سَامِعٌ صَدِیقٌ مُسَافِرٌ وَأَنَا مُقِیْمٌ خَالِدٌ كَاتِبٌ وَسَعِیْدٌ قَارِئٌ الْمَاءُ ثَمْبٌ وَاللَّیْنُ سَاخِنٌ</p>
--	--

تجربات	سوالات
<p>لا، بَلْ اَنَا جَالِسٌ نہیں، بلکہ میں بیٹھا ہوں لا، بَلْ هُوَ وَاقِفٌ نہیں، بلکہ وہ ٹھہرا ہوا ہے لا، بَلْ اَنَا سَامِعٌ نہیں، بلکہ میں سننے والا ہوں</p>	<p>هَلْ أَنْتَ قَائِمٌ؟ کیا تو کھڑا ہے؟ هَلْ خَالِدٌ مَاشٍ؟ کیا خالد چلنے والا ہے؟ هَلْ أَنْتَ مُتَكَلِّمٌ؟ کیا تو گفتگو/ بات کرنے والا ہے؟</p>

<p>هَلْ أَنتَ مُسَافِرٌ؟          کیا تو سفر کرنے والا ہے؟          هَلْ الْحَلِيبُ بَارِدٌ؟          کیا دودھ ٹھنڈا ہے؟          هَلْ لَبُوكَ ثَاوِرٌ؟          کیا تیرا باپ تاجر ہے؟          هَلْ أَنتَ مُعَلِّمٌ؟          کیا تو استاد ہے؟          هَلْ سَعِيدٌ غَائِبٌ؟          کیا سعید غائب/غیر حاضر ہے؟</p>	<p>لَا، بَلْ أَنَا مُقِيمٌ          نہیں، بلکہ میں قیام کرنے والا ہوں          لَا، بَلْ هُوَ سَاخِنٌ          نہیں، بلکہ وہ گرم ہے          لَا، بَلْ هُوَ زَارِعٌ          نہیں، بلکہ وہ کاشتکار ہے          لَا، بَلْ أَنَا مُتَعَلِّمٌ          نہیں، بلکہ میں طالب علم ہوں          لَا، بَلْ هُوَ حَاضِرٌ          نہیں، بلکہ وہ حاضر ہے</p>
--	--

المذكر (مذکر)	المؤنث (مؤنث)
الرَّجُلُ حَالِسٌ ہو متکلم ہو قایم ہو کاتب ہو واقف ہو قاری ہو مؤمن ہو مدرس ہو مسلم ہو معلم ہو صاحب ہو مجتہد	المرأة حَالِسَةٌ ہی متکلمہ ہی قایمہ ہی کاتبة ہی واقفة ہی قارئة ہی مؤمنة ہی مدرّسة ہی مسلمة ہی متعلّمة ہی صابئة ہی مجتہدة
آئی/سر دیشا ہے وہ گفتگو/بات کرتا ہے وہ کھڑا ہے وہ کاتب/لکھنے والا ہے وہ ٹھہرا ہوا ہے وہ پڑھنے والا ہے وہ مومن/ایمان والا ہے وہ استاد ہے وہ مسلمان ہے وہ طالب علم/شاگرد ہے وہ روزہ دار مرد ہے وہ محنتی ہے	عورت بیٹھی ہے وہ گفتگو/بات کرتی ہے وہ کھڑی ہے وہ کاتبہ/لکھنے والی ہے وہ پڑھنے والی ہے وہ ٹھہری ہوئی ہے وہ مومنہ/ایمان والی ہے وہ استانی ہے وہ مسلمان عورت ہے وہ طالبہ ہے وہ روزہ دار عورت ہے وہ محنتی عورت ہے

## تَمَرِّین (مشق)

- (۱) غَیْرَ اسْمِ الْفَاعِلِ الْمَذْکُورِ إِلَى اسْمِ الْفَاعِلِ الْمُؤَنَّثِ۔  
 دیئے گئے اسم فاعل کے کلمات کو اسم فاعل مؤنث میں بدلیں۔  
 حل: دیئے گئے اسم فاعل کے کلمات مع اسم فاعل مؤنث کے درج ذیل ہیں:

اسم فاعل مؤنث	اسم فاعل مذکر	اسم فاعل مؤنث	اسم فاعل مذکر
فَاسِئَةٌ	فَاسِقٌ	تَاجِرَةٌ	تَاجِرٌ
كَاتِبَةٌ	كَاتِبٌ	عَامِلَةٌ	عَامِلٌ
قَاتِلَةٌ	قَاتِلٌ	نَاقِبَةٌ	نَاقِبٌ
طَالِمَةٌ	طَالِمٌ	مُسْتَقْبِطَةٌ	مُسْتَقْبِطٌ
عَادِلَةٌ	عَادِلٌ	حَافِظَةٌ	حَافِظٌ
حَامِدَةٌ	حَامِدٌ	كَافِرَةٌ	كَافِرٌ

- (۲) تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کریں۔  
 حل: دیئے گئے اردو جملے مع عربی درج ذیل ہیں:

عربی	اردو	عربی	اردو
صَاحِبٌ	چھنے والا	ذَاهِبٌ	جانے والا
نَاصِرٌ	مدد کرنے والا	بَالِكٌ	رونے والا
صَادِقٌ	سچ بولنے والا	مُتَكَلِّمٌ	باتیں کرنے والا
حَافِظَةٌ، ذَاكِرَةٌ	یاد کرنے والی	أَكِلَةٌ	کھانے والی
مُؤَدِّبَةٌ	ادب سکھانے والی	مُرَبِّیَّةٌ	تربیت دینے والی

## الدَّرْسُ السَّادِسُ

### إِسْمُ الْمَفْعُولِ (اسم مفعول کا بیان)

قادرہ: اسم مفعول ذہ اسم ہے کہ جو فعل سے بنایا جائے اور وہ اس چیز کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے مَكْتُوبٌ: لکھا ہوا، مُكْرَمٌ: عزت کیا ہوا۔ اگر فعل تین حرفی ہو تو اسم مفعول "مَفْعُول" کے وزن پر آئے گا، جیسے کُتِبَ سے مَكْتُوبٌ، لُکِّمَ ہوا، شُرِبَ سے مَشْرُوبٌ یا ہوا۔ اور اگر فعل تین حروف سے زائد ہو تو اس فعل کے فعل مضارع مہول کے ہول سے علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم (پیش والا) لگادیں اور آخر میں غوین لگا کر اس سے پہلے حرف کو فتح (زبر) دے دیں، جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ اور يُخْتَرَمُ سے مُخْتَرَمٌ وغیرہ۔

الدَّرْسُ مَكْتُوبٌ	سبق لکھا ہوا ہے	الْمَاءُ مَشْرُوبٌ	پانی پیا ہوا ہے
الْكِتَابُ مَقْرُوءٌ	کتاب پڑھی ہوئی ہے	الضَّيْفُ مُكْرَمٌ	سہان اکرام کیا ہوا ہے
الْمَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ	مسئلہ سمجھا ہوا ہے	الْأَمِيرُ مَطَاعٌ	امیر اطاعت کیا ہوا ہے
الْبَيْضُ مَأْخُودٌ	چر پکڑا ہوا ہے	الْهَدِيَّةُ مَقْبُولَةٌ	ہدیہ قبول کیا ہوئی ہے
الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ	خط بھیجا ہوا ہے	الْمُعَلِّمَةُ مُخْتَرَمَةٌ	استانی احرام کی ہوئی ہے

سوالات	جوابات
هَلِ الدَّرْسُ مَكْتُوبٌ؟	نعم، الدَّرْسُ مَكْتُوبٌ
کیا سبق لکھا ہوا ہے؟	جی ہاں، سبق لکھا ہوا ہے
هَلِ الْكِتَابُ مَقْرُوءٌ؟	نعم، الْكِتَابُ مَقْرُوءٌ
کیا کتاب پڑھی ہوئی ہے؟	جی ہاں، کتاب پڑھی ہوئی ہے
هَلِ الْمَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ؟	نعم، الْمَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ
کیا مسئلہ سمجھا ہوا ہے؟	جی ہاں، مسئلہ سمجھا ہوا ہے
هَلِ الْمُجْرِمُ مُكْرَمٌ؟	لا، بَلِ الْمُجْرِمُ مُهَانٌ

کیا مجرم اکرام کیا ہوا ہے؟	نہیں، بلکہ مجرم اہانت/تولین کیا ہوا ہے
هَلِ الضَّيْفُ مُكْرِمًا؟	نَعَمْ، الضَّيْفُ مُكْرِمٌ
کیا مہمان اکرام کیا ہوا ہے؟	جی ہاں، مہمان اکرام کیا ہوا ہے
هَلِ الْأَمِيرُ مُطَاعٌ؟	نَعَمْ، الْأَمِيرُ مُطَاعٌ
کیا امیر اطاعت کیا ہوا ہے؟	جی ہاں، امیر اطاعت کیا ہوا ہے
هَلِ الْهَدِيَّةُ مُرَدُّودَةٌ؟	لَا، بَلِ الْهَدِيَّةُ مَقْبُولَةٌ
کیا ہدیہ تحفہ رد کیا ہوا ہے؟	نہیں، بلکہ ہدیہ تحفہ قبول کیا ہوا ہے
هَلِ الرِّسَالَةُ مَرْسَلَةٌ؟	نَعَمْ، الرِّسَالَةُ مَرْسَلَةٌ
کیا خط بھیجا ہوا ہے؟	جی ہاں، خط بھیجا ہوا ہے
هَلِ الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ؟	نَعَمْ، الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ
کیا اساتذی احرام کی ہوئی ہے؟	جی ہاں، اساتذی احرام کی گئی ہے

## تَمَرِّين (مشق)

(۱) اَكْتُبْ اِسْمَ الْمَفْعُولِ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ

گزشتہ جملوں میں آنے والے اسم مفعول کے کلمات جن کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں آنے والے اسم مفعول کے کلمات درج ذیل ہیں:

مَكْتُوبٌ مَقْرُوءٌ مَفْهُومَةٌ مَاخُودٌ مَشْرُوبٌ مُكْرَمٌ  
مُطَاعٌ مَقْبُولَةٌ مَرْسَلَةٌ مُحْتَرَمَةٌ مُهَانَ مَرْدُودَةٌ

(۲) اَكْتُبِ الْمَبْدَأَ وَالْخَبَرَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ

گزشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے مبتداء اور خبر کے کلمات کو لک کریں۔

حل: گزشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے مبتداء کے کلمات:

الذَّرْسُ الْكِتَابُ الْمَنَاءُ الْبَيْضُ الْمَاءُ الضَّيْفُ  
الْأَمِيرُ الْهَدِيَّةُ الرِّسَالَةُ الْمُعَلِّمَةُ الْمُجْرِمُ



گذشتہ جملوں میں استعمال ہونے والے خبر کے کلمات:

مَكْتُوبٌ مَقْرُوءٌ مَفْهُومَةٌ مَكْرَمٌ مُهَانَ مَطَاعٌ  
مَرْذُودَةٌ مَقْبُولَةٌ مَرْسَلَةٌ مُخْتَرَمَةٌ مَاخُودٌ

(۳) تَرْجِمَ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کرو۔

حل: دیئے گئے اردو جملے مع عربی جملوں کے درج ذیل ہیں:

اردو	عربی	اردو	عربی
دروازہ کھلا ہے	الْبَابُ مَفْتُوحٌ	بجرم مارا ہوا ہے	الْجُرْمُ مَضْرُوبٌ
کھڑکی بند ہے	الْشِّبَاكُ مُغْلَقٌ	سامان رکھا ہوا ہے	الْمَتَاعُ مَوْضُوعٌ
دکان کو تالا لگا ہوا ہے	الدُّكَّانُ مُقْلَلٌ / مَقْفُولٌ	پھول توڑا ہوا ہے	الزَّهْرُ مَقْطُوفٌ
شیشہ ٹوٹا ہوا ہے	الْبِرَّاقَةُ مَكْشُورَةٌ	درخت کاٹا ہوا ہے	الشَّجَرَةُ مَقْطُوعَةٌ
تالاب بھرا ہوا ہے	الْحَوْضُ مَمْلُوءٌ	گوشت پکا ہوا ہے	اللَّحْمُ مَطْبُوخٌ

(۳) تَرْجِمَ بِالْعَرَبِيَّةِ۔ عربی میں ترجمہ کرو۔

حل: دیئے گئے عربی جملوں کا اردو ترجمہ

عربی	اردو	عربی	اردو
اللَّهُ مَعْبُودٌ	اللہ محبوبِ عبادت کے لائی ہے	الرَّأْسُ مَخْلُوقٌ	سر ہونٹا ہوا ہے
الْخَادِمُ مَخْدُومٌ	خادم خدمت کیا ہوا ہے	الْأَمَانَةُ مَحْفُوظَةٌ	امانت حفاظت کی ہوئی ہے
الْقَائِمُ مُهَانَ	قائم اہانت کیا ہوا ہے	الشَّاقَةُ مَدْبُوحَةٌ	بکری ذبح کی ہوئی ہے
الْمُعَلِّمُ مُخْتَرَمٌ	استاد احرام کیا ہوا ہے	الصَّيْدُ مَاخُودٌ	شکار پکڑا ہوا ہے
الْمُحْسِنُ مُحَبَّبٌ	احسان کرنے والا پسندیدہ/ پیارا ہے	الْمُعَلِّمَةُ مُكْرَمَةٌ	استانی عزت کی ہوئی ہے

[باتواں سبق]

الدَّرْسُ السَّابِعُ

كَانَ وَأَخَوَاتُهَا

(كَانَ اور اس کے اخوات کا بیان)

قاعدہ: كَانَ اور أَخَوَاتِ كَانَ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور پہلے بڑے کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے۔ اور دوسرے بڑے کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کی ضم کہلاتا ہے۔ اور ان کا نام افعال ناقصہ ہے۔ كَانَ کے دوسرے اخوات یہ ہیں: صَارَ، أَيْدَى، أَصْبَحَ، لَعَسَى، أَضْطَرَّ، ظَلَّ، بَاتَ۔ جیسے كَانَ خَالِدٌ شَجَاعًا، كَانَ: فعل ناقص، خَالِدٌ: اسم كَانَ مرفوع، شَجَاعًا: خبر كَانَ منصوب۔

الْبَيْتُ نَظِيفٌ	گھر صاف ستھرا ہے	الْبَرْدُ قَارِسٌ	سردی سخت ہے
كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا	گھر صاف ستھرا تھا	صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا	سردی سخت ہو گئی
الْمَطَرُ غَزِيرٌ	بارش موسلا دھار ہے	الْمَجْرِمُ ثَائِبٌ	مجرم توبہ کرنے والا ہے
كَانَ الْمَطَرُ غَزِيرًا	بارش موسلا دھار تھی	صَارَ الْمَجْرِمُ ثَائِبًا	مجرم توبہ کرنے والا ہو گیا
الْحَادِ مُقَوِّىٌّ	لو کر طاقتور ہے	الْتَلَمِيذُ مُجْتَهِدٌ	شاگرد محنتی ہے
لَيْسَ الْحَادِ مُقَوِّيًا	لو کر طاقتور نہیں ہے	لَيْسَ التَّلْمِيذُ مُجْتَهِدًا	شاگرد محنتی نہیں ہے

سوالات	جملات
هَلْ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا؟	نَعَمْ، كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا
کیا گھر صاف ستھرا تھا؟	جی ہاں، گھر صاف ستھرا ہے
هَلْ كَانَ الْمَطَرُ غَزِيرًا؟	نَعَمْ، كَانَ الْمَطَرُ غَزِيرًا
کیا بارش موسلا دھار تھی؟	جی ہاں، بارش موسلا دھار ہے
هَلْ صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا؟	نَعَمْ، صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا
کیا سردی سخت ہو گئی؟	جی ہاں، سردی سخت ہو گئی
هَلْ صَارَ الْمَجْرِمُ تَائِبًا؟	نَعَمْ، صَارَ الْمَجْرِمُ تَائِبًا
کیا مجرم توبہ کرنے والا ہو گیا؟	جی ہاں، مجرم توبہ کرنے والا ہو گیا
هَلِ الْخَادِمُ قَوِيٌّ؟	لَا، لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيٌّ
کیا نوکر طاقتور ہے؟	نہیں، نوکر طاقتور ہے
هَلِ التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدٌ؟	لَا، لَيْسَ التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدًا
کیا شاگرد محنتی ہے؟	نہیں، شاگرد محنتی نہیں ہے
هَلْ صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةً؟	نَعَمْ، صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةً
کیا طالبہ اُستادی ہو گئی؟	جی ہاں، طالبہ اُستادی ہو گئی
هَلْ فَاطِمَةُ مَرِيضَةٌ؟	لَا، لَيْسَتْ فَاطِمَةُ مَرِيضَةً
کیا فاطمہ بیمار ہے؟	نہیں، فاطمہ بیمار نہیں ہے
هَلْ أَصْبَحَ الْجَوْنُفِيَّةُ؟	نَعَمْ، أَصْبَحَ الْجَوْنُفِيَّةُ
کیا نضامیج کے وقت صاف ہو گئی؟	جی ہاں، نضامیج کے وقت صاف ہو گئی
هَلْ بَاتَ الْمَرِيضُ تَائِبًا؟	نَعَمْ، بَاتَ الْمَرِيضُ تَائِبًا
کیا مریض رات کو سویا رہا؟	جی ہاں، مریض رات کو سویا رہا

## تَمَرِّينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ جملوں میں موجود گان اور اس کے اخوات کو الگ کر کے لکھیں۔

حل: گان اور اس کے اخوات درج ذیل ہیں:

گان صار صارت، أصبَحَ بات لیست لیس

(۲) گزشتہ جملوں میں سے گان اور اس کے اخوات کے اسم جن کرا لگ کریں۔

حل: گان اور اس کے اخوات درج ذیل ہیں:

البيت المطر البرد المعجم الخادم

التلميذ الطالبة فاطمة الجو المريض

(۳) گزشتہ جملوں میں گان اور اس کے اخوات کی خبر کو الگ کر کے لکھیں۔

حل: گان اور اس کے اخوات کی خبر درج ذیل ہے:

غزیرا قاریسا نابیا قویا مجتهدا معلیة مریضة نقیّا نابیا

(۴) حل: دیئے گئے عربی جملوں کا سوال کے مطابق حل درج ذیل ہے:

عربی	اُردو	خبر گان واخواتها
گان یوسف حاضر تھا	یوسف حاضر تھا	حاضرًا
گنت مسافرًا	میں مسافر تھا	مُساوِرًا
گانت الطفلة نابیة	بچی سورجی تھی	نابیة
صار الولد کبیرًا	لاکاڑا ہو گیا	کبیرًا
صارت شابتًا	تو جوان ہو گیا	شابتًا
صار الیص نادیما	چر شرعدہ ہو گیا	نادیما
لیس المسجد یعیذا	مسجد دور نہیں ہے	بعیذا
لیس الحارس غافلا	چوکیدار بے پرواہ نہیں ہے	غافلا

مُسْتَرِيحًا مُسْتَعْلًا	بیمار آدمی صبح کے وقت آرام کرنے والا ہو گیا مزدور دن بھر مصروف رہا	أَصْبَحَ الْمَرِيضُ مُسْتَرِيحًا ظَلَّ الْعَامِلُ مُسْتَعْلًا
-----------------------------	---	--

(۵) جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور گان اور اس کے اخوات کے اسم کی نشاندہی کریں۔  
حل: دیئے گئے جملوں کا مذکورہ سوال کے مطابق حل:

اردو	عربی	اسم گان و اخواتہا
خالد ملازم تھا	كَانَ خَالِدٌ مُوْظَفًا	خَالِدٌ
طالب علم مدرس بن گیا	صَارَ الْمُتَعَلِّمُ مُدْرِسًا	الْمُتَعَلِّمُ
شاہد جامعہ کا چہرہ ہی تھا	كَانَ شَاهِدٌ خَادِمًا لِلْجَامِعَةِ	شَاهِدٌ
اور اب وہ چوکیدار بن گیا	وَالْآنَ صَارَ خَازِنًا	هُوَ (ضمیر متصل)
میں مسافر تھا	كُنْتُ مُسَافِرًا	تُ (ضمیر متصل)
اور اب مقیم بن گیا	وَالْآنَ صِرْتُ مُقِيمًا	تُ (ضمیر متصل)
ہوا صاف نہیں ہے	لَيْسَ الْجَوُّ نَقِيًّا	الْجَوُّ
کھانا تیار نہیں ہے	لَيْسَ الطَّعَامُ مَتَّهِيًا	الطَّعَامُ
بیمار رات کو جاگ رہا	بَاتَ الْمَرِيضُ مُسْتَبِقِظًا	الْمَرِيضُ
اور صبح کے وقت سو گیا	وَأَصْبَحَ نَائِمًا	هُوَ (ضمیر متصل)

(۶) اَعْرَبِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ۔ آنے والے جملوں کا اعراب یعنی ترکیب بیان کرو۔

حل: دیئے گئے جملوں کا سوال کے مطابق حل درج ذیل ہے:

كَانَ سَعِيدٌ حَاضِرًا (سعيد حاضر تھا)

كَانَ: فعل ناقص، سَعِيدٌ: اسم گان مرفوع، حَاضِرًا: خبر گان منصوب

لَيْسَتْ التَّلِيذَةُ غَائِبَةً (شاگرد غیر حاضر نہیں ہے)

لَيْسَتْ: فعل ناقص، التَّلِيذَةُ: اسم لَيْسَتْ مرفوع، غَائِبَةً: خبر لَيْسَتْ منصوب

أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا (فدا بوقت صبح صاف ہو گیا)

أَصْبَحَ: فعل ناقص، الْجَوُّ: اسم أَصْبَحَ مرفوع، نَقِيًّا: خبر أَصْبَحَ منصوب

[آخرواں سبق]

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ

### إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا (إِنَّ اور اس کے اخوات کا بیان)

قاعدہ: إِنَّ اور اس کے اخوات جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور وہ إِنَّ اور اس کے اخوات کا اسم کہلاتا ہے۔ اور خبر کو رفع دیتے ہیں وہ ان کی خبر کہلاتی ہے۔  
 إِنَّ اور اس کے اخوات یہ ہیں: إِنَّ، أَنْ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ۔ جیسے إِنَّ الْآدَبَ وَاجِبٌ۔ (بے شک ادب کرنا ضروری ہے) إِنَّ: حرف تائید، الْآدَبُ: اسْمُ اِنْ مَنَّوْبٌ، وَاجِبٌ: خَبْرُ اِنْ مَرْفُوعٌ

اللہ قدرت والا ہے	اللَّهُ قَادِرٌ
بے شک اللہ قدرت والا ہے	إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ
میں نے جان لیا کہ بیشک اللہ قدرت والا ہے	عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ
اللہ سننے والا ہے	اللَّهُ سَمِيعٌ
بے شک اللہ سننے والا ہے	إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
میں نے یقین کر لیا کہ بیشک اللہ سننے والا ہے	أَيَقُنْتُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
کتاب اُستاد ہے	الْكِتَابُ أَسَاطٌ
گویا کہ کتاب اُستاد ہے	كَأَنَّ الْكِتَابَ أَسَاطٌ
علم نور ہے	الْعِلْمُ نَوْرٌ
گویا کہ علم نور ہے	كَأَنَّ الْعِلْمَ نَوْرٌ
کاش کہ ہمایہ نیک ہوتا	لَيْتَ الْجَارُ صَالِحٌ
شاید کہ کتاب سستی ہوگی	لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيضٌ
شاید کہ بیمار آدمی سو رہا ہے	لَعَلَّ الْمَرِيضَ نَائِمٌ
گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے	الْبَيْتُ جَدِيدٌ لَكِنْ الْأَثَاثُ قَدِيمٌ

سوالات	جوابات
هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ؟ کیا تو نے جان لیا کہ اللہ قدرت والا ہے؟	نَعَمْ، عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ جی ہاں میں نے یقین کر لیا کہ بے شک اللہ قدرت والا ہے
هَلْ أَيْقَنْتُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ؟ کیا تو نے یقین کر لیا کہ بے شک اللہ سنتے والا ہے؟	نَعَمْ، أَيْقَنْتُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ جی ہاں، میں نے یقین کر لیا کہ بے شک اللہ سنتے والا ہے
هَلْ تُؤْمِنُ أَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ؟ کیا تو ایمان رکھتا ہے کہ بے شک اللہ ایک ہے؟	نَعَمْ، أُوْمِنُ أَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ جی ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ بے شک اللہ ایک ہے
هَلِ الْكِتَابُ أَسْتَاذٌ؟ کیا کتاب استاد ہے؟	نَعَمْ، كَانَ الْكِتَابُ أَسْتَاذٌ جی ہاں، گویا کہ کتاب استاد ہے
هَلِ الْعِلْمُ نُورٌ؟ کیا علم نور ہے؟	نَعَمْ، كَانَ الْعِلْمُ نُورٌ جی ہاں، گویا کہ علم نور ہے
هَلْ جَارِكٌ صَالِحٌ؟ کیا تمہارا پڑوسی نیک ہے؟	لَيْتَ الْجَارَ صَالِحٌ کاش کہ پڑوسی نیک ہوتا
هَلِ الْكِتَابُ رَخِيصٌ؟ کیا کتاب سستی ہے؟	لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيصٌ امید ہے کہ کتاب سستی ہوگی
هَلِ الْمَرِيضُ نَابِغٌ؟ کیا مریض سوراہا ہے؟	لَعَلَّ الْمَرِيضُ نَابِغٌ شاید مریض سوراہا ہے
هَلِ الْبَيْتُ قَدِيمٌ؟ کیا گھر پرانا ہے؟	لَا، بَلِ الْبَيْتُ جَدِيدٌ لَكِنَّ الْأَثَاثَ قَدِيمٌ نہیں، بلکہ گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے

## تَمَرِّنْ (مشق)

(۱) گزشتہ جملوں میں موجود اُن اور اس کے اخوات کو بیان کریں۔

حل: گزشتہ جملوں میں موجود اُن اور اس کے اخوات کا بیان:

أَنَّ كَانَ لَيْتَ لَعَلَّ لَكِنَّ إِنَّ

(۲) گزشتہ جملوں میں اُن اور اس کے اخوات کے اسم لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں اُن اور اس کے اخوات کے اسم کا بیان:

اللَّهُ الْكِتَابَ الْعِلْمَ الْجَارَ الْمَرِيضَ الْأَثَاثَ

(۳) گزشتہ جملوں میں موجود اُن اور اس کے اخوات کی خبر درج کر لکھیں۔

حل: گزشتہ جملوں میں موجود اُن اور اس کے اخوات کی خبر درج ذیل ہے:

قَادِرٌ سَمِيحٌ أَسْتَاذٌ نَوْرٌ صَالِحٌ رَخِيصٌ ثَابِتٌ قَدِيمٌ

(۴) دیئے گئے عربی جملوں کا اردو ترجمہ کریں اور اُن اور اس کے اخوات کا الگ ذکر کریں

حل: دیئے گئے عربی جملے مع اردو ترجمہ اور اُن اور اس کے اخوات اسم کا ذکر:

عربی	اردو	اسم
إِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ	بے شک حق واضح ہے	الْحَقُّ
عَلِمْتُ أَنَّ الْإِمْتِحَانَ قَرِيبٌ	میں نے جان لیا کہ بیشک امتحان قریب	الْإِمْتِحَانُ
كَأَنَّ الْجَهْلَ ظُلْمَةٌ	گویا کہ جہالت تاریکی ہے	الْجَهْلُ
كَأَنَّ خَالِدًا أَسَدٌ	گویا کہ خالد شیر ہے	خَالِدًا
لَيْتَ الْغَائِبُ مَوْجُودٌ	کاش کہ غایب امانتدار ہوتا	الْغَائِبُ
لَعَلَّ الْأُسْتَاذَ حَاضِرٌ	شاید کہ استاد حاضر ہو	الْأُسْتَاذُ
لَعَلَّ الْمَرِيضَ مُسْتَرِيحٌ	شاید کہ مریض آرام کر رہا ہو	الْمَرِيضُ
أَلَا بَ تَاجِرٌ لَكِنَّ الْإِبْنَ طَلِيبٌ	اوپ تاجر ہے لیکن بیٹا طلبہ ہے	الْإِبْنُ
أَلَا مُفْجِئَةٌ لَكِنَّ الْبَيْتَ مُتَبَرِّجَةٌ	اوپ پردہ کنے والی ہے لیکن بیٹا بے پردہ	الْبَيْتُ



(۵) تَرْجَمُ بِالْعَرَبِيَّةِ وَادْكُرْ خَبْرًا وَأَخَوَاتَهَا

دیئے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور اُن اور اس کے اخوات کی خبر کو الگ بیان کریں

عربی	اردو	خبر
إِنْ سَعِيدًا صَادِقٌ	بے شک سعید سچا ہے	صَادِقٌ
عَلِمْتُ أَنَّ زَيْدًا مَظْلُومٌ	مجھے معلوم ہے کہ یحکم زید مظلوم ہے	مَظْلُومٌ
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	بے شک اللہ سنے والا جاننے والا ہے	سَمِيعٌ، عَلِيمٌ
إِنَّ الْقِيَامَةَ آتِيَةٌ	بے شک قیامت آنے والی ہے	آتِيَةٌ
لَيْتَ صَدِيقِي حَاضِرًا/مَوْجُودٌ	کاش میرا دوست موجود ہوتا	حَاضِرًا/مَوْجُودٌ
لَيْتَ شَاهِدًا عَالِمٌ	کاش شاہد عالم ہوتا	عَالِمٌ
لَعَلَّ الْمَسَافِرَ قَادِمٌ	شاید مسافر آنے والا ہے	قَادِمٌ
لَعَلَّكَ غَضْبَانٌ	شاید آپ ناراض ہیں	غَضْبَانٌ
أَلَدُّ كَانُ كَبِيرٌ لَكِنْ الْأَثَاثُ قَلِيلٌ	دکان بڑی ہے لیکن سامان تھوڑا ہے	قَلِيلٌ
الْبَيْتَةُ خَيْلَةٌ لَكِنْ الشَّوَارِعُ نَظِيفَةٌ	شہر خوبصورت ہے لیکن گلیاں نکل ہیں	نَظِيفَةٌ

(۶) أَغْرِبِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ. (آنے والے جملوں کی ترکیب کریں)

حل: جملے مع ترکیب درج ذیل ہیں:

(۱) إِنَّ الصَّلَاةَ قَرِئَضَةً (بے شک نماز فریضہ ہے)

إِنْ. حرف برائے تاکید، الصَّلَاةُ. اسم منصوب، قَرِئَضَةٌ. خبر مرفوع

(۲) لَيْتَ التَّاجِرَ أَمِينٌ. (کاش کہ تاجر امانت دار ہوتا)

لَيْتَ: حرف تمنی، التَّاجِرُ: اسم لیت منصوب، أَمِينٌ: خبر لیت مرفوع

(۳) لَعَلَّ الْخَبَرَ صَحِيحٌ (کاش کہ خبر صحیح ہو)

لَعَلَّ حرف تمنی، الْخَبَرُ اسم لعل منصوب، صَحِيحٌ خبر لعل مرفوع

[نوداں سبق]

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمَرْفُوعُ

(فعل مضارع مرفوع کا بیان)

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے اگر نصب یا جزم دینے والا حرف نہ ہو تو فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے، جیسے يَقْرَأُ التِّلْمِيزُ الْكِتَابَ (شاگرد کتاب پڑھتا ہے) يَقْرَأُ: فعل مضارع مرفوع، التِّلْمِيزُ: فاعل مرفوع، الْكِتَابَ: مفعول بہ منصوب۔

شاگرد مدرسے کی طرف جاتا ہے	يَذْهَبُ التِّلْمِيزُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
مسافر اپنے شہر کی طرف لوٹتا ہے	يَعُودُ الْمَسَافِرُ إِلَى بَلَدِهِ
خالد اپنے باپ کا استقبال کرتا ہے	يَسْتَقْبِلُ خَالِدٌ أَبَاهُ
باپ اپنے بیٹے کو دیکھنے سے خوش ہوتا ہے	يَفْرَحُ الْوَالِدُ بِرُؤْيَةِ ابْنِهِ
عمو اپنے بھائی کی طرف تحفہ بھیجتا ہے	يَقْدِمُ عُمُوٌّ مَحْمُودًا إِلَى أَخِيهِ هَدِيَّةً
میں اس لڑکے کو پسند کرتا ہوں کہ جو اپنے	أُحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِي يَخْرُصُ عَلَى نِظَافَةٍ
کپڑوں کی صفائی پر حرص رکھتا ہے	ثِيَابِهِ
انسان علمی کتابوں کے پڑھنے کا کادہ اٹھاتا ہے	يَسْتَفِيدُ الْإِنْسَانُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ
زیادہ کھانا معدے کو بگاڑ دیتا ہے	الْأَكْلُ الْكَثِيرُ يَفْسِدُ الْبَعْدَةَ
والدہ اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے	الْوَالِدَةُ تُرَضِعُ وَلَدَهَا
بچی کھاب کا پھول توڑتی ہے	الْطِفْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ
طالب اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے	الطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا

اُستَاذ (اُستاد)	تَلْمِیْذ (شاگرد)
إِلَى أَيْنَ يَذْهَبُ التَّلْمِیْذُ؟	اَلتَّلْمِیْذُ یَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟
شاگرد کہاں جاتا ہے؟	شاگرد مدرسے کی طرف جاتا ہے
إِلَى أَيْنَ یَعُوْذُ الْمَسَافِرُ؟	یَعُوْذُ الْمَسَافِرُ اِلَى بَلَدِهِ؟
مسافر کہاں لوٹتا ہے؟	مسافر اپنے شہر کی طرف لوٹتا ہے
مَنْ یَسْتَقْبِلُ خَالِدًا؟	خَالِدٌ یَسْتَقْبِلُ اَبَاهُ؟
خالد کس کا استقبال کرتا ہے؟	خالد اپنے باپ کا استقبال کرتا ہے
لِمَاذَا یَقْرَأُ الْوَالِدُ؟	یَقْرَأُ الْوَالِدُ بِرُؤُوبِهِ اِنَّهٗ
باپ کس لیے/وجہ سے خوش ہوتا ہے؟	باپ اپنے بیٹے کو دیکھنے سے خوش ہوتا ہے
مَاذَا یَقْدِمُ مُحَمَّدٌ اِلَى اَخِيهِ؟	یَقْدِمُ مُحَمَّدٌ اِلَى اَخِيهِ هَدِیَّةً
محمد اپنے بھائی کی طرف کیا چیز بھیجتا ہے؟	محمد اپنے بھائی کی طرف ہدیہ بھیجتا ہے
أَيُّ وَلَدٍ تَحِبُّهُ؟	أَحِبُّ الْوَلَدِ الَّذِیْ یَحْرُسُ عَلٰی نِظَافَةِ ثِيَابِهِ
کون سے لڑکے کو پسند کرتا ہے؟	میں اس لڑکے کو پسند کرتا ہوں کہ جو اپنے کپڑوں کی صفائی پر حرم رکھتا ہے
هَلْ تَسْتَفِیْذُ مِنْ قِرَاءَةِ الْکُتُبِ؟	نَعَمْ، اَسْتَفِیْذُ مِنْ قِرَاءَةِ الْکُتُبِ
کیا تو کتابوں کے پڑھنے سے فائدہ اٹھاتا ہے؟	جی ہاں، میں کتابوں کو پڑھنے کا فائدہ اٹھاتا ہوں
مَا هُوَ ضَرْبُ کَثْرَةِ الْاَکْلِ؟	کَثْرَةُ الْاَکْلِ تُفْسِدُ الْبِعْذَةَ
زیادہ کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟	زیادہ کھانا معدے کو بگاڑ دیتا ہے
مَنْ الَّتِیْ اَرْضَعْتَکَ؟	اَرْضَعْتَنِيْ اُمِّيْ
کوئی عورت نے تجھے دودھ پلایا؟	میری ماں نے مجھے دودھ پلایا
مَنْ الَّتِیْ تَغْطِفُ الْوَرْدَةَ؟	الْطِفْلَةُ تَغْطِفُ الْوَرْدَةَ
کون ہے وہ کہ جو گلاب کا پھول توڑتی ہے؟	بچی گلاب کا پھول توڑتی ہے
مَنْ الَّتِیْ تَجْتَهِدُ فِیْ دُرُوسِهَا؟	الطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِیْ دُرُوسِهَا
کون ہے وہ جو اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے؟	طالبہ اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے

## تَمَرِّین (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں موجود فعل مضارع مرفوع چنان کرالگ کریں۔

حل: گزشتہ سبق میں آنے والے مضارع مرفوع کے افعال:

يَذْهَبُ يَعُوذُ يَسْتَقْبِلُ يَقْرَأُ يَقْدِمُ أَحِبُّ  
يَخْرُصُ يَسْتَعِذُّ يَقْبِضُ تُرَضِّعُ تَقْطِفُ تَحْتَبِذُ

(۲) گزشتہ جملوں میں مذکور فاعل کے کلمات الگ کرو

حل: فاعل کے کلمات: يَتْلِيهِ مُسَافِرٌ خَالِدٌ وَالِدٌ فَخْمُودٌ إِنْسَانٌ وَالِدٌ أُمُّ

(۳) گزشتہ جملوں میں مفعول بہ کے کلمات کو بیان کریں۔

حل: مفعول کے کلمات: أَبَاةً هَدِيَّةً الْوَلَدَ الْبَعْدَةَ وَلَدَهَا الْوَرْدَةَ

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مرفوع کو بیان کریں

حل: عربی جملوں کا ترجمہ اور فعل مضارع کا ذکر:

عربی	اردو	فعل مضارع مرفوع
يَعْبُدُ الْمَسْلُومَ رَبَّةً	مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتا ہے	يَعْبُدُ
يُحِبُّ الْوَالِدُ ابْنَهُ الْمُطِيعَ	باپ اپنے فرمانبردار بیٹے کو پسند کرتا ہے	يُحِبُّ
الْتِلْمِيذُ الْمُجْتَهِدُ يُوَاطِبُ	محنتی شاگرد پڑھائی میں باقاعدگی اختیار کرتا ہے اور استاد کا احترام کرتا ہے	يُوَاطِبُ
عَلَى الدَّرْسِ وَيَحْتَرِمُ الْأُسْتَاذَ	استاد اپنے شاگردوں سے مخاطب ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ تم میں سے مجھے	يَحْتَرِمُ
يُخَاطِبُ الْمُدْرِسَ تَلَامِيذَهُ	باادب شاگرد اچھا لگتا ہے	يُخَاطِبُ
وَيَقُولُ يُعْذِرُنِي مِنْكُمْ	فاطمہ اپنی سہیلی سے کہتی ہے آاے	يَقُولُ
الْتِلْمِيذُ الْمُؤَدَّبُ	شاہدہ ہم مل کر سبق یاد کریں پھر باہمی	يُعْذِرُ
يَقُولُ فَاطِمَةُ لِيُؤْمِلَنِيهَا تَعَالَى	میں بھلیں	يَقُولُ
يَا شَاهِدَةُ تَنْذِرُ الدَّرْسَ		تَنْذِرُ
نَمْ نَلْعَبُ فِي الْخَدِيْقَةِ		نَلْعَبُ

تَحَايَبْتُ تَقُولُ تُعْجِبُ	ماں اپنی بیٹیوں سے خطاب کرتی ہے اور کہتی ہے کہ تم میں سے مجھے باادب بیٹی اچھی لگتی ہے	تَحَايَبْتُ الْأُمُّ بَنَاتِهَا وَتَقُولُ تُعْجِبُنِي مِنْكُنَّ الْبَيْتُ الْمُؤَدَّبَةُ
------------------------------------	---	--

(۵) عربی میں ترجمہ کرو اور فعل مضارع ذکر کرو۔

فعل مضارع مرفوع	عربی	اردو
يَذْكُرُ	يَذْكُرُ الْمُؤْمِنُ رَبَّهُ كَثِيرًا	مومن اللہ کو بہت یاد کرتا ہے
يَرْحَمُ	وَيَرْحَمُ عَلَى خَلْقِ اللَّهِ	اور اللہ کی مخلوق پر رحم کھاتا ہے
يَسْتَعِذُّ	يَسْتَعِذُّ حَامِدٌ لِلْسُّفْرِ	حامد سفر کی تیاری کرتا ہے
يَرْكَبُ	يَرْكَبُ سَيَّارَةً الْأَجْرَةَ	وہ عیسیٰ پر سوار ہوتا ہے
يَذْهَبُ	وَيَذْهَبُ إِلَى فَحْطَةِ الْقَطَارِ	اور ریلوے اسٹیشن جاتا ہے
يَشْتَرِي	وَيَشْتَرِي تَذْكَرَةً	اور وہ ٹکٹ خریدتا ہے
يُودِعُ	يُودِعُهُ أَصْدِقَاءَهُ	اسکے دوست اس کو الوداع کہتے ہیں
تُعَادِرُ	تُعَادِرُ الْقِطَارُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ تَمَامًا	گاڑی ٹھیک دس بجے روانہ ہوتی ہے
يُرْسِلُ	يُرْسِلُ بَرَقِيَّةً إِلَى صَدِيقِهِ	وہ اپنے دوست کو تار بھیجتا ہے
يَسْتَقْبِلُ	يَسْتَقْبِلُهُ صَدِيقُهُ	اس کا دوست اس کا استقبال کرتا ہے

(۶) أغرب الجمَل التَّالِيَةِ۔ آئے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

حل: جملوں کی تراکیب:

(۱) تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ (سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے)

تَطْلُعُ فعل مضارع مرفوع، الشَّمْسُ فاعل مرفوع، مِنْ حرف جر، الْمَشْرِقُ مجرور

(۲) وَتَغْرِبُ فِي الْمَغْرِبِ (اور مغرب میں غروب ہو جاتا ہے)

وَاوْماظفہ، تَغْرِبُ فعل مضارع مرفوع، فِي حرف جر، الْمَغْرِبُ مجرور۔

## الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

### نَصَبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

#### (فعل مضارع کے نصب کا بیان)

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے اگر نصب دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کو نصب دے دیتا ہے اور نصب دینے والے حروف یہ ہیں: أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ، جِسْمِ يُرِيدُ شَاهِدٌ أَنْ يَسُوْقَ سَيَّارَةً (شاہد چاہتا ہے کہ وہ کار چلائے) يُرِيدُ: فعل مضارع، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، أَنْ حرف نصب، يَسُوْقُ: فعل مضارع منصوب، سَيَّارَةً: مفعول بہ

میں چاہتا ہوں کہ میں خط لکھوں  
مجھے آپ کا زیارت کرنا / ملاقات کرنا خوش  
کرتا ہے

کافر ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے  
عزت بندہ ہرگز پائش نہ ہوگا  
میں آیا تاکہ علم سیکھوں / حاصل کروں  
میں علم سیکھتا ہوں تاکہ اسلام اور مسلمانوں کی  
خدمت کروں

خالد شاہد سے کہتا ہے  
میں عنقریب بروز جمعہ تجھ سے ملاقات کروں گا  
پس شاہد کہتا ہے کہ تب میں تیرا اکرام کروں گا  
شاگرد استاد سے کہتا ہے

میں عنقریب اپنے اسبق میں محنت کروں گا  
تو استاد کہتا ہے تب تو کامیاب ہو جائے گا

أُرِيدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ  
يَسَّرُنِي أَنْ تَزُورَنَا

لَنْ يُفْلِحَ الْكَافِرُونَ  
لَنْ يَفْوزَ الْكُفْلَانُ  
جِلْتُ أَنْ أَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ

أَتَعَلَّمُ كَيْ أَخْذُمَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ

يَقُولُ خَالِدٌ لَشَاهِدٍ

سَأُزُورُكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

فَيَقُولُ شَاهِدٌ إِذَنْ أَكْرِمْتِ

يَقُولُ التِّلْمِيذُ لِمُعَلِّمِهِ

سَأَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِي

فَيَقُولُ الْمُعَلِّمُ إِذَنْ تُلَاحِظِ

سوالات	جوابات
هَلْ تُرِيدُ أَنْ تُكْتُبَ الرِّسَالَةَ؟	نَعَمْ، أُرِيدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ
کیا تو چاہتا ہے کہ تو خط لکھے؟	جی ہاں، میں چاہتا ہوں کہ خط لکھوں
إِلَى مَنْ تُكْتُبُ الرِّسَالَةَ؟	أَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِي
کس کی طرف تو خط لکھے گا؟	میں اپنے باپ کی طرف خط لکھتا ہوں
هَلْ تُحِبُّ أَنْ تُزَوِّدَنَا؟	نَعَمْ، أَحِبُّ أَنْ أَزَوِّدَكُمْ
کیا تو پسند کرتا ہے کہ تو ہم سے ملے؟	جی ہاں میں چاہتا ہوں کہ تمہاری زیارت کروں
هَلْ يُفْلِحُ الْكَافِرُ؟	لَنْ يُفْلِحَ الْكَافِرُ
کیا کافر کامیاب ہو جائے گا؟	کافر ہرگز کامیاب نہ ہوگا
هَلْ يَفُوزُ الْكَسَلَانُ؟	لَنْ يَفُوزَ الْكَسَلَانُ
کیا است آدمی پاس ہو جائے گا؟	عست بندہ ہرگز پاس نہ ہوگا
هَلْ تُحِبُّ أَنْ تُجْتَهِدَ؟	نَعَمْ، أَحِبُّ أَنْ أَجْتَهِدَ
کیا تو پسند کرتا ہے تو محنت کرے؟	جی ہاں میں پسند کرتا ہوں کہ میں محنت کروں
إِذَنْ تَنْجَحْ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
تب تو کامیاب ہو جائے گا	اگر اللہ تعالیٰ تے چاہا
لِمَاذَا اتَّخَذْتَ بِهَذَا الْجَامِعَةَ؟	لِأَتَحَقَّقَ بِالْجَامِعَةِ كَيْ أَتَعْلَمَ الْعِلْمَ
تو نے اس جامعہ میں داخلہ کیوں لیا؟	میں نے جامعہ میں داخلہ لیا تاکہ میں علم سیکوں
لِمَاذَا اتَّعَلَّمَ الْعِلْمَ؟	لِأَتَعْلَمَ الْعِلْمَ كَيْ أَخْدِمَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
تو علم کس لیے سیکتا ہے؟	میں علم سیکتا ہوں تاکہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کروں
خَالِدٌ يَزُورُكَ غَدًا	إِذَنْ أَسْتَقْبِلُهُ وَأَكْرِمُهُ
خالد کل حیرہ زیارت کرے گا	تب میں اس کا استقبال کروں گا اور اس کا اکرام کروں گا

## تَمَرِّین (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں فعل مضارع کے حروف نواصب لکھیں۔

حل: حروف نواصب: أَنْ لَنْ كَيَّ إِذَنْ

(۲) گزشتہ سبق میں موجود فعل مضارع منصوب کے کلمات الگ کر کے لکھیں۔

حل: فعل مضارع منصوب کے کلمات: أَنْ أَكْتُبَ، أَنْ تَزُورَ، لَنْ يُفْلِحَ، كَيَّ اتَّعَلَّمَ،

كَيَّ أَخَذَ، إِذَنْ أَكْرَمَ، إِذَنْ تَنْجَحَ، لَنْ يَقُوزَ، إِذَنْ أَسْتَقْبِلَ

(۳) گزشتہ سبق میں مذکور قاعل کے کلمات لکھیں:

حل: قاعل کے کلمات: أَنَا (ضمیر مستتر) أَنْ تَزُورَنَا الْكَافِرُونَ الْكُفْلَانِ

خَائِدٌ شَاحِدٌ يَلْبِثُ مُعَلِّمٌ أَنْتَ (ضمیر مستتر)

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور افعال مضارع منصوبہ کو ذکر کریں۔

فعل مضارع منصوب	اردو	عربی
أَنْ تَكُونُ	میں چاہتا ہوں کہ تو عالم بن جائے	أَحِبُّ أَنْ تَكُونَ عَالِمًا
أَنْ يَتَّامَ	بچہ چاہتا ہے کہ وہ سو جائے	يُرِيدُ أَنْ يَتَّامَ
أَنْ يَتُوبَ	اللہ چاہتا ہے کہ بندہ توبہ کرے	يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ الْعَبْدُ
لَنْ يَغْفِرَ	اللہ ہرگز کافروں اور مشرکوں کو معاف نہیں کرے گا	لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ الْكَفَّارَ وَالْمُشْرِكِينَ
لَنْ أَكْتُبَ	میں دیوار پر ہرگز نہیں لکھوں گا	لَنْ أَكْتُبَ عَلَى الْجِدَارِ
كَيَّ اتَّعَلَّمَ	میں نے جامعہ میں داخلہ لیا تاکہ دین میں کچھ بوجھ حاصل کروں	دَخَلْتُ الْجَامِعَةَ كَيَّ اتَّعَلَّمَ فِي الدِّينِ
كَيَّ يَزُورَ	میں اپنے وطن گیا تاکہ وہ اپنے ماں، اپنی زیارت کرے	ذَهَبَ تَحَالِي إِلَيَّ كَيَّ يَزُورَ أُمِّي أَبَا



<p>کُنْ اسْتَقْبِلْ إِذَنْ أَشْكُرْ إِذَنْ تَزُودُ نَعُوذُ</p>	<p>میں ایتر پورٹ جاتا ہوں تاکہ حجاج کرام کا استقبال کروں سعید اپنے ساتھی سے کہتا ہے عقرب میں تجھے/ میری طرف کتاب ہدیہ کروں گا تو اس کا ساتھی اس کو کہتا ہے تب میں حیرا شکر یہ ادا کروں گا استاد اپنے شاگردوں سے کہتا ہے تمہارا ساتھی شاہد بیمار ہے تو شاگرد کہتے ہیں تب اس سے لمبے کے اور اہل کی عیادت کریں گے</p>	<p>أَذْهَبَ إِلَى الْمَطَارِ كُنْ اسْتَقْبِلْ الْحُجَّاجَ الْكَرَامَ يَقُولُ سَعِيدٌ لِرَؤَيْيْلِهِ سَاهِدِي إِلَيْكَ كِتَابًا فَيَقُولُ لَهُ رَؤَيْيْلُهُ إِذَنْ أَشْكُرْكَ يَقُولُ الْأَسَافُ ذَلِيلًا مَيْدِيمَ رَؤَيْيْلُكُمْ شَاهِدٌ مَرِيضٌ فَيَقُولُ التَّلَامِيذُ إِذَنْ تَزُودُكَ وَنَعُوذُ</p>
--	--	--

(۵) عربی میں ترجمہ کرو اور فعل مضارع منصوب کو ذکر کرو۔

فعل مضارع منصوب	عربی	اُردو
<p>أَخِيذْ يَزُودُ تَسْأَلُ أَسْأَلُ أُظْلِمُ يَكْذِبُ يَدْخُلُ</p>	<p>أُرِيدُ أَنْ أَخِيذَ الْإِسْلَامَ يُرِيدُ خَالِدٌ أَنْ يَزُودَكَ مَاذَا تُرِيدُ أَنْ تَسْأَلَ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ سُؤَالَ لَنْ أَظْلِمَ أَحَدًا لَنْ يَكْذِبَ شَاهِدٌ لَنْ يَدْخُلَ الْعَدُوُّ فِي وَطَنِنَا</p>	<p>میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں خالد آپ سے ملنا چاہتا ہے تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں میں کسی پر ہرگز ظلم نہیں کروں گا شاہد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا دشمن ہرگز ہمارے ملک میں داخل نہ ہوگا</p>

میں دروازے میں کھڑا ہوا تاکہ مہمانوں کا استقبال کروں	وَقَفْتُ عَلَى الْبَابِ كَيْ أَسْتَقْبِلَ الضُّيُوفَ	اَسْتَقْبِلَ
جیل بازار جاتا ہے تاکہ گوشت خریدے	يَذْهَبُ جَمِيلٌ إِلَى السُّوقِ كَيْ يَشْتَرِيَ لَحْمًا	يَشْتَرِيَ
میں نے اپنے دوست سے کہا: میں آپ کو خوش خبری سناؤں گا	قُلْتُ لِرَمِيلَتِي أُبَشِّرُكَ	
تو اس نے کہا تو میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا اور مثالی پیش کروں گا	فَقَالَ: إِذْنِ أَشْكُرُكَ وَأُقَدِّمَكَ حَلَاوَةً	أَشْكُرُ، أُقَدِّمُ

(۶) اَعْرَبِ الْجُمْلَ الْآتِيَةَ۔ آنے والے جملوں کا اعراب بیان کرو۔

حل:

(۱) أَحِبُّ أَنْ أَسَافِرَ (میں چاہتا ہوں کہ سفر کروں)

أَحِبُّ: فعل مضارع معلوم، اس میں أَنَا ضمیر مستتر فاعل مرفوع محل، أَنْ: حرف نصب،  
أَسَافِرَ: فعل مضارع منصوب، اس میں أَنَا ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل۔

(۲) جِئْتُ كَيْ أَسَلِّمَ عَلَيْكَ (میں آیا تاکہ میں تجھے سلام کروں)

جِئْتُ: فعل ماضی، ت: ضمیر محلاً مرفوع فاعل، كَيْ: حرف نصب، أَسَلِّمَ: فعل مضارع  
منصوب، عَلَيْكَ: حرف جر، ك: ضمیر محلاً مرفوع فاعل

(۳) لَنْ أَكْذِبَ (میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا)

لَنْ: حرف نصب، أَكْذِبَ: فعل مضارع منصوب، اس میں أَنَا ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

## الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

### جَزْمُ انْفِعَالِ الْمُضَارِعِ

#### (فعل مضارع مجزوم کا بیان)

قاعدہ: فعل مضارع سے پہلے آ کر جزم دینے والا حرف آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتے ہیں اور جزم دینے والے حرف یہ ہیں: لَمْ، لَا، اِنْ، پہلے دو حرف یعنی لَمْ اور لَا ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جبکہ تیسرا حرف جو کہ اِنْ ہے وہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، جیسے لَمْ يَخْضُرْ زَيْدٌ۔ لَمْ: حرف نفی و جزم، يَخْضُرُ: فعل مضارع مجزوم، زَيْدٌ: فاعل مرفوع۔ اِنْ يَجْتَهِدْ شَاهِدٌ يَنْجَحْ۔ مذکورہ دونوں جملوں میں اِنْ حرف جازمہ نے دونوں افعال مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے يَجْتَهِدُ فعل مضارع مجزوم، شَاهِدٌ: فاعل مرفوع، يَنْجَحُ: فعل مضارع مجزوم

خالد نے سبق یاد نہ کیا	لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ
گذشتہ رات شاگردہ حاضر نہ ہوئی	لَمْ تَحْضُرِ التَّلْمِيذَةُ الْبَارِحَةَ
فاطمہ نے دیوار پر نہ لکھا	لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْحِدَاوِ
محمود نے ملی کونہ مارا	لَمْ يَضْرِبْ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ
تو مت کھا جس وقت کہ تو شکم سیر ہو	لَا تَأْكُلْ وَأَنْتَ شَبْعَانٌ
تو زیادہ مت بھس	لَا تَكْثُرْ مِنَ الضَّحْكِ
دوڑنے کے بعد پانی مت پی	لَا تَشْرِبْ بَعْدَ الْجَرِيِّ
تو عست اور فاجر آدمی کو سانسی مت بنا	لَا تُصَاحِبْ كَسَلَانًا وَلَا فَاجِرًا
اگر تو زیادہ کھائے گا تو بیمار ہو جائے گا	إِنْ تَأْكُلْ كَثِيرًا تَمْرَضُ
اگر تو سبق / پڑھائی میں محنت کرے گا تو، امتحان میں	إِنْ تَجْتَهِدْ فِي الدَّرْسِ تَنْجَحْ فِي
کامیاب ہو جائے گا	الْإِمْتِحَانِ
اگر تو سفر کرے گا تو میں بھی تیرے ساتھ ہوں گا	إِنْ تَسَافَرَ مَعَكَ

تَلْمِیْذٌ (شاگرد)	اُسْتَاذٌ (اُستاد)
لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ / مَا حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ	هَلْ حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ؟
خالد نے سبق یاد نہیں کیا	کیا خالد نے سبق یاد کیا؟
لَمْ يَحْضُرِ التَّلْمِیْذَةُ الْبَارِحَةَ / مَا حَضَرَتِ التَّلْمِیْذَةُ الْبَارِحَةَ	هَلْ حَضَرَتِ التَّلْمِیْذَةُ الْبَارِحَةَ؟
گزشتہ رات شاگردہ حاضر نہیں ہوئی	کیا گزشتہ رات شاگردہ حاضر ہوئی؟
لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ / مَا كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ	هَلْ كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ؟
فاطمہ نے دیوار پر نہیں لکھا	کیا فاطمہ نے دیوار پر لکھا؟
لَمْ يَضْرِبْ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ / مَا ضَرَبَ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ	هَلْ ضَرَبَ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ؟
محمد نے بلی کو نہیں مارا	کیا محمد نے بلی کو مارا؟
لَا أَكُلُ وَأَنَا شَبْعَانٌ / أَنَا أَكُلُ وَأَنَا جَائِعٌ	هَلْ تَأْكُلُ وَأَنْتَ شَبْعَانٌ؟
میں نہیں کھاتا جبکہ میں شکر سیر ہوں / میں کھاتا ہوں جبکہ بھوکا ہوتا ہوں	کیا تو کھاتا ہے کہ جب تو شکم سیر ہو؟
لَا أَكْثَرُ مِنَ الضَّحْكِ، لِأَنَّ كَثْرَةَ الضَّحْكِ تُمَيِّنُ الْقَلْبَ	هَلْ تَكْثُرُ مِنَ الضَّحْكِ؟
میں زیادہ نہیں ہنستا اس لیے کہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے	کیا تو زیادہ ہنستا ہے؟

هَلْ تُصَاحِبُ كَسَلًا؟ کیا تو سست آدمی کو ساتھی بناتا ہے؟ مَاذَا تَفْعَلُ إِنْ يَزُورُكَ ضَيْفٌ؟ تم کیا کرو گے اگر تمہیں کوئی مہمان ملے؟ هَلْ تَشْرِبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرِيِّ وَاللَّعِيبِ؟ کیا تو دوڑنے اور کھیلنے کے بعد پانی پیتا ہے؟ مَا هُوَ وَضَعُ كَثْرَةِ الْمَزَاحِ؟ زیادہ مزاح کرنے کا نقصان کیا ہے؟	لَا أَصَاحِبُ كَسَلًا وَلَا فَاجِرًا میں سست اور فاجر آدمی کو ساتھی نہیں بناتا إِنْ يَزُورُنِي ضَيْفٌ أَكْرَمُهُ اگر مجھے کوئی مہمان ملے تو میں اس کا اکرام کروں گا لَا أَشْرِبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرِيِّ وَاللَّعِيبِ میں دوڑنے اور کھیلنے کے بعد پانی نہیں پیتا كَثْرَةُ الْمَزَاحِ تَجْلِبِبُ الْعَدَاوَةَ زیادہ مزاح کرنا دشمنی پیدا کرتا ہے
--	--

## تَمْثِيلٌ (مشق)

(۱) أَكْتُبُ الْحُرُوفَ الْجَازِمَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي

گذشتہ سبق میں آنے والے حروف جازمہ کو بیان کرو

حل: حروف جازمہ: لَمْ لَا إِنْ

(۲) أَكْتُبُ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُجْرُومَةَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي

گذشتہ سبق میں سے افعال مضارع مجرورہ کو الگ کریں

حل: افعال مضارع مجرورہ:

لَمْ تَكْتُبْ	لَمْ تَحْضُرْ	لَمْ تَأْكُلْ	لَمْ تَحْفَظْ
لَا تَشْرِبْ	لَا تُكَلِّمُ	لَا تَأْكُلْ	لَمْ تُضِرْ
تُجْتَهِدُ	تَمْرِضُ	لَمْ تَأْكُلْ	لَا تُصَاحِبْ
	أَسَافِرُ	أَسَافِرُ	تُصَحِّرُ

(۳) اَكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ

گذشتہ جملوں میں سے فاعل کو الگ کر کے لکھیں

حل: گذشتہ جملوں میں موجود فاعل:

خَالِدٌ      التِّلْمِيزُ      فاطمة  
مَحْبُودٌ      اَلتَّ (ضمیر)      اَنَا (ضمیر)

(۴) تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَّةِ وَأَكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ الْمَجْزُومَ

اُردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مجزوم لکھیں۔

فعل مضارع مجزوم	اُردو	عربی
لَمْ يُسَافِرْ	سعیہ شہر کی طرف نہیں گیا	لَمْ يُسَافِرْ سَعِيدٌ إِلَى الْبَلَدِ
لَمْ أَذْهَبْ	میں بازار کی طرف نہیں گیا	لَمْ أَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ
لَمْ يَقْتُلْ	وید نے علی کو ہلاک نہیں کیا	لَمْ يَقْتُلْ زَيْدٌ الْهَرَّةَ
لَا تَلْعَبُ	سبق میں مت کھیل	لَا تَلْعَبُ فِي الدَّرْسِ
لَا تُضْرِبْ	اور تو کسی انسان اور حیوان کو مت مار	وَلَا تُضْرِبْ إِنْسَانًا وَلَا حَيَوَانًا
وَلَا تَلْتَفِتْ	اور نہ تاؤ میں ادھر ادھر مت دھیان کر	وَلَا تَلْتَفِتْ فِي الصَّلَاةِ
إِنْ تَجْتَهِدْ	اگر محنت کرے گا تو کامیاب ہو جائے گا	إِنْ تَجْتَهِدْ تَفْزُ
إِنْ تُكْرِمَ	اگر تو میرا اکرام کرے گا تو میں تیرا اکرام کروں گا	إِنْ تُكْرِمْنِي أَكْرِمَكَ
إِنْ تَجْلِسْ، أَجْلِسْ	اگر تو بیٹھے گا تو میں بیٹھوں گا	إِنْ تَجْلِسْ أَجْلِسْ
إِنْ تَعْمَلْ، تُعَاقَبْ	اگر تو کوئی برا کام کرے گا تو تجھے اس پر سزا ملے گی	إِنْ تَعْمَلْ سُوءًا تُعَاقَبْ عَلَيْهِ

(۵) تَرْجَمَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَكَتَبَ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ الْمَجْزُومَ  
 عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مجزوم الگ کر کے لکھیں۔  
 حل:

فعل مضارع مجزوم	عربی	اُردو
لَمْ يَأْكُلْ	لَمْ يَأْكُلِ الْمَرِيضُ طَعَامًا	مریض نے کھانا نہیں کھایا
لَمْ يَشْرَبْ	لَمْ يَشْرَبْ زَيْدٌ شَايَ	زید نے چاہے نہیں پی
لَمْ يُخَيِّرْ	لَمْ يُخَيِّرِنِي	تو نے مجھے خبر نہیں دی
لَا تَلْعَبُوا	لَا تَلْعَبُوا فِي الْمَسْجِدِ	مسجد میں مت کھیلو
لَا تَقْفِ	لَا تَقْفِ فِي الطَّرِيقِ	مسجد کھیل کی جگہ نہیں ہے
لَا تَشْرَبْ	لَا تَشْرَبْ مَاءَ قَابِئَا	راستہ میں مت کھڑا ہو
لَا تَأْكُلُوا	لَا تَأْكُلُوا بِالْبَيْدِ الْيَسْرَى	کھڑے ہو کر پانی مت پی
إِنْ تَرْحَمْ	إِنْ تَرْحِمِ النَّاسَ يَرْحَمْ	ہاں ہاں ہاں سے مت کھاؤ
تَرْحَمْ		اگر تم لوگوں پر رحم کرو گے تو تم پر رحم کیا جائے گا
إِنْ تَتَجَرَّعْ	إِنْ تَتَجَرَّعْ فِي الْإِمْتِحَانِ أُعْطِيَ	اگر آپ امتحان میں کامیاب ہوئے تو
أُعْطِ	كِتَابًا	میں آپ کو کتاب دوں گا

(۶) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

حل: جملوں کا اعراب:

(۱) لَمْ يَنْصُرْ يُوْسُفُ اَسَدًا۔ لَمْ: حرف جازم، يَنْصُرُ فعل مضارع مجزوم، يُوْسُفُ: قائل

مرفوع، اَسَدًا: مفعول بہ منصوب

(۲) لَا تَكْثُرِينَ الصِّحْلَكَ۔ لَا: حرف نہی جازم، تَكْثُرُ: فعل مضارع مجزوم، مِّنْ: حرف جر،

الصِّحْلَكَ مجرور

## الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

### أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ (اسم تفضيل کا بیان)

قاعدہ: اگر مفت کے بارے میں یہ بتانا مقصود ہو کہ یہ مفت ایک چیز میں دوسری کے مقابلہ میں زیادہ ہے تو اس کو "أَفْعَلُ" کے وزن پر لے آئیں جیسے صَفِيْرٌ سے أَصْفَرُ، كَبِيْرٌ سے أَكْبَرُ وغیرہ۔

یہ لمبی سڑک ہے	هَذَا شَارِعٌ طَوِيْلٌ
اور وہ بھی لمبی سڑک ہے	وَذَاكَ شَارِعٌ طَوِيْلٌ أَيْضًا
لیکن یہ اس سے زیادہ لمبی ہے	لَكِنَّ هَذَا أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ
یہ لمبا درخت ہے	هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ
اور وہ بھی لمبا درخت ہے	وَتِلْكَ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ أَيْضًا
لیکن یہ اس سے زیادہ لمبا ہے	لَكِنَّ هَذِهِ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ
یہ بڑا کمرہ ہے	هَذِهِ عُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ
اور وہ بھی بڑا کمرہ ہے	وَتِلْكَ عُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ أَيْضًا
لیکن یہ اس سے زیادہ بڑا ہے	لَكِنَّ هَذِهِ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ
یہ چھوٹی گھڑی ہے	هَذِهِ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ
اور وہ بھی چھوٹی گھڑی ہے	وَتِلْكَ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ أَيْضًا
لیکن یہ اس سے زیادہ چھوٹی ہے	لَكِنَّ هَذِهِ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ
گھوڑا بھاگنے میں تیز ہے	الْحَصَانُ سَرِيْعٌ فِي الْجَرْيِ
اور اونٹ بھی بھاگنے میں تیز ہے	وَالْجَمَلُ سَرِيْعٌ فِي الْجَرْيِ
لیکن گھوڑا زیادہ تیز ہے	لَكِنَّ الْحَصَانُ أَسْرَعُ
کبھی کمزور ہے	كَذَاكَ أَسْفَلُ



لیکن پھر زیادہ کمزور ہے میرا دوست عالم! جاننے والا ہے لیکن میرا استاد زیادہ عالم! جاننے والا ہے	لَکِنَّ الْبَعُوضَ أَضْعَفُ صَدِيقُ عَالِمٍ لَکِنَّ أَسَاطِذِي أَعْلَمُ
---	---

تَلْمِیْذُ (شاگرد)	أَسَاطِذُ (استاد)
هَذِهِ الشَّارِعُ أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ؟ یہ سڑک اس سے زیادہ لمبی ہے هَذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ؟ یہ درخت اس سے زیادہ لمبا ہے هَذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ؟ یہ کمرہ اس سے زیادہ بڑا ہے هَذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ؟ یہ گھڑی اس سے زیادہ چھوٹی ہے أَلْيَسَانُ أَمْرٌ عَمِ الْجَمَلِ گھوڑا اونٹ سے زیادہ تیز ہے أَسَاطِذِي أَعْلَمُ مِنْ صَدِيقِي میرا استاد میرے دوست سے زیادہ علم والا ہے الْبَعُوضُ أَضْعَفُ مِنَ الذَّبَابِ پھر مکھی سے زیادہ کمزور ہے عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ جَاهِلٍ عقل مند دشمن زیادہ بہتر ہے جاہل دوست	أَهَذَا الشَّارِعُ أَطْوَلُ أَمْ ذَاكَ؟ کیا یہ سڑک زیادہ لمبی ہے یا وہ؟ أَهَذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ أَمْ تِلْكَ؟ کیا یہ درخت زیادہ لمبا ہے یا وہ؟ أَهَذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ أَمْ تِلْكَ؟ کیا یہ کمرہ زیادہ بڑا ہے یا وہ؟ أَهَذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ أَمْ تِلْكَ؟ کیا یہ گھڑی زیادہ چھوٹی ہے یا وہ؟ أَلَيْسَا أَمْرٌ عَمِ الْجَمَلِ؟ دونوں میں سے کون سا زیادہ تیز ہے گھوڑا یا اونٹ؟ أَلَيْسَا أَعْلَمُ: أَسَاطِذُكَ أَمْ صَدِيقُكَ؟ دونوں میں سے کون سا زیادہ علم والا ہے تمہارا استاد یا تمہارا دوست؟ أَلَيْسَا أَضْعَفُ الدَّيَابَاتِ أَمْ الْبَعُوضُ؟ دونوں میں سے کون زیادہ کمزور ہے مکھی یا پھر؟ أَصَدِيقٌ جَاهِلٌ خَيْرٌ أَمْ عَدُوٌّ عَاقِلٌ؟ کیا جاہل دوست زیادہ بہتر ہے یا عقل مند دشمن؟

## تَمْرِیْن (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں آنے والے اسم تفضیل کے کلمات جن کر لکھیں۔

حل: اسم تفضیل کے کلمات:

أَطْوَلُ أَكْثَرُ أَصْغَرُ أَسْرَعُ أَوْفَعُ أَعْلَمُ خَيْرُ

(۲) گزشتہ جملوں میں آنے والے مبتداء کے کلمات کو الگ کر کے لکھیں۔

حل: مبتداء کے کلمات:

هَذَا ذَاكَ هَذِهِ تِلْكَ الْيَمَانُ الْجَمَلُ الدُّبَابُ صَدِيقُ

(۳) دیے گئے کلمات کی مدد سے اسم تفضیل کے کلمات بنائیں۔

کلمات	اسم تفضیل	کلمات	اسم تفضیل
قَرِيبٌ	أَقْرَبُ	كَثِيرٌ	أَكْثَرُ
حَقِيرٌ	أَحْقَرُ	فَقِيرٌ	أَفْقَرُ
شَجَاعٌ	أَشْجَعُ	جَاهِلٌ	أَجْهَلُ
بَعِيدٌ	أَبْعَدُ	قَلِيلٌ	أَقَلُّ
سَرِيعٌ	أَسْرَعُ	عَظِيمٌ	أَعْظَمُ
حَسَنٌ	أَحْسَنُ	بَاطِلٌ	أَبْطَلُ

(۴) جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور اسم تفضیل کے کلمات کو الگ کریں۔

عربی	اردو	تفصیل
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلَ الرُّسُلِ وَأَشْرَفَهُمْ	رسول اللہ ﷺ سب رسولوں سے زیادہ فضیلت و شرف والے تھے	افضل اشرف
كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَفْضَلَ هَذِهِ الْأُمَّةِ	ابو بکر رضی اللہ عنہ اس امت میں سے سب سے زیادہ فضیلت والے تھے	افضل

اشجع	شیر جانوروں میں سے زیادہ بہادر ہے	الْأَسَدُ أَشَجَعُ الْحَيَوَانَاتِ
اشد	قوت کے اعتبار سے زیادہ مضبوط ہے	أَشَدُّ هَاقُوَّةً
اعظم	اور بہت کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہے	وَأَعْظَمُهَا هَيْبَةً
أَسْرَعُ	اور دوڑنے کے اعتبار سے زیادہ تیز ہے	وَأَسْرَعُهَا عَدْوًا
	ماہر کی چوہ نہیں ہیں	عَابِدُكَ سَيِّئُ أَخْوَابِ
کبریٰ	ان میں سے سب سے بڑی کا نام قاطمہ ہے	كَبْرَاهُنْ اِسْمُهَا قَاطِمَةُ
صغریٰ	اور سب سے چھوٹی کا نام زینب ہے	وَصُغْرَاهُنْ اِسْمُهَا زَيْنَبُ
	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:	قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
خیر	طاقتور مومن زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو	الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ
	زیادہ محبوب / پسند ہے کمزور مومن سے	الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ
	اور سب میں بھلائی ہے	

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور اسم تفضیل کے کلمات الگ کر کے لکھیں

اسم تفضیل	عربی	اردو
خَيْرٌ	الْخَيْرِيَّةُ خَيْرٌ مِنَ الْعِلَاجِ	پرہیز علاج سے بہتر ہے
أَكْبَرُ	أَخِي أَكْبَرُ مِنِّي	میرا بھائی مجھ سے بڑا ہے
أَكْبَرُ	مَدِينَةُ كَرَاتِشِي أَكْبَرُ مِنْ إِسْلَامَآبَادِ	کراچی شہر اسلام آباد سے بڑا ہے
أَحَبُّ	أَيُّهَا أَحَبُّ عِنْدَكَ التِّجَارَةُ أَمْ	آپ کو کون سا کام زیادہ پسند ہے
	التَّذْرِيسُ	تجارت یا تدریس؟
أَحَبُّ	التَّذْرِيسُ أَحَبُّ عِنْدِي	مجھے تدریس زیادہ پسند ہے
أَصْغَرُ	أَأَنْتَ أَصْغَرُ مِنِّي؟	کیا آپ مجھ سے چھوٹے ہیں؟
أَبْعَدُ	أَأَسْلَمُ أَبْعَدُ مِنْ يَتِيهِ؟	کیا اسلم اپنے گھر سے بہت دور ہے؟
أَسْرَعُ	الْطَّابِرَةُ أَسْرَعُ مِنَ الْقِطَارِ	ہوائی جہاز ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے
أَرْدُ	إِسْلَامَآبَادِ أَرْدُ مِنْ كَرَاتِشِي	اسلام آباد کراچی سے زیادہ لہندہ ہے

(۶) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔ حل: جملوں کا اعراب:

(۱) اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ (علم مال سے زیادہ فضیلت والا ہے)

اَلْعِلْمُ: مبتداء مرفوع، اَفْضَلُ: خبر مرفوع، مِنْ: حرف جر، الْمَالِ: مجرور۔

(۲) مَعَاذَ اَعْلَمَ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ (معاذ طلال اور حرام کو زیادہ جانتے والا ہے)

مَعَاذُ: مبتداء مرفوع، اَعْلَمَ: خبر مرفوع، بِ: حرف جر، الْحَلَالِ: مجرور معطوف علیہ،

وَ: حرف عطف، الْحَرَامِ: مجرور معطوف۔



[عبر معانی سبق]

## الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

### الصِّدْقُ (سچائی)

قاعدہ: جس طرح مبتداء اور تکیان کی خبر مفرد ہوتی ہے جیسا کہ پہلے سبقوں میں گذر چکا ہے اسی طرح کبھی خبر بھی جملہ ہوتی ہے۔ جیسے گانَ گَمَّالٌ يَلْعَبُ۔ گانَ فعل ناقص، گَمَّالٌ اسم تکیان، يَلْعَبُ فعل مضارع والتضمیر اس کے اعدا ہُوَ مستتر ہے وہ قائل جملہ فعلیہ خبر تکیان۔ نیز جب گانَ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی استمراری کا مستحق دیتا ہے، جیسے گانَ يَلْعَبُ۔ وہ مکمل رہا تھا۔ گانَ يَلْعَبُ۔ وہ لکھ رہا تھا۔ وغیرہ۔

کمال اپنی یمن کے ساتھ گھر میں کھیل رہا تھا

تو اس سے ایک خوبصورت گندان ٹوٹ گیا

تو وہ جلدی سے اپنی ماں کی طرف گیا

اور اس نے اس کو اس کے بارے میں بتایا جو اس نے کیا تھا

اور اس سے اپنے کام سے متعلق معافی مانگی

تو اس کی ماں اس سے خوش ہوئی اور اس کو سزا دی

گانَ گَمَّالٌ يَلْعَبُ مَعَ أَخِيهِ

فِي الْمَنْزِلِ

فَكَسَرَ زَهْرِيَّةً جَمِيلَةً

فَأَتَى عَمَّالِيَّ امِّهِ

وَأَخْبَرَهَا بِمَا فَعَلَ

إِعْذَرَهَا لَهَا عَنْ عَمَلِهِ

فَقَرَحَتْ بِهِ أُمُّهُ وَمَسَاحَتُهُ

سوالات	جوابات
أَيْنَ كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ؟	كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ فِي الْمَنَازِلِ
کمال کہاں کھیل رہا تھا؟	کمال گھر میں کھیل رہا تھا
مَعَ مَنْ كَانَ يَلْعَبُ؟	كَانَ يَلْعَبُ مَعَ أَخِيهِ
وہ کس کے ساتھ کھیل رہا تھا؟	وہ اپنی بہن کے ساتھ کھیل رہا تھا
هَلْ كَسَرَ كَمَالٌ كُرْسِيًّا؟	لَا، بَلْ كَسَرَ كَمَالٌ زَهْرِيَّةً جَمِيلَةً
کیا کمال نے کرسی توڑی؟	نہیں، بلکہ کمال نے خوبصورت گلدان توڑا
يَمَادًا أَخْبَرَأْمَةُ؟	أَخْبَرَأْمَةُ يَمَادًا فَعَلْ
اس نے اپنی ماں کو کیا خبر دی؟	اس نے اپنی ماں کو اس کام سے متعلق خبر دی
وَهَلْ غَضِبَتْ أُمُّهُ؟	مَا غَضِبَتْ أُمُّهُ
اور کیا اس کی ماں ناراض ہوئی؟	اس کی ماں ناراض نہیں ہوئی
وَهَلْ ضَرَبَتْهُ؟	مَا ضَرَبَتْهُ
اور کیا اس کی ماں نے اس کو مارا؟	اس کی ماں نے اس کو نہیں مارا
يَمَادًا لَمَّا فَحَنَتْهُ؟	لَمَّا فَحَنَتْهُ أُمُّهُ لِأَجْلِ صِدْقِهِ
اس نے اس کو معاف کیوں کیا؟	اس کی ماں نے اس کو معاف کیا اس کے سچ
هَلْ كَذَّبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ؟	مَا كَذَّبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ
کیا کمال نے اپنی بات میں جھوٹ بولا؟	کمال نے اپنی بات میں جھوٹ نہیں بولا
هَلْ كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ؟	مَا كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ، بَلْ أَظْهَرَهُ
کیا اس نے اپنی ماں سے وہ چھپایا جو اس نے کیا؟	اس نے جو کیا وہ اپنی ماں سے نہیں چھپایا
كَيْفَ؟	بَلْ أَسْرَأَ كَوَظَاهِرَ كَيْفَ؟



(۳) دیئے گئے عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حل: دیئے گئے عربی جملوں کا ترجمہ:

عربی	اردو
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِي وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے
وَقَالَ ﷺ: أَلْتَا جُرِّ الصَّادِقِ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ	اور فرمایا: سچا اور امانتدار تاجر نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا
كَانَ جَمِيلٌ يُوَاطِبُ عَلَى الدَّرُوسِ كَانَتِ الطِّفْلَةُ تُجَرِّى وَرَاءَ الْهَرَّةِ فَسَقَطَتْ عَلَى الْأَرْضِ	جلیل پڑھائی کی باقاعدگی کرتا تھا بچی لہجے کے سچے دوڑ رہی تھی تو وہ زمین پر گر گئی
كُنْتُ أَمْشِي فِي الطَّرِيقِ فَرَأَيْتُ زَمِيلِي عَادِلًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَصَاحْتُهُ وَسَلَّاهُ عَنْ صِغْتِهِ وَأَعْمَالِهِ	میں راستے میں چل رہا تھا تو میں نے اپنے دوست عادل کو دیکھا تو میں نے اس کو سلام کیا اور مصافحہ کیا اور اس سے اس کی صحت اور اس کے کام کے بارے میں پوچھا

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فاعل اور گان کی خبر الگ کر کے لکھیں۔  
حل: عربی ترجمہ اور فاعل اور گان کی خبر کی تعیین:

عربی	اردو
خَالِدٌ رَجُلٌ صَادِقٌ وَأَمِينٌ لَا يَكْذِبُ وَلَا يَشْهَدُ شَهَادَةَ الرُّوَيْدِ وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا وَلَا يَتَّخِذُ غُرًّا كَانَ أَنْفَرُشُ يَجْرِي عَلَى الشَّارِعِ كَانَ الطِّفْلُ يَلْعَبُ فِي الْحَدِيقَةِ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَقْرَأُ الْكِتَابَ كُنَّا تَتَشَاوَرُ كُنْتُمْ تَسْمَعُونَ الْخُطْبَةَ	خالد ایک سپا اور امانتدار آدمی ہے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور نہ جھوٹی گواہی دیتا ہے اور نہ ہی کسی کو ایذا دیتا ہے اور نہ ہی دھوکہ دیتا ہے گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا بچہ باغ میں کھیل رہا تھا فاطمہ کتاب پڑھ رہی تھی ہم مشورہ کر رہے تھے تم خطبہ سن رہے تھے

(۶) آئے والے جملوں کا اعراب بیان کرو۔

حل: جملوں کا اعراب:

(۱) كَانَتْ نِعْمَةٌ تَحْفَظُ الدَّرْسَ (نعت سنی یاد کرتی تھی)

كَانَتْ: فعل ناقص، نِعْمَةٌ: مرفوع اسم كَانَتْ، تَحْفَظُ الدَّرْسَ: یہ کمال جملہ كَانَتْ کی خبر ہے۔

(۲) كُنْتُ أَصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ (میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا)

كُنْتُ: فعل ناقص، اس میں ت: ضمیر متصل اس کا اسم، أَصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ: کمال جملہ اس کی خبر ہے۔



## الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

### الْأَمَانَةُ (امانت داری)

قاعدہ: جار اور مجرور اگر مبتداء خبر یا جملہ فعلیہ کے ساتھ آجائے تو اس کا تعلق صفت یا فعل سے ہوتا ہے، جیسے خَالِدٌ يَلْمِزُ فِي الْمَدْرَسَةِ، اس جملہ میں "فِي الْمَدْرَسَةِ" جار مجرور متعلق ہے يَلْمِزُ کے، اور جیسے وَجَدَ شَاهِدًا قَلَمًا فِي الْمَدْرَسَةِ، اس جملہ فعلیہ میں "فِي الْمَدْرَسَةِ" جار مجرور متعلق ہے "وَجَدَ" فعل کے۔

<p>خالد نے مدرسے میں ایک قیمتی قلم پایا تو اس نے اس کو اٹھایا اور مدرسے کے مہتمم کے حوالے کر دیا تو اس نے اس کا شکریہ ادا کیا اور جس وقت طلباء قطاروں میں کھڑے ہو گئے تو مہتمم نے قلم کے مالک کے متعلق پوچھا اور قلم اس کے حوالے کر دیا اور اس نے خالد کی تعریف کی اس کی دیانتداری کی وجہ سے، اور اس کا نام تختہ سیاہ پر لکھا</p>	<p>وَجَدَ خَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا غَالِيًا فَأَخَذَهُ وَسَلَّمَهُ إِلَى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ فَشَكَرَهُ، وَلَمَّا وَقَفَ التَّلَامِيذُ صَفُوفًا، سَأَلَ الْمُدِيرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ وَسَلَّمَهُ (إِيَّاهُ)، وَمَدَحَ خَالِدَ الْإِمَانَةِ وَكَتَبَ اسْمَهُ عَلَى السَّبُورَةِ</p>
---	--

سوالات	جوابات
<p>مَنْ وَجَدَ قَلَمًا؟ قلم کس نے پایا؟ هَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي الطَّرِيقِ؟ کیا خالد نے راستے میں قلم پایا؟ هَلْ كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا أَمْ رَخِيصًا؟ کیا قلم مہنگا تھا یا سستا؟</p>	<p>خَالِدٌ وَجَدَ قَلَمًا قلم خالد نے پایا لَا، بَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي الْمَدْرَسَةِ نہیں، بلکہ خالد نے قلم مدرسے میں پایا كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا قلم مہنگا تھا</p>

سَلَّمَهُ إِلَى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ	إِلَى مَنْ سَلَّمَ هَذَا الْقَلَمَ؟
اس نے قلم مہتمم کے حوالے کیا	اس نے یہ قلم کس کے حوالے کیا؟
نَعَمْ، شَكَرَ الْمُدِيرُ خَالِدًا	هَلْ شَكَرَ مُدِيرُ الْمَدْرَسَةِ خَالِدًا؟
ہاں، مہتمم نے خالد کا شکریہ ادا کیا	کیا مدرسہ کے مہتمم نے خالد کا شکریہ ادا کیا؟
سَأَلَ الْمُدِيرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ عِنْدَ	مَتَى سَأَلَ الْمُدِيرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ؟
وَقُوفِ التَّلَامِيذِ	
مہتمم نے طلباء کے کھڑے ہونے کے وقت	مہتمم نے قلم کے مالک کے بارے کب پوچھا؟
قلم کے مالک کے بارے میں پوچھا	
نَعَمْ، وَجَدَ الْمُدِيرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ	هَلْ وَجَدَ الْمُدِيرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ؟
ہاں، مہتمم نے قلم کا مالک پایا	کیا مہتمم نے قلم کے مالک کو پایا؟
يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ عَلَى أَمَارِهِ	عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ؟
خالد کا عمل اس کی دیانتداری پر دلالت کرتا ہے	خالد کا یہ عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟
إِذَا وَجَدْتُ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ أُسَيِّمُهَا	مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا وَجَدْتُ سَاعَةً فِي
إِلَى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ	الْمَدْرَسَةِ؟
جب میں مدرسے میں کوئی گھڑی پاؤں گا تو	تو کیا کرے گا کہ جب تو مدرسے میں کوئی
میں اس کو مدرسہ کے مہتمم کے حوالے کر دوں گا	گھڑی پاؤں؟

## تَمَرِينٌ (مَشَق)

(۱) گزشتہ سبق میں آئے والے فعل ماضی کے صیغہ جات:

عَل: وَجَدَ أَخَذَ سَلَّمَ شَكَرَ وَقَفَ سَأَلَ مَدَّوَ كَتَبَ

(۲) گزشتہ جملوں میں مذکور فاعل کے کلمات کو الگ کریں۔

عَل: فاعل کے کلمات: خَالِدٌ تَلَامِيذُ الْمُدِيرِ

(۳) گزشتہ سبق میں موجود افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدلیں۔

حل: یَجِدُ یَأْخُذُ یُسَلِّمُ یَشْكُرُ یَقِفُ یَسْئَلُ یَمْدَحُ یَذُبُّ  
(۴) گزشتہ سبق میں خالد کی جگہ پر فاطمہ کا کر عہارت لکھیں۔

وَجَدْتُ فَاطِمَةَ فِي الْمَدْرَسَةِ فَلَمَّا غَالِيَا، فَأَخَذَتْهُ وَسَلَّمَتْهُ إِلَى مُدِيرَةِ  
الْمَدْرَسَةِ، فَشَكَرْتَهَا، وَلَمَّا وَقَفْتُ التِّلْمِیذَاتُ صُفُوفًا سَأَلَتِ الْمُدِيرَةُ عَنْ صَاحِبَةِ  
الْقَلَمِ وَسَلَّمَتْهُ إِيَّاهَا، وَمَدَحَتْ فُطُحَةَ لِأَمَانَتِهَا، وَكَتَبَتْ إِسْمَهَا عَلَى السُّبُورَةِ۔  
(۵) نیچے دیئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور چار مجرور الگ کریں۔

اردو	عربی
شاہد نے مدرسے میں ایک کاپی کم کر دی	فَقَدْ شَاهِدٌ كُرَّاسَةً فِي الْمَدْرَسَةِ
شاہد نے کاپی ادھر ادھر تلاش کی	فَتَسَّ شَاهِدٌ الْكُرَّاسَةَ هُنَا وَهُنَاكَ
شاہد نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا	سَأَلَ شَاهِدٌ زَمَلَانَهُ
کیا تم نے میری کاپی پائی	هَلْ وَجَدْتُمْ كُرَّاسَتِي
انہوں نے کہا: ہم نے تیری کاپی نہیں پائی	قَالُوا، مَا وَجَدْنَا كُرَّاسَتَكَ
عابد گھر سے نکلا	خَرَجَ عَابِدٌ مِنَ الْبَيْتِ
اور وہ مدرسہ کی طرف گیا	وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
اور وہ گھڑی گھر میں بھول گیا	وَنَسِيَ السَّاعَةَ فِي الْبَيْتِ
تو اس کی ماں نے گھڑی کو دیکھا	قَرَأَتْ أُمُّهُ السَّاعَةَ
تو وہ جلدی سے دروازے کی طرف گئی	فَاسْرَعَتْ إِلَى الْبَابِ
پس اس نے اپنے بیٹے کو آواز دی	فَنَادَتْ إِيَّاهَا
اے عابد: آ تو اپنی گھڑی بھول گیا	يَا عَابِدُ: تَعَالَ لَيْتَ السَّاعَةَ
جو اپنی گھڑی لے لے	خُذْ سَاعَتَكَ
تو عابد لوٹ آیا اور اس نے گھڑی لے لی اور	فَرَجَعَ عَابِدٌ وَاحَدَ السَّاعَةَ وَشَكَرَ أُمُّهُ
اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا	

مذکورہ جملوں میں آنے والے جار مجرور کے کلمات:

فِي الْمَدْرَسَةِ مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْبَيْتِ إِلَى الْبَابِ  
(۶) اُردو جملوں کی عربی بنا میں اور جار مجرور کی نشاندہی کریں۔

عربی	اُردو
يَا أَعْيُمَرُ رَبِّكَ كُتِبَتْ وَفِرَاشُكَ وَأَدْوَانُكَ ضَعُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَى مَحَلِّهِ نَظِّفْ غُرْفَتَكَ لَا تَأْخُذْ شَيْئًا يَدُونِ الْإِجَازَةِ لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى الْغَدِ الْكُسْلُ عَادَةٌ سَيِّئَةٌ اعْمَلْ كُلَّ عَمَلٍ بِالنِّشَاطِ وَالْإِتْقَانِ وَبِالْإِخْلَاصِ	نعیم اپنی کتابیں، بستر اور سامان ترتیب سے رکھو ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھو اپنا کمرہ صاف رکھو کوئی چیز بغیر اجازت مت لو آج کا کام کل پر مت چھوڑو سستی کرنا بڑی عادت ہے ہر کام جتنی سے اور عمدہ طریقے سے کرو اور اخلاص کے ساتھ کرو

مذکورہ جملوں میں آنے والے جار مجرور کے کلمات:

عَلَى مَحَلِّهِ، يَدُونِ الْإِجَازَةِ، إِلَى الْغَدِ، بِالنِّشَاطِ، بِالْإِتْقَانِ، بِالْإِخْلَاصِ  
(۷) آنے والے جملوں کا اعراب بیان کریں۔

(۱) أَلَوْلَدُ جَالِسٌ فِي الْحَدِيثَةِ (لا کا باغیچہ میں بیٹھا ہے)

أَلَوْلَدُ: مبتداء مرفوع، جَالِسٌ: خبر مرفوع، فِي الْحَدِيثَةِ: جار مجرور متعلق ہوئے جَالِسُ کے۔

(۲) لَعِبَتِ الْغُلْفَةُ فِي الْبُسْتَانِ (بچی باغ میں کھیل)

لَعِبَتْ: فعل ماضی، الْغُلْفَةُ: مرفوع فاعل، فِي الْبُسْتَانِ: جار مجرور مل کر متعلق ہوئے لَعِبَتْ کے۔

(۳) خَرَجَ عَائِدٌ مِنَ الْفَصْلِ (عابد درس گاہ سے نکلا)

خَرَجَ: فعل ماضی، عَائِدٌ: مرفوع فاعل، مِنَ الْفَصْلِ: جار مجرور مل کر متعلق ہوئے خَرَجَ کے

[پندرہواں سبق]

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

إِحْتِرَامُ الْكَبِيرِ (بڑوں کا احترام)

<p>محمود گاڑی میں سوار ہوا اور گاڑی کچا کچج بھری ہوئی تھی پس بڑی عمر کا ایک آدمی سوار ہوا تو اس نے کوئی ایسی جگہ نہ پائی کہ وہاں بیٹھ جائے تو محمود اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے اس بوڑھے آدمی کو بٹھا دیا تو اس بوڑھے آدمی نے اس کا شکریہ ادا کیا اور اسے دعا دی</p>	<p>رَكِبَ مُحَمَّدٌ سَيَّارَةً وَكَانَتْ مَزْدَحِيحَةً فَرَكِبَ رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ فَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا يَجْلِسُ فِيهِ فَقَامَ مُحَمَّدٌ مِنْ مَكَانِهِ وَأَجْلَسَ الرَّجُلَ الْكَبِيرَ فَشَكَرَهُ وَدَعَا لَهُ</p>
---	--

سوالات	جوابات
<p>عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَرْكَبُ مُحَمَّدٌ؟ محمود کس شے پر سوار ہوا؟ هَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ خَالِيَةً؟ کیا گاڑی خالی تھی؟ مَنْ الَّذِي رَكِبَ السَّيَّارَةَ؟ گاڑی پر کون سوار ہوا؟ هَلْ وَجَدَ الرَّجُلُ الْكَبِيرُ مَكَانًا لِيَجْلُوسَ؟ کیا بوڑھے آدمی نے بیٹھنے کے لیے جگہ پائی؟ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ الرَّجُلَ الْكَبِيرَ؟ کیا محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا؟ وَمَاذَا عَمِلَ مُحَمَّدٌ نَحْوَ الرَّجُلِ الْكَبِيرِ؟ اور کیا محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا؟</p>	<p>رَكِبَ مُحَمَّدٌ سَيَّارَةً محمود گاڑی پر سوار ہوا لَا، بَلْ كَانَتِ السَّيَّارَةُ مَزْدَحِيحَةً نہیں بلکہ گاڑی کچا کچج بھری ہوئی تھی رَكِبَ السَّيَّارَةَ رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ گاڑی پر بڑی عمر کا ایک آدمی سوار ہوا لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ الْكَبِيرُ مَكَانًا لِيَجْلُوسَ بوڑھے آدمی نے بیٹھنے کے لیے جگہ نہ پائی نَعَمْ، رَأَى مُحَمَّدٌ الرَّجُلَ الْكَبِيرَ جی ہاں محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا أَجْلَسَهُ فِي مَكَانِهِ بیٹھا اسے اپنے جگہ پر</p>

<p>محمود نے بوڑھے آدمی کے واسطے کیا کیا؟ وَمَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ؟ اور آدمی نے کیا کیا؟</p>	<p>اس نے اس کو اپنی جگہ پر بٹھا دیا شَكَرَ الرَّجُلُ مُحَمَّدًا وَدَعَا لَهُ اس آدمی نے محمود کا شکر یہ ادا کیا اور اس کے لئے دعا کی يَذُلُّ كَمَلٌ مُحَمَّدٍ عَلَى أَنَّهُ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ محمود کا عمل اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ باادب ہے أَقُومُ مِنْ مَكَانِي وَأَجْلِسُ فِيهِ میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ہوں گا اور اس کو وہاں بٹھا دوں گا</p>
<p>محمود کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟ عَلَى آتِي شَيْءٍ يَرِيدُ كَمَلٌ مُحَمَّدٍ؟ محمود کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟</p>	<p>مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا مَرِيضًا وَاقِفًا فِي الْحَافِلَةِ وَأَنْتَ جَالِسٌ؟ جب تو کسی مریض کو بس میں کھڑا ہوا دیکھے گا اور تو بیٹھا ہوا ہو تو اس وقت کیا کرے گا؟</p>

## تَمَرِينٌ (مَشَق)

(۱) گزشتہ سبق میں موجود فعل ماضی کے صیغے الگ کر کے لکھیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

رَكِبَ      كَانَتْ      قَامَ      اجْلَسَ      شَكَرَ  
دَعَا      وَجَدَ      رَأَى      عَمِلَ      فَعَلَ

(۲) مذکورہ افعال ماضیہ سے فعل مضارع کے صیغے بتائیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يُرَكِّبُ      تَكُونُ      يَقُومُ      يُجْلِسُ      يَشْكُرُ  
يَدْعُو      يَجِدُ      يَرَى      يَعْمَلُ      يَقْعِلُ

(۳) پیچھے دیئے گئے جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کریں۔

حل: دیئے گئے جملے مع اعراب (ترکیب) درج ذیل ہیں:

رَكِبَ مُحَمَّدٌ حَافِلَةً

رَكِبَ: فعل ماضی، مُحَمَّدٌ: فاعل مرفوع، حَافِلَةً: مفعول بہ منصوب۔

كَانَتْ الْحَافِلَةُ مُزْدَجِمَةً

كَانَتْ: فعل ناقص، الْحَافِلَةُ: اسم كَانَتْ مرفوع، مُزْدَجِمَةً: خبر كَانَتْ منصوب۔

لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ مَكَانًا

لَمْ يَجِدْ: فعل مضارع مجزوم، الرَّجُلُ: فاعل مرفوع، مَكَانًا: مفعول فیہ منصوب۔

قَامَ مُحَمَّدٌ مِنْ مَكَانِهِ

قَامَ: فعل ماضی، مُحَمَّدٌ: فاعل مرفوع، مِنْ مَكَانِهِ: مجرور۔

(۴) املا: محمود کی جگہ فاطمہ کا نام لگا کر گزشتہ سبق کی عبارت کو بدلیں۔

حل: فاطمہ کے نام کے ساتھ تبدیل شدہ عبارت:

رَكِبَتْ فَاطِمَةُ سَيَّارَةً، وَكَانَتْ مُزْدَجِمَةً، فَرَكِبَتْ امْرَأَةً كَبِيرَةً السِّنِّ فَلَمْ يَجِدْ

مَكَانًا يُجْلِسُ فِيهِ، فَقَامَتْ فَاطِمَةُ مِنْ مَكَانِهَا، وَأَجْلَسَتِ الْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةَ فَشَكَرَتْهَا

وَدَعَتْ لَهَا۔

(۵) درج ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں اور قائل کے سینے الگ کریں۔

عربی	اردو
نَزَلَ عَابِدٌ مِنَ السَّيَّارَةِ	عابد گاڑی سے اترا
اشْتَرَى خَالِدٌ تَزْكِرَةَ السَّفَرِ	خالد نے سفر کا ٹکٹ خریدا
حَجَزَ خَالِدٌ مَقْعَدًا فِي الْقِطَارِ	خالد نے ریل گاڑی میں سیٹ روکی
جَلَسَ الرُّكَّابُ فِي قَاعَةِ الْإِلْتِظَارِ	مسافر انتظار گاہ میں بیٹھ گئے
أَقْلَعَتِ الطَّائِرَةُ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ تَمَامًا	ہوائی جہاز پورے سات بجے اڑا
هَبَطَتِ الطَّائِرَةُ عَلَى الْمَطَارِ	ہوائی جہاز ایئر پورٹ پر اترا
سَافَرَتِ الصِّفْلَةُ مَعَ الْوَالِدَيْنِ	بچی نے والدین کے ہمراہ سفر کیا
شَوَارِعُ كَرَاتَشِي مُزْدَجِمَةٌ بِالسَّيَّارَاتِ	کراچی کی سڑکیں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں
وَقَفَتِ السَّيَّارَاتُ عِنْدَ إِشَارَةِ الْمُرُورِ	گاڑیاں سگنل کے قریب رک گئیں
وَكَانَ شَرْطِيُّ الْمُرُورِ مُوجُودًا	اور ٹریفک سنتری حاضر/موجود تھا

(۶) عربی میں ترجمہ کریں

عربی	اُردو
تَحَرَّكَ الْقِطَارُ مِنْ كِرَائِشِي عَلَى الْوَقْتِ وَصَلَّتِ الطَّائِفَةُ بِالتَّأْخِيرِ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَطَارِ لِاسْتِقْبَالِ الضُّيُوفِ يُوزَنُ عُنَشُ الْمَسَافِرِينَ وَيُقْتَرَحُ لِلتَّفْتِيْشِ تَقْصُرُ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ وَتَأْخُذُ مَعَنَا سَجَادَةٌ أَكْرَمُ صَاحِبِ سَفَرِكَ لِأَنَّ عَيْنَيْكَ حَقٌّ صَاحِبِ السَّفَرِ كُنْ خَادِمًا فِي السَّفَرِ	ریل گاڑی کراچی سے وقت پر چلی ہوائی جہاز دیر سے پہنچا ہم مہمانوں کے استقبال کیلئے ایئر پورٹ گئے مسافروں کا سامان تولایا جاتا ہے اور اس کو دیکھنے کے لیے کھولا جاتا ہے ہم سفر میں قصر نماز ادا کرتے ہیں اور اپنے ساتھ جائے نماز لے جاتے ہیں اپنے سفر کے ساتھی کا اکرام کرو کیونکہ سفر کے ساتھی کا تم پر حق ہے سفر میں خادم بن کر رہو



[سولہواں سبق]

16

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

تَوَاضَعُ النَّبِيُّ ﷺ (نبی کریم ﷺ کی عاجزی)

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَشَدَّ النَّاسِ تَوَاضَعًا فَكَانَ يَعُودُ الْمَرِيضُ وَيَتَّبِعُ الْجِنَازَةَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيُسَاعِدُ أَهْلَهُ فِي حَاجَةِ الْبَيْتِ وَكَانَ يَمْشِي بِالْجَنَابِ فَيَسْلِمُ عَلَيْهِمْ	نبی کریم ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ عاجزی والے تھے، پس آپ مریض کی عیادت کیا کرتے تھے اور جنازہ کے ساتھ جایا کرتے تھے اور غلاموں کی دعوت قبول کیا کرتے تھے اور گھر کی ضروریات میں اپنے گھردلوں کی مدد کیا کرتے تھے اور بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو سلام کیا کرتے تھے۔
---	--



سوالات	جوابات
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا مَرَّ بِكَ أَحَدٌ مِنْ زَمَلَايَ؟	إِذَا مَرَّ بِكَ أَحَدٌ مِنْ زَمَلَايَ أَعُوذُ؟
جب تیرے ساتھیوں میں سے کوئی بیمار ہو جائے تو تو کیا کرتا ہے؟	جب میرے ساتھیوں میں سے کوئی بیمار ہو جائے تو میں اس کی عیادت کرتا ہوں
إِذَا دَعَاكَ جَارُكَ إِلَى الطَّعَامِ فَهَلْ تَقْبَلُ دَعْوَتَهُ؟	نَعَمْ، أَقْبَلُ دَعْوَةَ جَارِي إِذَا دَعَانِي إِلَى الطَّعَامِ
جب تجھے حیرا پڑوسی کھانے کی طرف بلائے تو کیا تو اس کی دعوت قبول کرتا ہے؟	ہاں میں اپنے پڑوسی کی دعوت کو قبول کرتا ہوں
هَلْ تُسَاعِدُ أَهْلَكَ عِنْدَ مَا تَكُونُ فِي الْبَيْتِ	نَعَمْ، أُسَاعِدُ أَهْلِي عِنْدَ مَا أَكُونُ فِي الْبَيْتِ
کیا تو اپنے گھر والوں کی اپنے گھر میں ہوتے ہوئے مدد کرتا ہے؟	ہاں میں گھر میں ہوتے ہوئے اپنے گھر والوں کی مدد کرتا ہوں
إِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَهَلْ تُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِكَ؟	نَعَمْ، أُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِي إِذَا دَخَلْتُ بَيْتِي
جب تو اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو کیا تو اپنے گھر والوں کو سلام کرتا ہے؟	ہاں میں اپنے گھر والوں کو سلام کرتا ہوں
هَلْ تُحَيِّي زَمَلَانِكَ عِنْدَ مَا تَدْخُلُ الْغُرْفَةَ؟	نَعَمْ، أُحَيِّي زَمَلَايَ عِنْدَ مَا أَدْخُلُ الْغُرْفَةَ
کیا تو کمرے میں داخل ہوتے وقت اپنے ساتھیوں کو سلام کرتا ہے؟	ہاں میں سلام کرتا ہوں اپنے ساتھیوں کو جس وقت میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں
هَلْ تَعْتَزُّ بِأُسْتَاذِكَ؟	نَعَمْ، أَحْتَرِّمُ أُسْتَاذِي
کیا تو اپنے استاد کا احترام کرتا ہے؟	ہاں میں اپنے استاد کا احترام کرتا ہوں
هَلْ تَذْغُولُ وَالِدَيْكَ؟	نَعَمْ، أَذْغُولُ وَالِدَيَّ
کیا تو اپنے والدین کے لیے دعا کرتا ہے؟	ہاں میں اپنے والدین کے لیے دعا کرتا ہوں
هَلْ تُحِبُّ إِخْوَانِكَ؟	نَعَمْ، أُحِبُّ إِخْوَانِي

کیا تو اپنے بھائیوں سے محبت کرتا ہے؟ هَلْ تُنْفِقُ مَالَكَ فِي أَعْمَالِ الْخَيْرِ؟	ہاں میں اپنے بھائیوں سے محبت کرتا ہوں نَعَمْ، أَنْفِقُ مَالِي فِي أَعْمَالِ الْخَيْرِ
کیا تو اپنے مال کو خیر کے کاموں میں خرچ کرتا ہے؟	ہاں میں خیر کے کاموں میں اپنا مال خرچ کرتا ہوں
هَلْ تُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ وَالْفُقَرَاءَ؟	نَعَمْ، أَطْعِمُ الْمَسَاكِينَ وَالْفُقَرَاءَ
کیا تو مسکینوں اور فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے؟	ہاں میں مسکینوں اور فقیروں کو کھانا کھلاتا ہوں

## تَمْرِينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں استعمال ہونے والے فعل مضارع کے صیغے الگ کر کے لکھیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَعُوذُ يَتَّبِعُ يُجِيبُ يُسَاعِدُ يَمُرُّ يَسْلِمُ تَفْعَلُ تَقْبَلُ  
تُحَيِّي تَدْخُلُ تَحْتَرِمُ تَدْعُو تُجِيبُ تُنْفِقُ تُطْعِمُ

(۲) مذکورہ افعال مضارع کی فعل ماضی بتائیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

عَادَ تَبِعَ أَجَابَ سَاعَدَ مَرَّ سَلَّمَ فَعَلَ قَبِلَ  
حَيَّ دَخَلَ احْتَرَمَ دَعَا أَحَبَّ أَنْفَقَ أَطْعَمَ

(۳) درج ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو۔

(۱) كَانَ النَّبِيُّ يَعُوذُ الْمَرِيضَ. كَانَ فعل ناقص، النَّبِيُّ اسم کان مرفوع، يَعُوذُ فعل مضارع مرفوع، الْمَرِيضَ مفعول بہ منصوب۔

(۲) وَكَانَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَلُوكِ. وَآوُ حرف عطف، كَانَ فعل ناقص، يُجِيبُ فعل مضارع مرفوع، دَعْوَةَ الْمَلُوكِ مضاف، الْمَلُوكِ مجرور مضاف الیہ۔

(۳) وَكَانَ يُسَاعِدُ أَهْلَهُ. وَآوُ حرف عطف، كَانَ فعل ناقص، يُسَاعِدُ فعل مضارع مرفوع، أَهْلَهُ مفعول بہ منصوب مضاف، ذمیر متصل مجرور مضاف الیہ۔

(۴) الامام: نبی کریم ﷺ کے بارے میں اس جملے لکھیں۔

تَوَلَّدَ بَيْنَنَا مُحَمَّدٌ ﷺ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ بِمَكَّةَ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. وَهُوَ كَانَ خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ مُذِ يَوْمِ التَّوَلَّدِ. وَقَدْ لُقِبَ بِرَحْمَةِ الْعَالَمِينَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَحَفِظَهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ فِي طَوْلِ الْحَيَاةِ. وَنَزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ وَهُوَ كَانَ أَمِيًّا وَلَكِنْ عَلَّمَ النَّاسَ مَسَائِلَ كُلِّ شَيْءٍ. وَقَدْ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ لِإِضَاحِ الْإِسْلَامِ. وَكَانَ صَابِرًا عَلَى إِذَاءِ الشُّرِكَيْنِ. وَهَاجَرَ لِإِشَاعَةِ الدِّينِ إِلَى مَدِينَةِ يَأْذِينَ رَبِّهِ. وَغَزَا فِي حَيَاتِهِ يَأْذِينَ اللَّهِ مَعَ أَصْحَابِهِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ وَتُوفِيَ اثْنَا عَشَرَ رَبِيعَ الْأَوَّلِ بِمَدِينَةِ وَدُفِنَ فِي حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. نَحْنُ نَرْجُو أَمْنَهُ الشَّفَاعَةَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب کوا لگ کریں۔  
نصراً  
علی: دیے گئے جملے مع ترجمہ درج ذیل ہیں:

عربی	اردو
مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ	جس نے اللہ کے لیے تواضع کی اللہ نے اس کو بلند کر دیا
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشْجَعَهُ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ	رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ بہادر اور سختی تھے
مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقَيْتَهُ	مسلمان کے حق میں سے تجھ پر یہ لازم ہے کہ جب تو اس کو ملے تو اس کو سلام کر
وَأَنْ تَعُودَهُ إِذَا مَرَضَ	اور تو اس کی عیادت کر جب وہ بیمار ہو
وَأَنْ تُسَامِعَهُ إِذَا عَطَسَ	اور اس کی چھینک کا جواب دے جب وہ چھینک مارے
وَأَنْ تُجِيبَ دَعْوَتَهُ إِذَا دَعَاكَ	اور تو اس کی دعوت کو قبول کر جب وہ تجھے دعوت دے۔
وَأَنْ تُسَاعِدَهُ إِذَا طَلَبَ مِنْكَ الْمُسَاعَدَةَ	اور تو اس کی مدد کر جس وقت وہ تجھ سے مدد طلب کرے

فعل مضارع منصوب: أَنْ تُسَلِّمَ، أَنْ تَعُوذَ، أَنْ تُشَاهِدَ، أَنْ تُجِيبَ، أَنْ تُسَاعِدَ  
(۶) دیئے گئے جملوں کی عربی بنا میں اور فعل مضارع مرفوع الگ کریں۔  
حل: دیئے گئے اردو جملے مع عربی درج ذیل ہیں:

عربی	اردو
الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے
الْمُسْلِمُ لَا يَظْلِمُ أَخَاهُ	مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا
وَلَا يَحْقِرُهُ	اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے
وَلَا يَسْخَرُهُ	اور نہ اس سے ٹھٹھا کرتا ہے
وَلَا يَأْكُلُ مَالَهُ	اور نہ اس کا مال کھاتا ہے
بَلْ بُكْرَةٌ وَمُحِبَّةٌ	بلکہ وہ اس کا اکرام کرتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے
وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ	اور اس کیلئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے
قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ	نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے

اسرارِ سبیل  
الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

## مُسَاعَدَةُ الْعَاجِزِ (معذور کی مدد کرنا)

<p>رشاد اپنے باپ کے ساتھ سڑک پر چل رہا تھا تو اس نے ایک ٹائینا آدی کو دیکھا وہ ایک طرف سے دوسری طرف جانا چاہتا تھا تو رشاد جلدی سے اس کی طرف گیا اور اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو دوسری طرف پہنچا دیا اور پھر وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آیا تو اس کے باپ نے اسے کہا اے رشاد تو نے احسان کیا اور تو اچھا کام کیا جس پر توبہ لے دیا جائے گا</p>	<p>كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي مَعَ وَالِدِهِ فِي الشَّارِعِ فَشَاهَدَ رَجُلًا أَعْمَى يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جَانِبٍ إِلَى آخَرَ فَأَسْرَعَ عَلَيْهِ رَشَادٌ وَأَخَذَ يَدَهُ وَأَوْصَلَهُ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِي وَدَجَعَ إِلَى وَالِدِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ وَصَنَعْتَ خَيْرًا تَشْكُرُ عَلَيْهِ</p>
---	---

فصل مضارع مرفوع: يَمْشِي يُرِيدُ تَشْكُرُ

سوالات	جوابات
أَيْنَ كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي؟	كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي فِي الطَّرِيقِ
رَشَادٌ كَہَاں چل رہا تھا؟	رَشَادٌ ہاں سے میں چل رہا تھا
مَعَ مَنْ كَانَ يَمْشِي رَشَادٌ؟	كَانَ يَمْشِي مَعَ وَالِدِهِ
رَشَادٌ کس کے ساتھ چل رہا تھا؟	وہ اپنے والد کے ساتھ چل رہا تھا
مَنْ شَاهَدَ رَشَادٌ؟	شَاهَدَ رَشَادٌ رَجُلًا أَعْمَى
رَشَادٌ نے کس کو دیکھا؟	رَشَادٌ نے ایک ٹائینا آدی کو دیکھا
مَاذَا كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمَى يُرِيدُ؟	كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمَى يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِلَ إِلَى جَانِبِ الشَّارِعِ

تاہنا آدمی کیا چاہتا تھا؟

تاہنا آدمی سڑک کے دوسری طرف عمل ہو رہا تھا

وَمَاذَا عَمِلَ رَشَادًا بِالرَّجُلِ الْأَعْمَى؟

أَخَذَ رَشَادًا يَمِينًا وَأَوْصَلَهُ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِي

اور رشاد نے تاہنا آدمی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

رشاد نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو دوسری طرف پہنچا دیا

هَلْ وَقَفَّ رَشَادٌ مَعَ الْأَعْمَى بَعْدَ الْعُبُورِ؟

لَا بَلَّ رَجَعُوا إِلَى الْيَمِينِ

کیا رشاد سڑک پار کرنے کے بعد تاہنا آدمی کے ساتھ ٹھہر گیا؟

نہیں بلکہ وہ اپنے والد کی طرف لوٹ آیا

مَاذَا قَالَ أَبُوهُ؟

قَالَ لَهُ أَبُوهُ: أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ وَصَنَعْتَ جَمِيلًا تَشْكُرُ عَلَيْهِ

اس کے باپ نے کیا کہا؟

اس کے باپ نے اس سے کہا: اے رشاد تو نے احسان کیا اور تو نے اچھا کام کیا تو اس پر بدلہ دیا جائے گا

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا رَأَيْتَ طِفْلًا صَغِيرًا يُرِيدُ أَنْ يَتَعَبَّرَ الطَّرِيقَ

إِذَا رَأَيْتَ طِفْلًا صَغِيرًا يُرِيدُ أَنْ يَتَعَبَّرَ الطَّرِيقَ أَخْذُهُ يَمِينًا وَأَوْصِلُهُ إِلَى جَانِبِ آخَرِ

جب تو کسی چھوٹے بچے کو دیکھے کہ جو راستہ پار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو تو کیا کرے گا؟

جب میں چھوٹے بچے کو دیکھوں گا کہ وہ راستہ پار کرنا چاہتا ہے تو میں اس کا ہاتھ پکڑوں گا اور اس کو دوسری طرف پہنچا دوں گا

عَلَى أَيْ شَيْءٍ يَبْدُلُ عَمَلُ رَشَادٍ؟

يَبْدُلُ عَمَلُ رَشَادٍ عَلَى أَنَّهُ مُؤَدَّبٌ وَقَدْ جِئْتُ مَعَ الضُّعَفَاءِ وَالْعَاجِزِينَ

رشاد کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے

رشاد کا عمل اس شیء پر دلالت کرتا ہے کہ وہ بالادب اور رحم دل ہے ضعیفوں اور بے بس لوگوں کے ساتھ

رَشَادٌ كَمَا عَمِلَ كَسْ جِنِّهِ بِرِوَالَتِ كَرْتَا هِي

رَشَادٌ كَمَا عَمِلَ كَسْ جِنِّهِ بِرِوَالَتِ كَرْتَا هِي

## تَمَرِّين (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں موجود چار اور مجرد کو ذکر کریں۔

جاء	مجرد	جاء	مجرد
مِنْ	جَانِب	إِلَى	الْآخِرَ
عَلَى	إِلَى	بِ	يَدِهِ
إِلَى	الْجَانِبِ الثَّانِي	إِلَى	وَالْيَدِ

(۲) گذشتہ سبق میں آنے والے افعال ماضیہ کو ذکر کریں:

حل: گذشتہ سبق میں آنے والے فعل ماضی کے صیغے:

كَانَ شَاهِدًا أَمَرَ أَخَذَ أَوْصَلَ رَجَعَ  
قَالَ أَحْسَنْتَ صَنَعْتَ عَمِلَ وَقَفَ رَأَيْتَ

(۳) فعل ماضی کے صیغوں کو فعل مضارع میں تبدیل کریں۔

حل: مذکورہ بالا افعال ماضیہ سے افعال مضارع:

يَأْخُذُ يَوْصِلُ يَوْجِعُ يَقُولُ يُحْسِنُ تَصْنَعُ يَعْمَلُ يَقِفُ تَرَى

(۴) املاء گذشتہ سبق کے شروع میں دی گئی عبارت کو حکم کے صیغوں میں تبدیل کریں۔

حل: كُنْتُ أَمْسِي مَعَ وَالِدِي فِي الشَّارِعِ، فَشَاهَدْتُ رَجُلًا أَتَمَنَّى يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جَانِبِ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِي، فَأَمَرَعْتُ إِلَيْهِ۔ وَأَخَذْتُ يَدَهُ وَأَوْصَلْتُهُ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِي، وَدَجَعْتُ إِلَى وَالِدِي، فَقَالَ لِي ابْنِي، أَحْسَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ، وَصَنَعْتَ بِجِيلَانِ شُكْرًا عَلَيْهِ۔

(۵) دیئے گئے عربی جملوں کا اردو ترجمہ کریں اور جملوں میں مبتداء کی نشاندہی کریں۔

حل: دیئے گئے عربی جملوں کا ترجمہ:

عربی	اردو
الصِّحَّةُ نِعْمَةٌ وَسَلَامَةٌ الْأَعْضَاءِ نِعْمَةٌ وَالنِّعْمَةُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالشُّكْرُ وَاجِبٌ عَلَى النِّعْمَةِ وَمِنْ شُكْرِ هَذِهِ النِّعْمَةِ أَنْ تُشْفِقَ عَلَى الضَّعِيفِ وَالْمَرِيضِ وَعَلَى مَنْ فَقَدَ عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصِمِّ وَالْأَبْكَمِ وَالْأَعْرَجِ وَالْمَشْلُولِ وَأَمْثَالِهِمْ	صحت نعت ہے اور اعضاء کا سلامت ہونا نعت ہے اور نعمت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور نعمت پر شکر ادا کرنا واجب ہے اور اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ تو کمزور، بیمار اور اس آدمی پر کہ جس کے اعضاء میں سے کوئی عضو نہ ہو جیسے نابینا، بہرا، گونگا، لنگڑا، مفلوج اور ان جیسے لوگوں پر شفقت کرے

مبتداء کے کلمات: الصِّحَّةُ سَلَامَةُ الْأَعْضَاءِ النِّعْمَةُ الشُّكْرُ

(۶) دیئے گئے اردو جملوں کی عربی بنائیں اور مفعول ہ کے کلمات کی نشاندہی کریں

عربی	اردو
إِعْتَنُوا أَوْفَى قَبْلِ خَيْرِ الصِّحَّةِ قَبْلَ الْمَرَضِ الشَّيْبَاقِ قَبْلَ الْهَرَمِ الْغِنَاءِ قَبْلَ الْفَقْرِ الْفَرَاغِ قَبْلَ الشُّغْلِ الْحَيَاةِ قَبْلَ الْمَوْتِ الْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ صَدَقَةٌ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ تَرْكُ الْإِثْمِ صَدَقَةٌ	پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے قیمت جانو اپنی صحت کو بیماری سے پہلے اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اپنی مالداری کو فقر سے پہلے اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے اپنی زندگی کو موت سے پہلے اچھی بات کہنا صدقہ ہے اچھائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ایذا دہندہ یا بھی صدقہ ہے

مذکورہ جملوں میں مفعول ہ کے کلمات: الصِّحَّةُ الشَّيْبَاقِ الْغِنَاءِ الْفَرَاغِ الْحَيَاةِ



[اشارہ صواب سبق]

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

### الْحَثُّ عَلَى الْعَمَلِ (کام پر اکسانا)

قاعدہ: فعل متعدی مفعول بہ کو چاہتا ہے، جیسے أَكْرَمَ خَالِدٌ شَاهِدًا، اس جملے میں شَاهِدًا "مفعول بہ ہے۔ اور وہ منصوب ہے۔ بعض فعل متعدی ایسے بھی ہیں جو ایک کی بجائے دو مفعول بہ چاہتے ہیں، جیسے أَعْطَى خَالِدٌ شَاهِدًا قَلَمًا، اس جملہ میں شَاهِدًا اور قَلَمًا دونوں مفعول بہ ہیں اور دونوں منصوب ہیں۔

شَكَرًا رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْفَقْرِ، فَقَالَ لَهُ: أَمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ لَا، فَأَعْطَاهُ بِرَهْمَيْنِ وَقَالَ لَهُ: إِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا وَيَا آخِرَ فَأَسَا فَاَحْبَطْ، وَبِهِ وَهَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ	ایک آدمی نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سخت غربت کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تیرے پاس کوئی شے نہیں ہے؟ اس نے کہا نہیں تو آپ ﷺ نے اس کو دو درہم عطا کیے اور اس کو کہا تو جا ان میں سے ایک کے عوض کھاؤ اور دوسرے کے عوض کھاڑی خرید پھر لکڑیاں کاٹ اور ان کو بیچ اور یہ تیرے واسطے بہتر ہے سوال کرنے سے
---	---

سوالات	جوابات
مَنْ شَكَرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ کس نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی؟ مَاذَا شَكَرَ الرَّجُلُ؟ آدمی نے کیا شکایت کی؟ وَمَاذَا سَأَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ؟	شَكَرَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی شَكَرَ الرَّجُلُ شِدَّةَ الْفَقْرِ آدمی نے سخت غربت کی شکایت کی سَأَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ آدمی نے نبی کریم ﷺ سے

اور نبی کریم ﷺ نے اس سے کیا پوچھا؟

وَمَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ؟

اور اس آدمی نے کیا جواب دیا؟

كَفَرِدْرَهُمَا أَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ؟

نبی کریم ﷺ نے اس کو کتنے درہم عطا کیے؟

وَمَاذَا قَالَ لَهُ؟

اور نبی کریم ﷺ نے اس آدمی کو کیا کہا؟

عَلَىٰ آتِي شَيْءٌ تَذُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ؟

یہ قصہ کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟

مَاذَا يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ الْقَوِي: هَلْ يَسْأَلُ

النَّاسَ أَمْ يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلُ؟

طاقتور فقیر کے لیے کیا مناسب ہے؟ کیا وہ

لوگوں سے سوال کرے یا وہ اپنے ہاتھوں سے

کمائے اور کھائے

أَمْ يَكُنْ عَمَلُهُ يُكْسِبُ الْمَالَ الْحَلَالَ؟

کس قسم کی کوشش نہ مانگے

أَحِبُّ أَنْ أَشْتَغَلَ بِتِجَارَةِ الْكُتُبِ

الْعِلْمِيَّةِ

حلال مال کمانے کے لیے تو کون سا کام پسند

کرتا ہے؟

نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم سے

پاس کوئی شے نہیں ہے؟

أَجَابَ الرَّجُلُ: لَا

اس آدمی نے جواب دیا: نہیں

أَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ دِرْهَمَيْنِ

نبی کریم ﷺ نے اس کو دو درہم دیے

وَقَالَ لَهُ: إِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا

طَعَامًا وَبِالْآخَرِ قِسْمًا آخَةً يَلْبُ وَيُغَرِّ

اور نبی کریم ﷺ نے اس کو کہا کہ تو جان ان میں

سے ایک کے عوض کھانا خریدا اور دوسرے کے

عوض کھاڑی خرید پھر کڑیاں بنا اور بیچ

تَذُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى شَرَفِ الْعَمَلِ

وَذِكْرِ السُّوَالِ

یہ قصہ کام کی فضیلت اور مانگنے کی خدمت پر

دلالت کرتا ہے

يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ الْقَوِي أَنْ يَعْمَلَ بِيَدَيْهِ

وَيَأْكُلُ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

طاقتور فقیر کے لیے مناسب ہے کہ وہ اپنے

ہاتھوں سے کمائے اور کھائے اور لوگوں سے

کسی قسم کی کوشش نہ مانگے

أَحِبُّ أَنْ أَشْتَغَلَ بِتِجَارَةِ الْكُتُبِ

الْعِلْمِيَّةِ

میں علمی کتابوں کی تجارت میں مشغول ہونا پسند

کرتا ہوں

## تَمَرِين (مشق)

- (۱) گذشتہ سبق میں فعل امر کے صیغوں کو ذکر کریں۔  
 حل: فعل امر کے صیغے: اِذْهَبْ فَاشْتَرِ اِخْتِطِبْ  
 (۲) مذکورہ فعل امر کے صیغوں سے فعل ماضی کے صیغے بنا لیں۔  
 حل: ذَهَبْتُ اشْتَرَيْتُ اِخْتَطَبْتُ  
 (۳) فعل مضارع کے صیغوں سے فعل مضارع بنا لیں۔  
 حل: فعل مضارع کے صیغے: نَذْهَبُ نَشْتَرِي نَخْتَطِبُ  
 (۴) اطاء: کام کرنے اور حلال مال کمانے کی فضیلت کے متعلق دس جملے لکھیں۔  
 حل: السَّوَالُ مَذْمُومٌ وَالْكَسْبُ بِالْيَدِ مَحْمُودٌ، وَالْكَاسِبُ بِالْيَدِ عَيُّورٌ، وَهُوَ مَحْبُوبٌ عِنْدَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ يَكْسِبْ يَدَيْهِ يُجِشْ الْمُدَّةَ فِي الْعِبَادَاتِ وَقِيلَ أَيْضًا الْكَسْبُ الْحَلَالُ عِبَادَةٌ، وَمَنْ يَكْسِبْ لِنَفْسِهِ وَلَا لِأَهْلِهِ، وَيَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ قَبِلَ اللَّهُ دُعَاءَهُ، وَالْعَامِلُونَ بِأَيْدِيهِمْ مَحْبُوبُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ لِأَنَّهُمْ يَجْتَنِبُونَ عَنِ السَّرِقَةِ وَالسَّوَالِ عِنْدَ النَّاسِ۔ وَلْيَنْبَغِي لِلنَّاسِ أَنْ يَكْسِبُوا كَسْبَ الْحَلَالِ وَيُطْعَمُوا أَوْلَادَهُمْ طَعَامًا حَلَالًا۔ إِنَّ كَسْبَ الْحَلَالِ نِعْمَةٌ وَرِزْقٌ مُبَارَكٌ۔  
 (۵) دیئے گئے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب کو ذکر کریں۔  
 حل: دیئے گئے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

اردو	عربی
انسان کو چاہیے کہ وہ حلال مال کمائے	يَنْبَغِي لِلنَّاسِ أَنْ يَكْسِبَ مَا لَا حِلَّ لَهُ
اور پاک روزی کمائے	وَأَنْ يَأْكُلَ رِزْقًا حَلَالًا وَطَيِّبًا
اور اپنے گھر والوں کو حلال اور پاکیزہ روزی کھلائے	وَأَنْ يُطْعِمَ أَهْلَهُ رِزْقًا حَلَالًا وَطَيِّبًا
اور اللہ کی راہ میں بھی حلال مال خرچ کرے	وَأَنْ يُنْفِقَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَا حِلَّ لَهُ

بعض صحابہ کرام تجارت کرتے تھے، بعض زراعت کرتے تھے، بعض مزدوری کرتے تھے، بعض مویشی پالتے تھے، اور بعض صنعت وفیرہ کا کام کرتے تھے	الصَّحَابَةُ مِنْهُمْ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِالْتِّجَارَةِ وَمِنْهُمْ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِالزَّرَاعَةِ وَمِنْهُمْ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِالْأَجْرَةِ وَمِنْهُمْ كَانُوا يُؤَيِّنُونَ الْمَوَاشِيَ وَمِنْهُمْ كَانُوا يَسْتَغِلُّونَ بِالصَّنَاعَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ
--	--

فعل مضارع منصوب: أَنْ يَكْتَسِبَ أَنْ يَأْكُلَ أَنْ يُطْعِمَ أَنْ يَنْفِقَ

(۶) دیئے گئے عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں، اور مبتداء کو ذکر کریں۔

عربی	اردو
الْعَمَلُ شَرَفٌ	کام کرنا فضیلت ہے
الْعَمَلُ خَيْرٌ مِنَ السَّوَالِ	کام کرنا بہتر ہے سوال کرنے سے
الْمَالُ الَّذِي يَكْتَسِبُهُ الْإِنْسَانُ يَدِيٍّ	وہ مال جو انسان اپنے ہاتھ سے کماتا ہے وہ
مَالٌ حَلَالٌ طَيِّبٌ	حلال اور طیب مال ہے
قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَيْدُ الْعُلَمَاءِ خَيْرٌ مِنَ	نبی کریم نے فرمایا: اُپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے
الْيَدِ السُّفْلَى	والے ہاتھ سے
وَالْيَدُ الْعُلَى هِيَ يَدُ الْمُعْطِي	اُپر والا ہاتھ دینے والے کا ہاتھ ہے
وَالْيَدُ السُّفْلَى هِيَ يَدُ السَّائِلِ	اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والے کا ہاتھ ہے
اجْتَهِدْ تَجِدْ	محنت کرو گے تو پاؤ گے
مَنْ جَدَّ وَجَدَ	جس نے محنت کو شش کی اس نے پایا

خط کشیدہ الفاظ مبتداء ہیں۔

(۷) دیئے گئے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ الرَّجُلَ دِرْهَمَيْنِ. اَعْطَى فعل متعدی بہ دو مفعول، النَّبِيُّ اس کا فاعل مرفوع، الرَّجُلُ منصوب مفعول بہ اول، دِرْهَمَيْنِ منصوب مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ نہیں ہے اور۔

(۲) اِشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا۔ اِشْتَرِ: فعل متعدی، ایک مفعول، اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر  
 قائل، ب: حرف جار، أَحَدٍ: مجرور مضاف، هُمَا: ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ  
 سے مل کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، طَعَامًا: مفعول بہ۔  
 (۳) اِخْتَطَبَ: فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر اس کا قائل، فعل قائل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ  
 امریہ ہوا۔

(۴) وَبِعَ: وَآؤ: عاطفہ، بِعَ: فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر اس کا قائل۔ فعل قائل مل کر جملہ  
 فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔



[انیسواں سبق]

### الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

## الرِّفْقُ بِالْحَيَّوَانِ (جانور سے نرمی کرنا)

<p>رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے          تھے تو آپ ﷺ کے سر مبارک پر ایک کیبوتری          پھڑپھڑائی جو خوف کی بناء پر کپکپا رہی تھی تو آپ          ﷺ نے اپنے صحابہ سے کہا: اس کیبوتری کو کس          نے اذیت پہنچائی؟ تو ان میں سے ایک نے          کہا: میں نے اس کے چھوٹے بچوں کو پکڑ لیا          ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو ان بچوں کو ان          کی جگہ پر واپس رکھنے کا حکم دیا ان بچوں پر          شفقت کی وجہ سے۔</p>	<p>كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا مَعَ          أَصْحَابِهِ فَرَفَرَفَتْ فَوْقَ رَأْسِهِ الشَّرِيفُ          حَمَامَةٌ تَرْتَبِدُ خَوْفًا فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ:          مَنْ أَذَى هَذِهِ الْحَمَامَةَ؟ فَقَالَ          أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَهَا فَأَمَرَهُ          رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَدِّهَا إِلَى مَكَانِهَا          شَفَقَةً عَلَيْهَا۔</p>
--	---

سوالات	جوابات
مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا؟	كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ
رسول اللہ ﷺ کس کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے؟	رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے
مَا الَّذِي رَفَرَفَ عَلَى رَأْسِهِ الشَّرِيفِ؟	رَفَرَفَتْ عَلَى رَأْسِهِ الشَّرِيفِ حِمَامَةٌ
آپ ﷺ کے سر مبارک پر کیا شی پڑ پڑائی؟	آپ ﷺ کے سر مبارک پر ایک کبوتری پڑ پڑائی
هَلْ كَانَتْ الْحِمَامَةُ فَرِحَةً؟	لَا بَلْ كَانَتْ الْحِمَامَةُ تَرْتَعِدُ خَوْفًا
کیا کبوتری خوش تھی؟	نہیں بلکہ کبوتری خوف کی وجہ سے کپکپا رہی تھی
مَاذَا سَأَلَ النَّبِيُّ ﷺ أَصْحَابَهُ؟	سَأَلَهُمْ مَنْ أَذَى هَذِهِ الْحِمَامَةُ؟
نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ سے کیا پوچھا؟	آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ اس کبوتری کو کس نے ایذا پہنچایا؟
وَمَاذَا أَجَابَهُ أَحَدُهُمْ؟	أَجَابَ أَحَدُهُمْ أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَهَا
اور ان میں ایک نے کیا جواب دیا؟	ان میں سے ایک نے جواب دیا کہ میں نے اس کے چھوٹے بچوں کو پکڑ لیا
وَمَاذَا أَمَرَهُ ﷺ؟	أَمَرَهُ بِرَدِّهَا إِلَى مَكَانِهَا
اور آپ ﷺ نے اس شخص کو کیا حکم دیا؟	آپ ﷺ نے اس کو ان بچوں کو ان کی جگہ واپس رکھنے کا حکم دیا
كَيْفَ تُعَامِلُ الْحَيَوَانَاتِ الضَّعِيفَةَ؟	أَعَامِلُهَا بِالرِّفْقِ وَالرَّحْمَةِ
تو کمزور جانوروں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟	میں ان کے ساتھ نرمی اور رحمی والا سلوک کرتا ہوں
عَلَى آيِ شَيْءٍ تَدُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ؟	تَدُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى الرِّفْقِ بِالْحَيَوَانِ

یہ قصہ کس شی پر دلالت کرتا ہے؟	یہ قصہ جانور کے ساتھ نرمی کرنے پر دلالت کرتا ہے
هَلْ يُحِشُّ الْحَيَّوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا تُحِشُّ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يُحِشُّ الْحَيَّوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا أُحِشُّ أَنَا
کیا جانور درد کو اسی طرح محسوس کرتا ہے کہ جس طرح تو محسوس کرتا ہے؟	جی ہاں، جانور اسی طرح ہی درد محسوس کرتا ہے جس طرح کہ میں محسوس کرتا ہوں
هَلْ يَجُوعُ الْحَيَّوَانُ كَمَا يَجُوعُ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يَجُوعُ الْحَيَّوَانُ كَمَا يَجُوعُ الْإِنْسَانُ
کیا جانور کو بھی اسی طرح ہی بھوک لگتی ہے جس طرح کہ انسان کو بھاک لگتی ہے؟	جی ہاں، جانور کو ایسے ہی بھوک لگتی ہے جیسے انسان کو بھوک لگتی ہے
هَلْ يَعْطِشُ الْحَيَّوَانُ كَمَا يَعْطِشُ الْإِنْسَانُ؟	نَعَمْ، يَعْطِشُ الْحَيَّوَانُ كَمَا يَعْطِشُ الْإِنْسَانُ
کیا جانور کو بھی اسی طرح ہی پیاس لگتی ہے جس طرح کہ انسان کو پیاس لگتی ہے؟	جی ہاں، جانور کو ایسے ہی پیاس لگتی ہے جس طرح کہ انسان کو پیاس لگتی ہے

## تَمَرِّينٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے مینے جن کر لیں۔

حل: فعل ماضی کے مینے: كَانَ رَفَرْتُ قَالَ أَذَى أَخَذْتُ  
أَمَرَ رَفَرْتُ كَانَتْ سَأَلَ أَجَابَ

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے مینوں کو فعل مضارع میں بدلیں۔

حل: فعل ماضی سے فعل مضارع: يَكُونُ تَرَفَرُ بِقَوْلٍ يُوْذِي اخْذُ  
يَأْمُرُ يُوْفِرُ نَكُونُ يَسْأَلُ يُجِيبُ

(۳) دیے گئے جملوں کی ترکیب بیان کریں۔

(۱) كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا. كَانَ: فعل ناقص، رَسُولُ: مضاف، اللَّهُ: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا، جَالِسًا: خبر۔ جَانِ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔

(۲) تَرْتَعِدُ الْحَمَامَةُ خَوْفًا. تَرْتَعِدُ: فعل، الْحَمَامَةُ: فاعل، خَوْفًا: مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أَنَا أَخَذْتُ صِغَارَهَا. أَنَا: ضمیر مبتداء، أَخَذْتُ: فعل اس میں ت ضمیر اس کا فاعل، صِغَارًا: مضاف، هَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) الملاء: دس جملے ایسے لکھیں کہ جن میں یہ بیان کیا گیا ہو کہ بارغ خوبصورت ہے اور اس کے درختوں پر پرندے چھپا رہے ہیں۔

ع: ذَهَبْتُ إِلَى صَدِيقِي حَامِدٍ لِيَزَارَتَهُ فِي بَيْتِهِ قَبْلَ آتَايَ مَعْدُودَاتٍ. إِذَا وَصَلْتُ إِلَى بَيْتِهَا وَلَقِيتُهُ. فَذَهَبَ بِنِي إِلَى عُرْقَتِهِ وَأَجْلَسَنِي عَلَى الْكُرْسِيِّ وَقَالَ إِشْرِبِ الشَّيْءَ قَبْلَ أَنْ تَتَكَلَّمَ فَشَرِيتُ الشَّيْءَ وَسَأَلْتُ عَنْ حَدِيثِهِ فَأَجَابَ أَذْهَبَ بِكَ إِلَى حَدِيثِي بَعْدَ الْفَرَاغِ. قَدْ مَضَتْ دَقَائِقُ قَلِيلَةٍ قَالَ بِنِي قُمْ وَامْشِ مَعِيَ إِلَى حَدِيثِي قَبْعَدَ وَقْتٍ قَلِيلٍ وَصَلْنَا إِلَى الْحَدِيقَةِ فَإِذَا دَخَلْنَا فِي الْحَدِيقَةِ رَأَيْتُ هُنَاكَ أَشْجَارًا مُثْمِرَةً فِي الصَّفُوفِ. قَدْ عُرِيسَتْ فِي الصَّفُوفِ الْأَشْجَارُ الْبُرْتَقَالِ وَالْخَيْلِ وَالتِّفَاحِ وَاللُّيْثُونَ وَالْمُوزُ وَالْجُوزُ وَفِي جَانِبِ الْحَدِيقَةِ كَانَتْ تَزْدَعُ الْخَضِرَاتُ الْمُخْتَلِفَةُ. وَكَانَتْ الطُّيُورُ تَنْغَرِدُ عَلَى أَغْصَانِ الْأَشْجَارِ وَتَنْصُوتُ أَصْوَاتًا مُخْتَلِفَةً. وَكَانَتْ فِي جَانِبِ الْحَدِيقَةِ نَعْرَسٌ مُجَيَّرَاتٌ الْأَزْهَارِ بِالْأَلْوَانِ الْمُخْتَلِفَةِ.

(۵) دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر اور فعل مضارع کے میخوں کو رنگ کریں۔



اردو	عربی
نہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: رحم کرنے والے لوگوں پر اللہ رحم کرتا ہے	قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ اللَّهُ
تم لوگ اس پر رحم کرو جو زمین پر ہے تم پر وہ رحمت کرے گا جو آسمان میں ہے	إِرْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہم بڑوں کی عزت نہ کی وہ ہم میں سے نہیں	مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا
اور فرمایا: پھر تم لوگ ظلم کرنے سے اس لیے کہ ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی طرح ہوگا	وَقَالَ ﷺ: إِنِّتَقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فعل مضارع کے صیغے: يَرْحَمْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يُوقِرْ

فعل امر کے صیغے: اِرْحَمُوا اِنِّتَقُوا

(۶) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع کے حلوں کو الگ کریں۔

اردو	عربی
حیوانات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں وہ انسان کی خدمت کیلئے پیدا کیے گئے ہیں	الْحَيَوَانَاتُ أَيْضًا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَتْ لِحُذْمَةِ الْإِنْسَانِ
بعض کو ہم سواری کے لیے استعمال کرتے ہیں جیسے اونٹ، گھوڑا، ٹیگر، گدھا،	مِنْهَا نَسْتَعْمِلُهَا لِلرُّكُوبِ مَثَلًا الْجَمَلُ وَالْحِصَانُ وَالْبَعْلُ وَالْجَمَادُ
اور بعض کا ہم دودھ پیتے ہیں جیسے بھینس، گائے، بکری	وَمِنْهَا نَشْرَبُ لَبَنُهَا مَثَلًا الْجَمَامُوسُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ
اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں اور بعض کے بال استعمال کرتے ہیں	وَمِنْهَا نَأْكُلُ لَحْمَهَا وَمِنْهَا نَسْتَعْمِلُ أَشْعَارَهَا
لہذا جو شخص کوئی حیوان پالے تو اس کو چاہیے کہ اسے اچھی طرح کھلائے،	لِهَذَا مَنْ يَرْبِي حَيَوَانًا فَيَتَّبِعِي لَهُ أَنْ يَغْلِقَهُ وَتَسْقِيَهُ بِطَرِيقِ
پلائے اور اس کے ساتھ رحمہری کا سلوک کرے	الْأَحْسَنِ وَيُعَامِلُهُ تَحَدُّ

[سواں سنی]

## الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

### قِصَّةُ الْعُصْفُورِ الصَّغِيرِ (چھوٹی چڑیا کا قصہ)

<p>ایک چھوٹی سی چڑیا اڑی اور وہ کھڑکی سے گھر کے اندر داخل ہو گئی۔ اور منصور چارپائی پر تھا۔ منصور نے اس چھوٹی سی چڑیا کو کمرے کے اندر دیکھا تو اس نے دروازوں اور کھڑکیوں کو بند کر دیا۔ اس نے اس چڑیا کو اس کے پروں سے پکڑ لیا اور وہ اس چڑیا اور اس کی چونچ اور پروں اور پاؤں کی طرف غور سے دیکھنے لگا۔ پھر اس نے اس کو بچرے میں بند کر دیا اور اس کے آگے کھانا اور پانی رکھا لیکن چڑیا نے نہ تو کھایا اور نہ ہی پی بلکہ چڑیا نے منصور کی طرف دیکھا گویا کہ وہ اس سے یہ کہہ رہی تھی کہ میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے ماں باپ، بہن اور بھائیوں کی طرف واپس جاؤں اور قضا میں اڑوں اور شاخوں کے اوپر اور زمین کی طرف نیچے اتروں اور آسمان کی طرف چڑھوں۔ منصور کو اس چھوٹی چڑیا پر ترس آ گیا تو اس نے اس کو بچرے سے نکال کر چھوڑ دیا اور اس کے لیے دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں تو وہ اڑی اس حال میں کہ وہ خوش و خرم اور مسرور تھی۔</p>	<p>ظَارَ عُصْفُورٌ صَغِيرٌ وَدَخَلَ مِنْ الشَّبَاكِ إِلَى دَاخِلِ الْمَنْزِلِ. وَكَانَ مَنْصُورٌ فِي السَّرِيرِ. رَأَى مَنْصُورٌ هَذَا الْعُصْفُورَ الصَّغِيرَ فِي دَاخِلِ الْحُجْرَةِ. فَأَخْلَقَ الْأَبْوَابَ وَالتَّوَاقِدَ وَأَمْسَكَ يَه مِنْ جَنَاحِهِ وَأَعَدَّ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَالِي مِتْغَايَةِ وَرِيشِهِ وَرَجَلَيْهِ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي الْقَفَاصِ وَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ وَنَظَرَ الْعُصْفُورُ إِلَى مَنْصُورٍ وَكَأَنَّهُ يَقُولُ لَهُ أُرِيدُ أَنْ أَعُودَ إِلَى أَبِي وَأُمِّي وَأَخَوَتِي وَأَطِيرَ فِي الْفِضَاءِ وَفَوْقَ الْأَغْصَانِ وَأَنْزِلَ إِلَى الْأَرْضِ وَأَصْعَدَ إِلَى السَّمَاءِ فَأَشْفَقَ مَنْصُورٌ عَلَى هَذَا الْعُصْفُورِ الصَّغِيرِ وَأَطْلَقَهُ مِنَ الْقَفَاصِ وَفَتَحَ لَهُ الْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيكَ فَظَارَ وَهُوَ قَرَحًا وَمَنْشُورًا.</p>
---	--

سوالات	جملات
مِنْ أَيْنَ دَخَلَ الْعَصْفُورُ إِلَى الْمَنْزِلِ چڑیا کھر میں کہاں سے داخل ہوئی؟ أَيْنَ كَانَ مَنْصُورٌ حِينَئِذَا دَخَلَ الْعَصْفُورُ؟ جس وقت چڑیا داخل ہوئی تو منصور اس وقت کہاں تھا؟ مَاذَا فَعَلَ مَنْصُورٌ؟ منصور نے کیا کیا؟	دَخَلَ الْعَصْفُورُ مِنَ الشَّيْءِ إِلَى الْمَنْزِلِ چڑیا کھر میں کھر کی کے ذریعے داخل ہوئی حِينَئِذَا دَخَلَ الْعَصْفُورُ كَانَ مَنْصُورٌ فِي السَّيْرِ جس وقت چڑیا داخل ہوئی تو منصور چارپائی پر تھا أَغْلَقَ الْأَبْوَابَ وَالنَّوَائِدَ وَأَمْسَكَ بِهِ اس نے دروازوں اور کھر کیوں کو بند کر دیا اور چڑیا کو پکڑ لیا وَضَعَهُ فِي الْقَفْصِ اس نے اس کو بھرے میں رکھا قَدْ مَرَّ إِلَيْهِ الضَّعَامُ وَالشَّرَابُ اس نے اس کے آگے کھانا اور پانی رکھا مَا أَكَلَ الْعَصْفُورُ وَمَا شَرِبَ شَيْئًا چڑیا نے کچھ کھایا اور نہ کچھ پیا قَالَ لَهُ أَرِيدُ أَنْ أَعُوذَ إِلَى أَبِي دَأْمَى وَأَطِيرَ فِي الْفَضَاءِ اس نے اسے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے باپ اور ماں کی طرف لوٹ جاؤں اور فضا میں اڑوں لَعَمْرِي أَطْلُقُ مِنْكَ وَالْعَصْفُورُ جی ہاں، چڑیا کو منصور نے چھوڑ دیا
أَتَيْنَ وَضَعَهُ مَنْصُورٌ الْعَصْفُورُ؟ منصور نے چڑیا کو کہاں رکھا؟ مَاذَا قَدَّمَ إِلَيْهِ؟ اس نے چڑیا کے آگے کیا رکھا؟ هَلْ أَكَلَ الْعَصْفُورُ أَمْ شَرِبَ شَيْئًا؟ کیا چڑیا نے کچھ کھایا یا پیا؟ مَاذَا قَالَ الْعَصْفُورُ لِيَسَانِ حَالِهِ؟ چڑیا نے اپنی زبان حال سے کیا کہا؟ هَلْ أَطْلَقَ مَنْصُورٌ الْعَصْفُورُ؟ کیا منصور نے چڑیا کو چھوڑ دیا؟	

كَيْفَ كَانَ حَالُ الْعُصْفُورِ وَهُوَ فِي الْفَقْصِ؟	کَيْفَ كَانَ حَالُ الْعُصْفُورِ وَهُوَ فِي الْفَقْصِ؟
چڑیا کا کیا حال تھا جس وقت وہ بنجرے میں تھی	چڑیا کا کیا حال تھا جس وقت وہ بنجرے میں تھی
كَيْفَ كَانَتْ حَالُهُ وَهُوَ يَطِيرُ فِي الْفَضَاءِ؟	کَيْفَ كَانَتْ حَالُهُ وَهُوَ يَطِيرُ فِي الْفَضَاءِ؟
اس وقت اس کا کیا حال تھا جس وقت وہ فضا میں اڑ رہی تھی؟	اس وقت اس کا کیا حال تھا جس وقت وہ فضا میں اڑ رہی تھی؟

## تَمْرِينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

عَلَّاهُ دَخَلَ رَأَى أَغْلَقَ أَمْسَكَ أَخَذَ  
وَضَعَهُ قَدَّمَ نَظَرَ أَشْفَقَ أَطْلَقَ قَتَعَ

(۲) مذکور فعل ماضی کے صیغوں سے فعل مضارع بنائیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يَطِيرُ يَدْخُلُ يَرَى يُغْلِقُ يُمْسِكُ يَأْخُذُ  
يَضَعُ يَقْدِمُ يَنْظُرُ يُشْفِقُ يُطْلِقُ يَفْتَعُ

(۳) دیے گئے جملوں کی ترکیب کریں۔

حل:

(۱) رَأَى مَنْصُورَ الْعُصْفُورِ الصَّغِيرِ

رَأَى: فعل ماضی، مَنْصُورُ: تاعل مرفوع، الْعُصْفُورُ: مفعول بہ موصوف، الصَّغِيرُ:

منصوب صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ، فعل اپنے تاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ

خبر یہ بنا۔

(۲) قَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ

قَدَّمَ: فعل ماضی، إِلَيْهِ: جار، ۴ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے۔  
الطَّعَامَ: منصوب معطوف علیہ، واو: حرف عطف، الشَّرَابَ: منصوب معطوف۔ معطوف علیہ  
اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) فَلَمَّا يَأْكُلُ وَلَمَّا يَشْرَبُ

فَاء: حرف عطف، لَمَّا يَأْكُلُ: فعل مضارع مجزوم، اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل مرفوع  
مرفوع، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واو: حرف عطف، لَمَّا يَشْرَبُ: فعل مضارع  
مجزوم، اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل مرفوع۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف  
علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۴) اُردو میں ترجمہ کریں اور جملوں میں مذکور جار مجرور کو الگ الگ کریں۔

اردو	عربی
بے شک اللہ نے فضا کو مسخر کر دیا پس پرندے اس میں آسانی کے ساتھ اڑتے ہیں جس طرح کہ انسان زمین پر آسانی کے ساتھ چلتا ہے پرندہ اپنا گھونسل درختوں پر، گھروں میں اور زمین پر بناتا ہے پرندہ اپنے گھونسلے میں انڈے دیتا ہے پھر انڈوں پر بیٹھتا ہے پس انڈوں سے اس کے بچے نکل آتے ہیں تم احرام کی حالت میں شکار کو نہ مارو	إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَخَّرَ الْجَوَّ فَيَطِيرُ فِيهِ الطَّيْرُ بِسُهُولَةٍ كَمَا يَمْشِي الْإِنْسَانُ عَلَى الْأَرْضِ بِسُهُولَةٍ يَبْنِي الطَّيْرُ عُشَّهُ عَلَى الْأَشْجَارِ وَفِي الْمَنَازِلِ وَعَلَى الْأَرْضِ يَبْضُ الصَّيْرُ فِي عُنُقِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ عَلَى الْبَيْضِ فَيَخْرُجُ مِنْهُ صِبَاغًا هَا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ

<p>پرندے کو مت مارو جس وقت کہ وہ ابلے اور بچے دیتا ہے</p>	<p>لَا تَقْتُلُوا الطَّيْرَ وَهُوَ بَيْضٌ وَيَغْرُخُ يَجُوزُ قَتْلُ الْحِدَاةِ وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ</p>
---	--

جار مجرورہ: بِسُهُولَةٍ فِيهِ عَلَى الْأَرْضِ عَلَى الْأَشْيَارِ  
فِي الْمَنَازِلِ فِي عَشِيهِ عَلَى الْبَيْضِ مِنْهُ

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع کے میخوں کو الگ کریں۔

حل: دیئے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ:

عربی	اردو
<p>الطَّيْرُ أَيْضًا خَلَقَ اللَّهُ بَعْضُهَا حَلَالٌ وَبَعْضُهَا حَرَامٌ لَا يَجُوزُ أَكْلُهَا لَكِنْ يَجُوزُ اسْتِعْمَالُ أَشْعَارِهَا نُصِيدُ الطَّيْرَ وَنَاكُلُهَا نَذْبَعُهَا وَنَذْكُرُ اللَّهَ عِنْدَ الذَّبْحِ</p>	<p>پرندے بھی اللہ کی مخلوق ہیں ان میں سے بعض حلال ہیں اور بعض حرام ہیں جن کا کھانا جائز نہیں ہے ہاں ان کے بال استعمال کرنا جائز ہیں۔ ہم پرندوں کا شکار کرتے ہیں اور انہیں کھاتے ہیں ہم ان کو ذبح کرتے ہیں اور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں</p>

فعل مضارع کے میخے: يَجُوزُ نُصِيدُ نَأْكُلُ نَذْبَعُ نَذْكُرُ

## الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

### الشارِعُ (سڑک)

<p>میں سڑک کے دائیں فٹ پاتھ پر چلتا ہوں تو میں سڑک کے درمیان میں تیزی سے گاڑیاں گزرتی ہوئی دیکھتا ہوں اور میں گاڑیاں اور سائیکل دیکھتا ہوں اور میں سڑک کے دونوں طرف کھلی کے کھجے دیکھتا ہوں اور سرسبز درخت جو گزرنے والوں کو سایہ دیتے ہیں اور سڑک کے دونوں طرف اونچے اونچے گھر اور مختلف دکانیں بھی دیکھتا ہوں اور میں چوراہے کے پاس ایک کھلا میدان پاتا ہوں۔ میں سڑک کے بیچ میں نہیں چلتا اور میں صرف فٹ پاتھ کے اوپر ہی چلتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں مجھے گاڑیوں یا ٹرام سے کوئی تکلیف اور نقصان نہ پہنچ جائے۔</p>	<p>أَسِيرُ فِي الشَّارِعِ عَلَى الطُّوَارِ الْأَيْمَنِ فَأَرَى السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ فِي وَسْطِ الشَّارِعِ مُسْرِعَةً وَأَرَى الْعَجَلَاتِ وَالذَّرَجَاتِ وَأُبْصِرُ جَانِبِي الشَّارِعِ أَغْمِدَةَ الْكَهْرِبَاءِ وَالْأَشْجَارَ الْخَضِرَاءَ الَّتِي تَطْغِلُ الْمَارِّينَ وَأَرَى عَلَى جَانِبِي الشَّارِعِ أَيْضًا مَنَازِلَ عَالِيَةً وَدُكَّانِينَ مُخْتَلِفَةً وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشُّوَارِعِ أَحَدُ صَيِّدَاتِنَا فَيَبْتَغَا أَنَا لَا أَسِيرُ فِي وَسْطِ الشَّارِعِ وَإِنَّمَا أَمْشِي فَوْقَ الطُّوَارِ خَشْيَةً أَنْ يُصِيبَنِي ضَرْبٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ أَوِ التَّرَامِ.</p>
---	---

سوالات	جوابات
آئیں گے تیری فی الشارِع؟	آئیں گے تیری فی الشارِع عَلَى الطُّوَارِ
تو سڑک میں کہاں چلتا ہے؟	میں سڑک میں فٹ پاتھ پر چلتا ہوں
مَاذَا تَرَى فِي الشَّارِعِ؟	اَرَى فِي الشَّارِعِ السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ
آپ سڑک میں کیا دیکھتے ہو؟	میں سڑک میں گزرتی ہوئی گاڑیوں کو دیکھتا ہوں

هَلِ السَّيَّارَاتُ تَمُرُّ بِطِئْنَةٍ؟

کیا گاڑیاں آہستہ گزرتی ہیں؟

وَمَاذَا تَرَى غَيْرَ السَّيَّارَاتِ؟

اور تو گاڑیوں کے علاوہ کیا دیکھتا ہے؟

وَمَاذَا تَبْصُرُ جَانِبِي الشَّارِعِ؟

اور تو سڑک کے دونوں طرف کیا دیکھتا ہے؟

مَا قَابِدَةٌ الْأَشْجَارُ حَوْلَ الشَّارِعِ؟

سڑک کے گرد درختوں کا کیا قلمہ ہے؟

وَمَاذَا تَرَى عَلَى أَغْصَانِ الْكَهْرَبَاءِ؟

اور تو بجلی کے کیموں پر کیا دیکھتا ہے؟

مَا قَابِدَةُ الْكَهْرَبَاءِ؟

بجلی کا کیا قلمہ ہے؟

هَلِ تَرَى مَقْلَعَتَيْنِ جَانِبِ الشَّارِعِ؟

کیا تو سڑک کے کنارے ہوٹل دیکھتا ہے؟

لِمَاذَا يُبْرِ عَلَى الطَّوَارِ؟

توفت پاتھ پر کس لیے چلتا ہے؟

لَا بَلْ هِيَ تَمُرُّ مَسْرِعَةً

نہیں، بلکہ وہ تیزی سے گزرتی ہیں

أَرَى الدَّرَاجَاتِ وَالْعَجَلَاتِ الْمُخْتَلِفَةَ

میں سائیکل اور مختلف گاڑیاں دیکھتا ہوں

أُبْصِرُ جَانِبِي الشَّارِعِ أَغْصَانِ الْكَهْرَبَاءِ

وَالْأَشْجَارَ

میں سڑک کے دونوں طرف بجلی کے کیمے اور

درخت دیکھتا ہوں

إِنَّمَا تُظِلُّ الْمَارِينَ وَالْمَشَاةَ

بے شک وہ گزرنے اور پیدل چلنے والوں کو

سایہ دیتے ہیں

أَرَى عَلَى الْأَغْصَانِ سَلَاكَ الْكَهْرَبَاءِ

میں بجلی کے کیموں پر بجلی کی تاریں دیکھتا ہوں

الْكَهْرَبَاءُ تَتَوَدَّ شَوْلُوعَنَا وَيُوتِنَا

بجلی ہماری سڑکوں اور گھروں کو روشن کرتی ہے

نَعْمَ أَرَى مَقْلَعَتَيْنِ جَانِبِ الشَّارِعِ

نہیں

جی ہاں، میں سڑک کے کنارے ہوٹل اور

دکانیں دیکھتا ہوں

كَيْ لَا يُصِيبَ ضَرْبُ السَّيَّارَاتِ

تاکہ مجھے گاڑیاں کوئی نقصان نہ پہنچائیں



## تَمَرِین (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل مضارع کے مینوں کو تلاش کر کے لکھو۔

حل: فعل مضارع کے مینے: أَيْبِرُ أَرَى أَمُرُ أَيْبِرُ  
تُظِلُّلُ أَحَدُ أَمِثِي يُصِيبُ

(۲) فعل مضارع کے مینوں کو فعل ماضی کے مینوں میں بدلےں۔

حل: فعل مضارع سے ماضی کے مینے: بَرَزْتُ وَكَيْتُ مَرَّتُ أَبْصَرْتُ  
ظَلَلْتُ وَجَدْتُ مَشَيْتُ أَصَابَ

(۳) دیئے گئے کلمات کے مفردات لکھیں۔

مِيَّارَاتُ عَجَلَاتُ أَغْمَدَةُ أَشْجَارُ مَنَازِلُ فَرَاجَاتُ  
دُكَاكِينُ خَوَارِجُ مَبَادِينُ مَدَارِسُ مَطَاعِمُ  
مذکورہ کلمات جمع کے مفردات:

مِيَّارَةٌ عَجَلَةٌ عَمُودٌ شَجَرٌ مَنَازِلُ فَرَاجَةٌ  
دُكَّانٌ شَارِعٌ مَبْدَانٌ مَدْرَسَةٌ مَطْعَمٌ

(۴) علماء: جو گاڑیاں سڑکوں پر چلتی ہیں ان سے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: السَّيَّارَاتُ أَنْوَاعٌ مُخْتَلِفَةٌ وَطَرَاظَاتُ مَعْدُودَاتٍ. بَعْضُهَا الْكَبِيرَةُ الَّتِي تُسَمَّى  
لِحَمَلِ الْأَعْرَاضِ وَهِيَ تُسَمَّى شَاحِنَةً وَبَعْضُهَا الْعَظِيمَةُ الَّتِي تُسَمَّى لِإِنْتِقَالِ  
الْمَسَافِرِينَ. وَهِيَ تُسَمَّى حَافِلَاتٍ. وَبَعْضُهَا الْمُسْتَأْجَرَةُ أَيْ تَاكِيي وَبَعْضُهَا سَيَّارَةٌ  
مَلَائِكِيَّةٌ. إِنَّ الْحَافِلَةَ هِيَ أَكْبَرُ السَّيَّارَاتِ نَفْعًا وَأَكْثَرُهَا اسْتِغْدَامًا. لِأَنَّ الْإِنْسَانَ  
يَتَحَمَّلُ أَجْرًا تَذَاكُرَهَا. وَالسَّيَّارَةُ تُعَدُّ الْيَوْمَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الْإِنْسَانِ.

(۵) دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ کریں اور فعل امر کے مینوں کو انگ کریں۔

حل: دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ:

اردو	عربی
الشَّوَارِعُ الْوَاسِعَةُ نِعْمَةٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى تَمُرُّ فِيهَا السَّيَّارَاتُ بِسُهُولَةٍ وَلَا يَحْصُلُ الْإِصْطِدَامُ وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشَّوَارِعِ إِشَارَةُ الْمُرُودِ إِذَا رَأَيْتَ ضَوْءًا أَحْمَرَ فَيَقِفْ وَإِذَا رَأَيْتَ ضَوْءًا أَصْغَرَ فَاسْتَعِذْ وَإِذَا رَأَيْتَ ضَوْءًا أَخْضَرَ فَتَحَرَّكْ وَلَا تُسِقِ السَّيَّارَةَ فِي غَفْلَةٍ	کھلی سڑکی نعمت ہیں ان میں گاڑیاں آسانی سے چلتی ہیں اور تصادم نہیں ہوتا اور پھندا ہے کے پاس ٹریفک سگنل ہوتا ہے جب تو سرخ بتی دیکھے تو ٹھہر جا اور جب زرد بتی دیکھے تو تیار ہو جا اور جب تو سبز بتی دیکھے تو چل پڑ اور گاڑی غفلت کے ساتھ رست چلا

فل امر کے معنی: قِفْ اِسْتَعِذْ تَحَرَّكْ

(۶) دیئے گئے جملوں کی عربی بتائیں اور فعل مضارع کے معنیوں کو الگ کریں۔

اردو	عربی
ہم جب ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرتے ہیں تو کبھی ریل گاڑی سے، کبھی بس سے، کبھی موٹر سے اور کبھی ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ ہمارے شہر کراچی میں ہر قسم کی گاڑیاں موجود ہیں۔ موٹر، ٹیکسی، ریکشہ، آؤٹ گاڑی، گھوڑا گاڑی اور گدھا گاڑی وغیرہ۔ جب میں سڑک پار کرتا ہوں تو دائیں بائیں دیکھ لیتا ہوں اور جب سڑک کو خالی پاتا ہوں تو پھر اسے پار کرتا ہوں۔	إِذَا نَسَافَرُ مِنْ مَدِينَةٍ إِلَى مَدِينَةٍ أُخْرَى فَنَسَافِرُ ثَّارَةً بِالْقِطَارِ وَثَّارَةً بِالتَّحَاظِلَةِ وَثَّارَةً بِالسَّيَّارَةِ وَثَّارَةً بِالطَّائِرَةِ فِي مَدِينَتِنَا كَرَاتِي فِي كُلِّ أَنْوَاعِ الْعَجَلَاتِ مَوْجُودٌ مَثَلًا السَّيَّارَةُ وَتَاكْسِي وَعَرَبَةٌ وَعَرَبَةُ الْجَمَلِ وَعَرَبَةُ الْحِصَانِ وَعَرَبَةُ الْجِمَارِ وَغَيْرُهَا إِذَا أَعْبَدُ الشَّارِعَ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا مَسْبِقًا وَإِذَا أَحْدُ الشَّارِعَ حَالِيًا أَعْبُرُهُ

[یا نبی اوس سبق]

## الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

### رَسُولُ قَيْصَرٍ (قیصر کا قاصد)

أَرْسَلَ قَيْصَرُ مَلِكُ الرُّومِ رَسُولًا إِلَى أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ - وَيُشَاهِدَ أَعْمَالَهُ - فَلَمَّا  
دَخَلَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ أَهْلَهَا وَقَالَ: أَيْنَ  
مَلِكُكُمْ - فَقَالُوا: لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ بَلْ لَنَا  
أَمِيرٌ وَقَدْ خَرَجَ إِلَى ظَاهِرِ الْمَدِينَةِ  
فَخَرَجَ الرَّسُولُ فِي طَلَبِهِ قَرَأَ نَائِمًا فِي  
السَّمَاسِ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ  
الْحَارِّ - وَقَدْ وَضَعَ الدِّرَّةَ كَالْوَسَادَةِ  
وَالْعَرَقُ يَتَصَيَّبُ مِنْ جَبِينِهِ إِلَى أَنْ  
يَلْلِي الْأَرْضَ - فَلَمَّا رَأَى عَلَى هَذَا الْحَالِ  
وَقَعَ الْخُشُوعُ فِي قَلْبِهِ، وَقَالَ: رَجُلٌ لَا  
يَقْرَأُ لِحَمِيمِ الْمُلُوكِ قَرَارًا مِنْ هَيْبَتِهِ  
وَتَكُونُ هَذِهِ حَالُهُ وَلَيْسَ بِكَ يَا عُمَرُ  
عَدَلَتَ فَأَمِلْتَ وَنَمَتَ.

روم کے بادشاہ قیصر نے ایک قاصد کو  
امیرالمومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا  
تاکہ وہ آپ کے حالات کو دیکھے اور آپ کے  
کاموں کا مشاہدہ کرے۔ تو جب وہ مدینہ میں  
داخل ہوا تو اس نے مدینہ والوں سے پوچھا اور  
کہا: تمہارا بادشاہ کہاں ہے۔ تو لوگوں نے کہا کہ  
ہمارا بادشاہ نہیں ہے بلکہ ہمارا امیر ہے، اور وہ شہر  
سے باہر گیا ہوا ہے۔ تو وہ قاصد آپ کی تلاش  
میں نکلا تو اس نے آپ کو دھوپ میں زمین پر گرم  
ریت پر سوئے ہوئے دیکھا اور آپ نے تحریک  
طرح کوڑا رکھا ہوا تھا اور پسینہ آپ کی پیشانی  
سے بہہ رہا تھا یہاں تک کہ اس نے زمین تر  
کر دی تھی۔ تو جب اس نے آپ کو اس حال میں  
دیکھا تو اس کے دل میں رعب واقع ہو گیا اور  
اس نے کہا: ایسا آدمی جس کے رعب کی وجہ سے  
بادشاہوں کو سکون نہیں ملتا اور اس کا یہ حال ہے  
اور لیکن اے عمر تو نے عدل کیا پس تو امن میں رہا  
اور تو سو گیا۔

سوالات	جوابات
مَنْ أَرْسَلَ رَسُولًا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟	أَرْسَلَ قَبْصَرُ مَلِكِ الرُّومِ رَسُولًا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
کس نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا؟	روم کے بادشاہ قبصر نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا
لِمَاذَا أَرْسَلَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟	أَرْسَلَهُ لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ وَيَشَاهِدَ أَعْمَالَهُ
اس نے کس لیے قاصد کو امیر المؤمنین کی طرف بھیجا؟	اس نے قاصد کو بھیجا تاکہ وہ ان کے احوال کو دیکھے اور ان کے افعال کا مشاہدہ کرے
مَاذَا سَأَلَ الرَّسُولُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟	سَأَلَهُمْ أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟
قاصد نے مدینہ والوں سے کیا پوچھا؟	اس نے ان سے پوچھا: تمہارا بادشاہ کہاں ہے؟
وَمَاذَا أَجَابُوهُ؟	قَالُوا أَيْسَ لَنَا مَلِكٌ بَلْ لَنَا أَمِيرٌ
اور انہوں نے اس کو کیا جواب دیا؟	انہوں نے اس کو کہا کہ ہمارا بادشاہ نہیں ہوتا بلکہ ہمارا امیر ہے۔
هَلْ جَلَسَ الرَّسُولُ فِي إِنْتِظَارِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟	لَا، مَا جَلَسَ الرَّسُولُ فِي إِنْتِظَارِ الْمُؤْمِنِينَ
کیا قاصد امیر المؤمنین کے انتظار میں بیٹھا؟	نہیں، قاصد امیر المؤمنین کے انتظار میں نہیں بیٹھا
كَيْفَ رَأَاهُ نَاهِيًا عَلَى الْعِرَاشِ؟	رَأَاهُ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ
اس نے آپ کو بہتر (زمین) پر کیسے سوتے ہوئے دیکھا؟	اس نے آپ کو زمین پر گرم ریت پر سوتے ہوئے دیکھا
أَيْنَ كَانَ وَضَعُ دِرَّتِهِ؟	وَضَعُ دِرَّتِهِ تَحْتَ رَأْسِهِ كَالْوَسَادَةِ
آپ نے کوزا کہاں رکھا ہوا تھا؟	آپ نے اپنا کوزا انکیہ کے طور پر سر کے نیچے رکھا ہوا تھا

<p>كَيْفَ كَانَ فَأُثِرَ بِرُؤْيَيْهِ؟ آپ کو دیکھنے سے اس کا کیسا تاثر تھا؟</p>	<p>وَقَدْ الْخُشُوعُ فِي قَلْبِهِ بِرُؤْيَيْهِ آپ کو دیکھ کر اس کے دل میں رعب واقع ہو گیا</p>
<p>هَلْ يَسْتَطِيعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ أَنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًّا؟ کیا ظالم بادشاہ مطمئن ہو کر سو سکتا ہے؟</p>	<p>لَا تَسْتَطِيعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ أَنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًّا ظالم بادشاہ مطمئن ہو کر نہیں سو سکتا</p>

## تَمْرِينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں سے فعل ماضی کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

أَرْسَلَ دَخَلَ سَأَلَ قَالَ خَرَجَ رَأَى  
وَضَعَ بَلَّلَ وَقَعَ عَدَلْتُ أَمَلْتُ نِمْتُ

(۲) مذکورہ ماضی کے صیغوں کو مضارع کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: فعل مضارع کے صیغے:

يُرْسِلُ يَدْخُلُ يَسْأَلُ يَقُولُ يَخْرُجُ يَرَى  
يَضَعُ يَبْلِلُ يَقَعُ يَعْدِلُ يَأْمَلُ يَنِمُّ

(۳) عربین خطابِ مخاطبہ کی سیرت پر مشتمل دس جملے لکھیں۔

وُلِدَ عُمَرُ بَعْدَ وِلَادَةِ النَّبِيِّ بِثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً. وَكَانَ مِنْ أَسْرَةِ الْغُرَيْشِ. فَوَعَى  
الْجَمَالَ فِي صِغَرِهِ. وَكَانَتْ لَهُ مَهَارَةٌ كَامِلَةٌ فِي الدِّجَارَةِ وَالْحَرْبِ. وَكَانَ إِنْسَانًا جَرِيئًا.  
وَلِهَذَا دَعَا لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ لِيَدْخُلَ فِي الْإِسْلَامِ. فَقَبِلَ اللَّهُ دَعَايَتَهُ وَدَخَلَ عُمَرُ فِي  
الْإِسْلَامِ. وَلَمْ يَزَلْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُؤَيِّدُ بَيْنَانَهُ وَلِسَانَهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَهْدَ إِلَيْهِ بِالْخُلَافَةِ.  
وَتَوَفَّى عُمَرُ فِي ذِي الْحِجَّةِ سَنَةِ ٥٢٣. وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ عَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ.

(۴) دیئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور گان کا اسم بتائیں۔

عربی	اردو
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ <small>رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ</small> ثَانِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ وَكَانَ <small>رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ</small> عَادِلًا شَجَاعًا وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ الصَّحَابَةِ وَقَضَاهُمْ وَفِي عَهْدِهِ قُتِبَتْ فَارِسَ وَالرُّومَ وَمِصْرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْرُودٍ كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ نَصْرًا وَكَانَتْ هِجْرَتُهُ قَتْلًا وَكَانَتْ إِمَارَتُهُ رَحْمَةً	امیر المؤمنین عمر بن خطاب <small>رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ</small> خلفاء راشدین میں سے دوسرے تھے اور آپ <small>رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ</small> بہادر اور عادل تھے۔ اور آپ فقیہ اور فیصلہ کرنے والے صحابہ میں سے تھے اور آپ کے زمانے میں فارس، روم اور مصر فتح ہوئے۔ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: عمر کا اسلام مدد تھا اور آپ کی ہجرت فتح تھی اور آپ کی خلافت رحمت تھی۔

گان کا اسم: إِسْلَامُ عُمَرَ هِجْرَتُهُ إِمَارَتُهُ

(۵) دیئے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور فعل ماضی کے سیغے بتائیں۔

عربی	اردو
الْعَدْلُ وَالْقِسْطُ مِنَ التَّعَالِيمِ الْآسَاسِيَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ. الْإِسْلَامُ بِأَمْرٍ بِالْعَدْلِ وَلَوْ كَانَ مَعَ الْعَدُوِّ الصَّحَابَةُ الْكِرَامُ نَجَّوْا الْهِدَايَةَ آمَنُوا بِالنَّبِيِّ الْكَرِيمِ <small>رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ</small> وَنَصَرُوهُ وَهَاجَرُوا مَعَهُ وَقَاتَلُوا مَعَهُ وَتَعَلَّمُوا الَّذِينَ مِنْهُ ثُمَّ نَشَرُوهُ فِي الدُّنْيَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ	عدل و انصاف اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے اسلام نے عدل کا حکم دیا ہے اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو صحابہ کرام ہدایت کے ستارے ہیں وہ نبی کریم <small>رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ</small> پر ایمان لائے اور آپ کی مدد کی آپ کے ساتھ ہجرت کی آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا آپ سے دین سیکھا اور پھر اسے دنیا میں پھیلا دیا اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے

فعل ماضی کے سیغے: آمَنُوا نَصَرُوا هَاجَرُوا قَاتَلُوا تَعَلَّمُوا نَشَرُوا رَضِيَ رَضُوا

[پیشواں سبق]

## الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

الْوُضُوءُ (وضو)

عربی	اردو
لَا تُصِغُ الصَّلَاةُ إِلَّا إِذَا كَانَ الْإِنْسَانُ مُتَوَضِّئًا إِذَا أَرَدْتَ الْوُضُوءَ سَمِّ اللَّهَ	نماز درست نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ انسان وضو سے ہو، پس جب تو وضو کا ارادہ
وَأَغِیْلَ يَدَيْكَ إِلَى الرُّسْغَيْنِ ثَلَاثًا	کرے تو بسم اللہ پڑھا اور اپنے دونوں ہاتھوں
تَمَخَّضْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	کو کلایوں تک تین مرتبہ دھو، تین مرتبہ کلی کر،
وَأَسْتَنْشِقْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	تین دفعہ ناک میں پانی ڈال۔
وَأَغِیْلَ وَجْهَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	اور اپنا چہرہ تین مرتبہ دھو
وَأَغِیْلَ الذِّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	اور اپنے دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین
وَابْدَأْ بِالْيَمَانِي	مرتبہ دھو
وَأَمْسَحْ رَأْسَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً	اور دائیں طرف سے شروع کر
وَأَمْسَحْ أُذُنَيْكَ وَرَقَبَتَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً	اور ایک دفعہ اپنے سر کا مسح کر
أَيْضًا	اور اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح بھی
وَأَغِیْلَ الرَّجْلَيْنِ مَعَ الْكَعْبَيْنِ	ایک بار کر
	اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھو

سوالات	جوابات
<p>هَلْ تَعِبُّ الصَّلَاةُ يَدُونِ الْوُضُوءِ؟          کیا وضو کے بغیر نماز درست ہے؟          كَيْفَ تَبْدَأُ بِالْوُضُوءِ؟          تو وضو کیسے کرتا ہے؟</p>	<p>لَا تَعِبُ الصَّلَاةُ إِلَّا بِالْوُضُوءِ          نماز صرف وضو کے ساتھ درست ہوتی ہے          اَبْدَأُ بِالْوُضُوءِ بِالتَّحْمِيَةِ          میں بسم اللہ کے ساتھ وضو شروع کرتا ہوں</p>

<p>أَغِيلُ يَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  میں اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتا ہوں  أَتَمَضُّضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  میں تین مرتبہ کھانسی کرتا ہوں  أَسْتَلِيقُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  میں تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتا ہوں  لَا يَبُلُّ أَعْيُنِي وَجْهِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  نہیں، بلکہ میں اپنا چہرہ تین مرتبہ دھوتا ہوں  لَا يَبُلُّ أَعْيُنِي الذَّرَاعَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  نہیں، بلکہ میں دونوں بازو تین مرتبہ دھوتا ہوں  لَا يَبُلُّ أَمْرُ رَأْسِي مَرَّةً وَاحِدَةً  نہیں، بلکہ میں اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ کرتا ہوں  لَا يَبُلُّ أَمْرُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةِ مَرَّةً وَاحِدَةً  نہیں، بلکہ میں اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح ایک مرتبہ کرتا ہوں  أَغِيلُ الْقَدَمَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  میں پاؤں تین مرتبہ دھوتا ہوں</p>	<p>كَمْ مَرَّةً تَغِيلُ يَدَيْكَ؟  تو اپنے ہاتھوں کو کتنی دفعہ دھوتا ہے؟  كَمْ مَرَّةً تَمَضُّضُ؟  تو کتنی مرتبہ کھانسی کرتا ہے؟  كَمْ مَرَّةً تَسْتَلِيقُ؟  تو کتنی مرتبہ ناک میں پانی ڈالتا ہے؟  هَلْ تَبُلُّ وَجْهَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً؟  کیا تو اپنا چہرہ ایک مرتبہ دھوتا ہے؟  هَلْ تَبُلُّ الذَّرَاعَيْنِ مَرَّتَيْنِ؟  کیا تو اپنے دونوں بازو دو مرتبہ دھوتا ہے؟  هَلْ تَمْسَحُ رَأْسَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ؟  کیا تو اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرتا ہے؟  هَلْ تَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ مَرَّتَيْنِ؟  کیا تو اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح دو مرتبہ کرتا ہے؟  كَمْ مَرَّةً تَغِيلُ الْقَدَمَيْنِ؟  تو کتنی مرتبہ پاؤں دھوتا ہے؟</p>
--	--

## تَمَرِينٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل امر کے صیغے بتائیں۔

حل: فعل امر کے صیغے: سَجِدْ اِغْلِلْ تَمَضُّضْ اِسْتَلِيقْ اِبْدَأْ اِمْسَحْ



(۲) مذکورہ فعل امر کے صیغوں سے ماہی کے صیغے بناؤ۔

حل: فعل ماہی کے صیغے: سَمِيَتْ غَسَلَتْ تَمَحَّضَتْ  
إِسْتَنْشَقَتْ بَدَأَتْ فَسَحَتْ

(۳) دیئے گئے کلمات کے مفرد بیان کریں۔

حل: دیئے گئے کلمات مع مفردات درج ذیل ہیں۔

کلمات	مفردات	کلمات	مفردات
يَدَايِ	يَدَا	رُسَعَانِ	رُسْعَان
ذِرَاعَايِ	ذِرَاعَا	مِرْقَعَانِ	مِرْقَعَان
أَذْنَانِ	أَذْنَان	رِجْلَانِ	رِجْلَان
كَعْبَانِ	كَعْبَان	مِرَاتِ	مِرَات
كَيْهَانِ	كَيْهَان	قَدَحَانِ	قَدَحَان
عَيْنَانِ	عَيْنَان	قُلُوبِ	قُلُوب
أَصَابِرِ	أَصَابِر	أَطْفَارِ	أَطْفَار

(۴) دس جملے ایسے لکھو کہ جن میں ضروری طہارت کے فوائد بیان کیے گئے ہوں۔

حل: قَدْ جَاءَ فِي حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الطَّهَوْرُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، الْوُضُوءُ أَيْضًا مِنَ الطَّهَارَةِ، وَهُوَ شَرْطُ لِيَصِحَّ الصَّلَاةُ، وَالصَّلَاةُ لَيْسَتْ مَقْبُولَةً عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَحَدٍ يَذُونِ الطَّهَارَةَ وَالطَّهَارَةُ عَلَى قِسْمَيْنِ أَحَدُهُمَا الظَّاهِرِيَّةُ وَثَانِيهَا الْبَاطِنِيَّةُ وَالطَّهَارَةُ الظَّاهِرِيَّةُ سَبَبُ الطَّهَارَةِ الْبَاطِنِيَّةِ، فَالرُّجُلُ الَّذِي عَلَى الْوُضُوءِ يَكُونُ نَظْفًا فِي كُلِّ حَالٍ هُوَ مَحْبُوبٌ عِنْدَ اللَّهِ، وَالْوُضُوءُ نُورُ أَعْضَاءِ الْمُسْلِمِ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَكِنْ فِي الدُّنْيَا يَحْصُلُ النِّشَاطُ لِيَصِحَّ الرَّجُلُ لِلْمُتَوَضِّعِينَ بِالْوُضُوءِ، وَتَحْصُلُ الْفَوَائِدُ بَعْدَ الْبَعْثِ لِأَنَّ الْوُضُوءَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ۔

(۵) دیئے گئے جملوں کا اردو ترجمہ کریں۔

اردو	عربی
جسم کی پاکی نماز درست ہونے کے لیے شرط ہے اور کپڑوں کی پاکی نماز کے درست ہونے کے لیے شرط ہے اور جگہ کا پاک ہونا بھی نماز کے لیے شرط ہے اور مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے اور پاکی حاصل کرنا دریا کے پانی، کنویں کے پانی، چشمے کے پانی، سمندر کے پانی اور بارش کے پانی سے جائز ہے اور جب انسان پانی نہ پائے اور اس کا ارادہ نماز پڑھنے کا ہو تو اس کو تحیم کر لینا چاہیے	طَهَارَةُ الْجَسْمِ شَرْطٌ لِّصِحَّةِ الصَّلَاةِ وَطَهَارَةُ الْيَبَاسِ شَرْطٌ لِّصِحَّةِ الصَّلَاةِ وَطَهَارَةُ الْمَكَانِ شَرْطٌ لِّصِحَّةِ الصَّلَاةِ أَيْضًا وَالْيَوَاقُتُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ وَيَجُوزُ الطَّهَارَةُ بِمَاءِ النَّهْرِ وَمَاءِ الْبَيْتْرِ وَمَاءِ الْعَيْنِ وَمَاءِ الْبَحْرِ وَمَاءِ الْمَطَرِ وَإِذَا لَمْ يَجِدِ الْإِنْسَانُ الْمَاءَ وَتَوَيَّدُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَتَيَمَّمْ

(۶) دیئے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور فعل امر کے معنی بتائیں۔

عربی	اردو
اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ قَبْلَ أَكْلِ الطَّعَامِ وَابْدُوا أَطْعَامَكُمْ بِاسْمِ اللَّهِ وَكُلُوا بِمِثْلِكَ وَكُلُوا مِمَّا بَيْنَ يَدَيْكَ وَإِذَا قَرَعْتُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَاشْكُرُوا لِلَّهِ ثُمَّ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ وَتَمَضَّضُوا اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْبُيُوتَا تَيَاتَا نَظِيفًا	کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھو ڈالو اور اللہ کے نام سے شروع کرو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ اور جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرو اور پھر ہاتھ دھو ڈالو اور گلی کرو جمعہ کے دن غسل کرو اور صاف سترے کپڑے پہنو

فعل امر کے معنی:

اغْسِلُوا اِبْدَعُوا كُلُوا اشْكُرُوا اغْتَسِلُوا اَلْبُيُوتَا

اچھے سوال سنی

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

### فِي الْعُجْلَةِ النَّدَامَةِ (جلدی میں شرمندگی ہے)

انْقَطَعَ مُحَمَّدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ فَأَخْتَارَ  
زُمَلَاءُ وَثَمَّةٌ مِنْهُمْ لَزِيَارَتِهِ وَحِينَ  
ذَهَبُوا إِلَيْهِ وَجَدُوهُ عَلَى سَرِيرِهِ  
فَسَأَلُوهُ عَنْ مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُمْ:  
حَاوَلْتُ النُّزُولَ مِنَ السَّيَّارَةِ قَبْلَ  
أَنْ تَقِفَ فَرَلْتُ قَدَمِي وَأَصِيبَتْ  
بِيَدِي الْيُمْنَى فَتَقَلَّتْ إِلَى  
الْمُسْتَشْفَى وَعُدْتُ مِنْهَا الْيَوْمَ  
أَسِيفَ زُمَلَاءُ لِمَا حَدَّثَ لَهُ وَتَمَتُّوا  
لَهُ مُرَعَةَ الشِّفَاءِ فَشَكَرَهُمْ وَكَفَّلَهُمْ  
إِبْلَاعَ عُيَّتَاتِهِ إِلَى جَمِيعِ الزُّمَلَاءِ

محمود در سے میں جانے سے منقطع ہو گیا تو اس کے  
پانچ ساتھیوں نے اس سے ملاقات کرنے کو پسند کیا  
اور جب وہ اس کے پاس گئے تو انہوں نے اس کو  
چار پائی پر موجود پایا تو انہوں نے اس سے اس  
بیماری کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کہ میں نے  
گاڑی کے ٹھہرنے سے قبل ہی نیچے اترنا چاہا تو میرا  
پاؤں پھسل گیا اور میرا پایاں پاؤں زخمی ہو گیا تو مجھے  
ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور آج ہی میں وہاں سے  
واپس ہوا ہوں۔ جو اس کے ساتھ حادثہ پیش آیا اس  
پر اس کے ساتھیوں نے افسوس کیا اور اس کی جلد  
صحت یابی کی تمنا کاہر کی اور اس نے ان کا شکریہ ادا  
کیا اور انہیں سب ساتھیوں کو سلام پہنچانے پر  
مكلف بتایا۔

سوالات	جوابات
مَنْ الَّذِي انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟ کون مدرسے سے رُک گیا؟	مُحَمَّدٌ انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ محمود در سے جانے سے رُک گیا
مَنْ الَّذِي زَارَهُ فِي بَيْتِهِ؟ کس نے اس کے گھر میں اس سے ملاقات کی؟	زَمَلَاءُ زَارُوهُ فِي بَيْتِهِ اس کے ساتھیوں نے اس کے گھر میں اس سے ملاقات کی

كَمْ كَانَ عَدُوَّهُمْ؟

اُن کی تعداد کتنی تھی؟

هَلْ وَجَدُوهُ يَلْبَسُ فِي الطَّرِيقِ؟

کیا انہوں نے اُس کو راستے میں کھلا ہوا پایا؟

مَا ذَاكَ لَوَهُ؟

انہوں نے اُس سے کیا پوچھا؟

وَمَاذَا آجَابَهُمْ؟

اور اُس نے اُن کو کیا جواب دیا؟

مَا سَبَبَ إِصَابَتِهِ؟

اس کو تکلیف پہنچنے کا سبب کیا تھا؟

هَلْ عُولَجَ فَمَحْمُودٌ فِي بَيْتِهِ؟

کیا محمود کا علاج گھر میں کیا گیا؟

مَتَى عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى؟

وہ ہسپتال سے کب واپس ہوا؟

هَلْ قَرَّبَ زُمَلَاءُهُ عَلَى مَا حَدَّثَ؟

اس کے ساتھ جو حادثہ پیش آیا کیا اس پر اس

کے ساتھی غور ہوئے؟

مَاذَا كَلَّفَهُمُ فَمَحْمُودٌ؟

محمود نے ان کو کس چیز کا مکلف بنایا؟

كَانَ عَدُوَّهُمْ قَمَةً

ان کی تعداد پانچ تھی

لَا، بَلْ وَجَدُوهُ عَلَى السَّرِيرِ

نہیں، بلکہ انہوں نے اُس کو چار پائی پر پایا

سَأَلُوهُ عَنْ مَرَضِهِ

انہوں نے اُس سے اُس کی بیماری کے متعلق پوچھا

أَجَابَهُمْ بِأَن يَدَّ لَهُ قَدْ أُصِيبَتْ

اُس نے اُن کو جواب دیا کہ اُس کا ہاتھ زخمی

ہو گیا ہے

سَبَبُ إِصَابَتِهِ كَانَ الْعَجَلَةُ

ہاتھ زخمی ہونے کی وجہ جلد بازی تھی

لَا، بَلْ عُولَجَ فَمَحْمُودٌ فِي الْمُسْتَشْفَى

نہیں، بلکہ محمود کا ہسپتال میں علاج کیا گیا

عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى فِي الْيَوْمِ الَّذِي ذَكَرَهُ

فِيهِ زُمَلَاءُهُ

وہ ہسپتال سے اسی دن ہی لوٹا تھا کہ جس دن

اس کے ساتھیوں نے اس کی زیارت کی

لَا، بَلْ لَيْفَ زُمَلَاءُهُ عَلَى مَا حَدَّثَ

نہیں، بلکہ جو اس کے ساتھ ہوا اس پر اس کے

دوست غور ہوئے

كَلَّفَهُمُ فَمَحْمُودٌ بِإِبْلَاغِهِ عِيَّاتِهِ إِلَى تَبِعِهِ

زُمَلَاءِهِ

محمود نے ان کو اپنے سب ساتھیوں کو سلام

پہنچانے کا مکلف بنایا

## تَمْثِیلُ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے سینے الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے سینے:

إِنْقَطَعَ زَارَ كَانَ وَجَدُوا حَاوَلْتُ سَأَلُوا أَحَبَّ  
أَصِيبَ عُولَجٍ عَادَ فَرِمَ حَدَثَ شَكَرَ كَلَفَ

(۲) ماضی کے صیغوں کو مضارع کے صیغوں میں بدلیں۔

يَنْقَطِعُ يَزِدُّ يَكُونُ يَجِدُونَ أَحَاوِلُ يَسْأَلُونَ يُحِبُّ  
يَصَابُ يُعَالَجُ يَعَادُ يَفْرِمُ يَحْدُثُ يَشْكُرُ يَكْلِفُ

(۳) دی گئی صفات میں سے کون سی صفت محمود کے مناسب ہے:

شَجَاعٌ، مُتَسَرِّعٌ، مُجِيبٌ لِدُرُوسِهِ

حل: مذکورہ صفات میں سے "مُتَسَرِّعٌ" (جلد باز) کی صفت محمود کے مناسب ہے۔

(۴) دی گئی صفات میں کون سی صفت محمود کے ساتھیوں کے مناسب ہے؟

مُؤَدِّبُونَ، أَذْكِيَاءُ، أَوْفِيَاءُ

حل: "أَوْفِيَاءُ" (وفادار) کی صفت محمود کے ساتھیوں کے مناسب ہے۔

(۵) لفظ محمود کی جگہ پر لیسہ کو ذکر کر کے مذکورہ سبق کے جملوں کو بدلیں۔

حل: مذکورہ ہدایات کے مطابق جملے:

إِنْقَطَعَتْ نَعِيمَةٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ. فَأَخْتَارَتْ زَمِيلَاتُهَا خَمْسَةً مِنْهُنَّ لِيُزَارِيَهَا  
وَحِينَ ذَهَبْنَ إِلَيْهَا وَجَدْنَهَا عَلَى نِيرِهَا فَسَأَلْنَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا فَقَالَتْ لِهِنَّ حَاوَلْتُ  
النُّزُولَ مِنَ السَّيَّارَةِ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ فَرَلْتُ قَدَمِي، وَأَصِيبَتْ بِيَدِي الْيُمْنَى، فَنُفِلْتُ  
إِلَى الْمُسْتَشْفَى وَوُعِدَتْ مِنْهَا الْيَوْمَ، أَيْسَفْتُ زَمِيلَاتُهَا لِمَا حَدَّثَتْ لَهَا وَتَمَنَّيْنَ لَهَا  
مَرْعَةَ الشِّفَاءِ فَشَكَرْنَهُنَّ وَكَلَّمْتُهُنَّ بِإِبْلَاغِ تَحِيَّاتِنَا إِلَى حَبِيبِ الزَّمِيلَاتِ.

(۶) دیئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر کے صیغوں کو الگ کریں۔  
حل: دیئے گئے جملے مع ترجمہ:

اردو	عربی
جب آپ بس کے ذریعے سفر کرنا چاہیں تو اسٹاپ پر انتظار کریں اور صرف فٹ پاتھ پر کھڑے ہوں اور جب لوگ زیادہ ہوں تو قطار میں کھڑے ہوں اور بس پر سوار نہ ہوں مگر یہ کہ وہ سٹاپ پر اچھی طرح ٹھہر جائے اور ٹکٹ خریدیں اور جب آپ کسی سرخیز یا بوڑھے کو دیکھیں اور آپ خود بیٹھے ہوئے ہوں تو کھڑے ہو جاؤ اور اسے اپنی جگہ پر بٹھا دو	إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُسَافِرَ بِالْحَافِلَةِ فَانْتَظِرْ عَلَى الْمَحْطَةِ وَلَا تَقِفْ إِلَّا عَلَى الظُّلُومِ وَإِذَا كَثُرَ النَّاسُ فَقِفْ فِي الظُّلُمِ وَلَا تُرَكِّبِ الْحَافِلَةَ إِلَّا بَعْدَ مَا وَقَفْتَ عَلَى الْمَحْطَةِ وَقُوْا ثَمَامًا وَاشْتَرِ التَّدْكَيرَةَ وَإِذَا وَارِثَتْ رَجُلًا مَرِيضًا أَوْ كَبِيرَ السِّنِّ وَأَنْتَ جَالِسٌ فَقُمْ وَأَجْلِسْهُ فِي مَكَانِكَ

فعل امر کے صیغے: اِنْتَظِرْ قِفْ اِشْتَرِ قُمْ اَجْلِسْ  
(۷) دیئے گئے اردو جملوں کی عربی بتائیں۔

اردو	عربی
ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے آپ آزادی سے سفر نہیں کر سکتے بلکہ آپ پر لازم ہے کہ پہلے چند چیزیں حاصل کریں، ایک پاسپورٹ، دوسرا اس ملک کا ویزہ جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، تیسرا ٹکٹ ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا، چوتھا غیر ملکی لوٹ، پانچواں اپنی ضرورت کا مختصر سامان۔	أَنْتَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُسَافِرَ مِنْ دَوْلَةٍ إِلَى دَوْلَةٍ أُخْرَى بِالْحُرِّيَّةِ، بَلْ يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ تَحْصُلَ أَشْيَاءَ عِدَّةَ: أَوَّلُهَا جَوَازُ السَّفَرِ وَثَانِيهَا تَأْشِيرَةُ الدَّوْلَةِ الَّتِي تُقْصِدُهَا وَثَالِثُهَا تَذْكَيرَةُ الطَّائِرَةِ أَوْ الْبَاحِرَةِ، وَرَابِعُهَا الْعُمْلَةُ الْإِجْتِبَائِيَّةُ وَخَامِسُهَا مَتَاعُ الْحَاجَةِ الْقَلِيلِ

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ عَاقِبَةُ الظُّلْمِ (ظلم کا انجام)

<p>ایک لڑکا اپنے گھر میں ایک کمرے میں داخل ہوا  تو اس نے ایک بچے کو سویا ہوا پایا  تو اس نے دروازہ بند کر دیا  اور وہ بچے کے پیچھے بھاگنے لگا  اور اس کو لاشی سے مارنے لگا  تو بچے نے ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف چلا گئیں  لگا شروع کر دیں  تو اس نے کمرے میں رکھے ہوئے کچھ برتن توڑ دیے  تو لڑکے کو غصا گیا  اور وہ بے رحم ہو کر بچے کو مارنے لگا  تو بچے کو تکلیف ہوئی اور اس نے اپنی پوری قوت کو جمع کیا  اور لڑکے پر زوردار حملہ کر دیا  اور اس کی آنکھ نکال دی اور اس کے چہرے پر خراش لگا دی  تو لڑکا جلدی سے دروازے کی طرف گیا  اور اس نے اس کو کھولا اور چلاتے ہوئے مدد طلب کرنے لگا  تو بلا بھاگ گیا اور لڑکا ساری زندگی بگڑی ہوئی شکل والا  رہا</p>	<p>دَخَلَ غُلَامٌ مَحْرَجَةً فِي بَيْتِهِ  فَوَجَدَ قِطْعًا نَائِبًا  فَأَعْلَقَ الْبَابَ  وَصَارَ يَجْرِي وَزَاعًا لِقِطْ  وَيَضْرِبُهُ بِعَصَا  فَكَانَ الْقِطْ يَثْبُ مِنْ مَكَانٍ  إِلَى مَكَانٍ  فَكَثَرَ بَعْضُ الْأَوَالِي الَّتِي  كَانَتْ فِي الْعُرْفَةِ  فَغَضِبَ الْغُلَامُ  وَأَخَذَ يَضْرِبُ الْقِطْ بِلَارَحْمَةٍ  فَتَأَلَّمَ الْقِطْ، وَاسْتَجَمَّ قُوَّتُهُ  وَهَجَمَ عَلَى الْغُلَامِ بِشِدَّةٍ  وَفَقَعَ عَيْنَهُ وَخَمَشَ وَجْهَهُ  فَارَعَ الْغُلَامُ إِلَى الْبَابِ  وَقَامَهُ صَارِخًا مُسْتَعِثًا  فَهَرَبَ الْقِطْ وَيَقَى الْغُلَامُ  مُسْوَةً الْقَبْجَةِ طَوَّلَ حَيَاتِهِ</p>
---	---

سوالات	جوابات
اَیْنَ دَخَلَ الْعَلَامُ؟	دَخَلَ الْعَلَامُ مُجَرَّدًا فِي بَيْتِهِ
لَوْ كَا كِهَانِ دَاغِلِ؟	لَوْ كَا كِهَانِ كَرِهَ فِي دَاغِلِ؟
مَاذَا وَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ؟	وَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ قِطْعًا لَا يَمْنَا
اِسْ لَے كَرِے مِں كِیَا پَا یا؟	اِسْ لَے كَرِے مِں بَے كُوسِیَا ہوا پَا یا
وَمَاذَا عَمِلَ؟	أَعْلَقَ بَابَ الْغُرْفَةِ
اور اِسْ نے كِیَا كِیَا؟	اِسْ نے كَرِے كا سدوازہ بند كرو یا
وَمَاذَا عَمِلَ بِالْقِطْعِ؟	صَارَ يَجْرِي وَدَاءَ الْقِطْعِ وَيُظْهِرُهُ بِالْعَصَا
اور اِسْ نے بَے كے سَا حَمْد كِیَا كِیَا؟	وہ بَے كے پیچھے بھاگنے لگا اور اِسْ كو لاٹھی سے مارنے لگا
وَمَاذَا عَمِلَ الْقِطْعُ	وَتَبَّ الْقِطْعُ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ وَكَثُرَ بَعْضُ الْأَوَانِي
نور بَے نے كِیَا كِیَا؟	اور بلا اِیك جگہ سے دوسری جگہ كو كودنے لگا اور اِسْ نے كچھ برتن توڑ دیے
هَلْ غَضِبَ الْعَلَامُ بِكَثْرِ الْأَوَانِي؟	نَعَمْ، غَضِبَ الْعَلَامُ بِكَثْرِ الْأَوَانِي
كِیَا لَوْ كَا بَرَحُونِ كے ٹوٹنے كی وجہ سے غصے ہو كِیَا؟	جی ہاں، لَوْ كَا بَرَحُونِ كے ٹوٹنے كی وجہ سے غصے ہو كِیَا
مَاذَا عَمِلَ الْعَلَامُ؟	أَخَذَ يَظْهِرُهُ بِلَا رَحْمَةٍ
لَوْ كے نے كِیَا كِیَا؟	وہ اِسْ كو بَے رَحْمَہ ہو كر مارنے لگا
وَمَاذَا عَمِلَ الْقِطْعُ بِالْعَلَامِ؟	هَجَمَ الْقِطْعُ عَلَى الْعَلَامِ وَفَقَأَ عَيْنَهُ وَنَحَشَ وَجْهَهُ
اور بَے نے لَوْ كے كے سَا حَمْد كِیَا كِیَا؟	بَے نے لَوْ كے پر حملہ كِیَا اور اِسْ كی آنکھ نکال دی اور اِسْ كے چہرے كو خراش زدہ كر دیا



هَلْ قَتَعَ الْعَلَامُ الْبَابَ؟	نَعَمْ، قَتَعَ الْعَلَامُ الْبَابَ
کیا لڑکے نے دروازہ کھولا؟	جی ہاں، لڑکے نے دروازہ کھولا
هَلْ بَقِيَ الْقِطْ فِي الْغُرْفَةِ؟	لَا، بَلْ هَرَبَ الْقِطُّ مِنَ الْغُرْفَةِ
کیا بچہ کمرے میں ہی رہا؟	نہیں، بلکہ بچہ کمرے سے باہر بھاگ گیا
هَلْ وَجَدَ الْعَلَامُ جِزَاءَهُ؟	نَعَمْ، وَجَدَ الْعَلَامُ جِزَاءَهُ
کیا لڑکے نے اس کی سزا پائی؟	جی ہاں، لڑکے نے اس کی سزا پائی

## تَمْرِينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں موجود فعل ماضی کے مینوں کو تلاش کریں۔

حل: فعل ماضی کے مینے:

دَخَلَ	وَجَدَ	أَعْلَقَ	صَارَ	كَانَ	كَتَبَ
عَصِبَ	أَخَذَ	تَأَلَّمَ	اسْتَجَمَعَ	هَجَمَ	قَفَا
نَحَسَ	سَارَعَ	قَتَعَ	هَرَبَ	بَقِيَ	

(۲) گزشتہ سبق میں موجود مفعول بہ کے کلمات کو تلاش کریں۔

حل: مفعول بہ کے کلمات:

مُحَرَّرٌ	قِطًا	الْبَابَ	بَعْضَ الْأَدَايِ
الْقِطَ	قُوَّةَ	عَيْنَهُ	وَجْهَهُ

(۳) مذکورہ سبق کو کتاب کو دیکھے بغیر بیان کریں۔

حل: طلباء اس سبق میں مذکور قصہ کو ذہنی یاد کر کے بیان کریں۔

(۴) دیئے گئے عربی جملوں کا ترجمہ کریں اور جملہ فعلیہ کی نشاندہی کریں۔  
حل:

عربی	اردو
الْقَيْطُ مَهْرٌ يَسْكُنُ فِي الْبُيُوتِ وَهُوَ حَيَّوَانٌ أَيْفٌ، يَأْكُلُ الْحَشَرَاتِ وَيَقْتُلُ الْفَيْزَانَ وَيَجُوزُ أَنْ يُرْتَى الْإِنْسَانُ الْهَرَّ فِي الْبَيْتِ فَإِذَا رَئَيْتَهُ فِي الْبَيْتِ فَأَهْتَمَّ بِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَكَذَلِكَ الْحَالُ مَعَ يَقِيَّةِ الْحَيَوَانَاتِ الَّتِي يُرْتَى الْإِنْسَانُ	ہذا ایسا درندہ ہے کہ جو گھروں میں رہتا ہے اور وہ مانوس ہونے والا جانور ہے۔ وہ کیڑے مکوڑے کھاتا ہے اور چوہوں کو ہلاک کرتا ہے اور انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ بے کو گھر میں پالے۔ (پھر) جب تو اس کو گھر میں پالے تو اس کے کھانے اور پینے کا بندوبست کر اور اسی طرح اُن جانوروں کا حال ہے کہ جن کو انسان پالتا ہے۔

نوٹ: فعلیہ جملوں پر خط کھینچ کر نشاندہی کر دی گئی ہے۔  
(۵) دیئے گئے جملوں کی عربی بنائیں اور فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔  
حل:

عربی	اردو
كَانَتْ إِمْرَأَةً فِي بَيْتِ إِسْرَافِيلَ فَأَخَذَتْ قِطْعَةً وَرَبَطَتْهَا ثُمَّ مَا أَطْعَمَتْهَا وَمَا سَقَتْهَا وَمَا أَطْلَقَتْهَا كَيْ تَمْلَأَ بَطْنُهَا بِأَكْلِ الْحَشَرَاتِ فَمَاتَتْ جُوعًا وَعَطَشًا فَأَدْخَلَهَا اللَّهُ تَعَالَى بِسَبَبِ ظُلْمِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ	بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی۔ اس نے ایک لی پکڑی اور اس کو باندھ دیا۔ پھر نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ کچھ پلایا اور نہ اسے آزاد کیا کہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھرے۔ لی بھوک اور پیاس سے مر گئی۔ اللہ نے اس ظلم کے سبب اسے جہنم کی آگ میں داخل کر دیا۔

نوٹ: فعل ماضی کے صیغوں کی خط کے ذریعے اوپر نشاندہی کر دی گئی ہے۔

(پچیسواں سبق)

## الدُّرُسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ مِرَاقِبَةُ اللَّهِ (اللہ کا دھیان)

<p>ایک شاگرد ایک بڑے باغ میں داخل ہوا اور اس کے حصوں میں تھا گھومنے لگا اور باغ میں موجود پھلدار درخت اور تردنازہ پھول اسے پسند آئے اور جب اس کا گھومنا پھرنا طویل ہو گیا تو اس کو بھوک لگی تو وہ مالی کے پاس گیا تاکہ اس سے کچھ پھل خریدے تو مالی نے اسے کہا تو نے اپنی پسند کا پھل کیوں نہیں توڑ لیا حالانکہ وہاں کوئی نہیں تھا جو تجھے دیکھ رہا تھا تو اس شاگرد نے کہا کہ تحقیق میرا رب میرے ساتھ ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور میں اس کو نہیں دیکھتا اور مجھے شرم آئی اس کام کے کرنے سے کہ جس سے وہ راضی نہ ہو۔</p>	<p>دَخَلَ تَلْمِيزٌ حَدِيقَةً كَبِيرَةً وَأَعَدَّ يَتَنَقَّلُ فِي نَوَاحِيهَا مُتَفَرِّدًا وَقَدْ أَغْجَبَهُ مَا فِيهَا مِنْ الشَّجَارِ مُثْمِرَةٍ وَأَزْهَارِ نَاصِرَةٍ وَلَمَّا طَالَ طَوَافُهُ بِهَا أَحْسَ الْجُوعَ فَذَهَبَ إِلَى الْبُسْتَانِ لِيَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعْضَ الْفَاكِهَةِ فَقَالَ الْبُسْتَانِي: لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فَقَالَ التَّلْمِيزُ: لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّي يَرَانِي وَلَا أَرَاهُ وَأَنَا أَلْجُلُّ أَنْ أَقْمَ مَا لَا يَرْضَاهُ.</p>
--	---

سوالات	جوابات
آئین دَخَلَ التَّلْمِيزُ؟	دَخَلَ التَّلْمِيزُ حَدِيقَةً كَبِيرَةً
شاگرد کہاں داخل ہوا؟	شاگرد بڑے باغ میں داخل ہوا
هَلْ تَنَقَّلَ فِيهَا مُتَفَرِّدًا أَمْ مَعَ الْجَمَاعَةِ؟	تَنَقَّلَ فِيهَا مُتَفَرِّدًا
کیا وہ باغ میں اکیلا گھومایا جماعت کے ساتھ؟	وہ باغ میں اکیلا گھوما
مَا الَّذِي أَغْجَبَهُ فِي الْحَدِيقَةِ؟	أَغْجَبَهُ فِيهَا الْأَشْجَارُ الْمُثْمِرَةُ وَالْأَزْهَارُ النَّاصِرَةُ

باغ میں اس کو کس چیز نے تعجب میں ڈالا؟	اس کو باغ میں پھلدار درختوں اور تروتازہ
مَاذَا أَحْسَنَ عِنْدَ مَا طَالَ طَوَافُهُ فِيهَا؟	پھول نے تعجب میں ڈالا
باغ میں جب اس کا گھومنا پھرنا طویل ہو گیا تو	أَحْسَنَ بِالْجَوْرِ
اس کو کیا محسوس ہوا؟	اس کو بھوک محسوس ہوئی
هَلْ قَطَفَ فَاكِهَةً؟	مَا قَطَفَ فَاكِهَةً
کیا اس نے کوئی پھل توڑا؟	اس نے کوئی پھل نہ توڑا
هَلْ قَطَفَ زَهْرَةً؟	مَا قَطَفَ زَهْرَةً
کیا اس نے کوئی پھول توڑا؟	اس نے کوئی پھول نہ توڑا
أَيْنَ ذَهَبَ التِّلْمِيذُ؟	ذَهَبَ إِلَى الْبُسْتَانِ
شاگرد کہاں گیا؟	شاگرد مالی کی طرف گیا
وَمَاذَا قَالَ لِلْبُسْتَانِ؟	طَلَبَ مِنْهُ شِرَاءَ بَعْضِ الْفَاكِهَةِ
اور اس نے مالی کو کیا کہا؟	اس نے اس سے کچھ پھل خریدنا چاہا ہے
وَمَاذَا قَالَ لَهُ الْبُسْتَانِ؟	لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ
اور مالی نے اس کو کیا کہا؟	جو تو نے چاہا وہ تو نے کیوں نہ توڑ لیا؟
وَيَمْرَاجَابَهُ؟	لَقَدْ كَانَ مَعِيَ بَنِي يَرَانِي
اور شاگرد نے اس کو کیا جواب دیا؟	البتہ تحقیق میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے دیکھ رہا ہے
بِأَيِّ صِفَةٍ تُصِفُ هَذَا التِّلْمِيذَ؟	إِنَّهُ أَمِينٌ، يُرَاقِبُ اللَّهُ فِي جَمِيعِ أَعْمَالِهِ
تو اس شاگرد کو کس صفت کے ساتھ موصوف	وہ امانتدار ہے وہ اپنے سب کاموں میں اللہ کا
گردانے گا؟	دھیان رکھتا ہے

## تَمَرِّين (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔

حل: دَخَلَ أَخَذَ أَغْبَى طَالَ أَحْسَ ذَهَبَ قَالَ شَتَّ

(۲) مذکور افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدلیں۔

حل: افعال مضارع:

يَدْخُلُ يَأْخُذُ يُغَيِّبُ يَطْوِلُ يُحْسِ يَذْهَبُ يَقُولُ يَنْشَأُ

(۳) مذکورہ مضمون میں غائب کے صیغوں کو محکم کے صیغوں میں بدلیں۔

حل: تبدیل شدہ عبارت:

دَخَلْتُ حَدِيثًا كَبِيرَةً وَأَخَذْتُ أَنْتَقِلُ فِي تَوَاجِيهِهَا مُنْفَرِدًا وَقَدْ أَغْبَيْتَنِي مَا فِيهَا مِنْ أَشْجَارٍ مُخْمِرَةٍ وَأَزْهَابٍ نَاضِرَةٍ وَلَمَّا طَالَ طَوَا فِي بِهَا أَحْسَتُ الْجُوعَ. فَذَهَبْتُ إِلَى الْبُسْتَانِ لِأَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعْضَ الْفَاكِهَةِ. فَقَالَ الْبُسْتَانِي: لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفِ مَا شَتَّ وَلَمْ تَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فَقُلْتُ: لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رُبِّي يَرَانِي وَلَا أَرَاهُ وَأَنَا أَجْعَلُ أَنْ أَفْعَلَ مَا لَا يَرْضَاهُ.

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور چار مجرور کی نشاندہی کریں۔

اردو	عربی
اللہ سے ڈرتا رہا جہاں کہیں بھی تو ہو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تجھے ہر جگہ دیکھ رہا ہے۔ وہ تجھ کو دیکھتا ہے حالانکہ تو اپنے گھر میں ہو یا مسجد میں یا بازار میں یا دفتر میں یا کارخانہ میں یا کھیت میں یا باغ میں یا تو اکیلا ہو یا تو جماعت کے ساتھ	إِنِّي اللَّهُ حَيْثُمَا كُنْتُ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَرَاكَ فِي كُلِّ مَكَانٍ هُوَ يَرَاكَ وَأَنْتَ فِي بَيْتِكَ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي السُّوقِ أَوْ فِي الْمَكْتَبِ أَوْ فِي الْمَصْنَعِ أَوْ فِي الْمَرْعَةِ أَوْ فِي الْبُسْتَانِ أَوْ تَكُونُ وَحْدَكَ أَوْ تَكُونُ مَعَ الْجَمَاعَةِ.

نوٹ: چار مجرور پر خط کھینچ کر نشاندہی کر دی گئی ہے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ کو خط کشیدہ کریں۔

عربی	اُردو
لَا يَجُوزُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَأْكُلَ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ رِضَاةِ مَالِ الْمُسْلِمِ وَقَعَهُ وَعِرْضُهُ حَرَامٌ عَلَى الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمِ تَأْصِرُ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَتُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ	کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کا مال اس کی رضامندی کے بغیر کھائے۔ مسلمان کا مال، اس کا خون، اور اس کی عزت مسلمان پر حرام ہے۔ مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیر خواہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے وہی پسند کرتا ہے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

[سبحان سق]

## الدُّرُسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ تَلْمِيزُ مُحَمَّدٍ (مختی شاگرد)

<p>ہمیں کے ملک میں ایک مختی شاگرد تھا جو سات نو پڑھنے کے لیے جاگتا تھا لیکن اس پر نیند غالب آجاتی تھی تو اس نے ایک تدبیر سوچی جو اس کا جاگنے میں مدد دے تو وہ ایک لہا دھاگالا یا اور اس کا ایک ہرا اپنے بالوں میں باندھ لیا اور دوسرا ہرا اس کھڑکی میں باندھ دیا جو اس کے پیچھے تھی، پھر وہ اپنے اسباق یاد کرنے لگا تو جب وہ سوتا اور اس کا سر آگے کی طرف جھک جاتا تو دھاگا اس کے بالوں کو کھینچتا تو وہ اپنی نیند سے جاگ جاتا اور دوبارہ پڑھنے لگتا تو اس کی ماں نے اسے دیکھا اور اس سے کہا: اے میرے بیٹے اپنے آپ کو تکلیف نہ دو اور جب تم پر نیند غالب کرے تو کھڑے ہو جاؤ اور اپنا چہرہ دھولو اور تھوڑا سا چلو تو جتنی تمہاری طرف دوبارہ لوٹ آئے گی۔</p>	<p>كَانَ فِي بِلَادِ الصِّينِ تَلْمِيزٌ مُحَمَّدٌ يَسْهُرُ اللَّيْلَ فِي الدُّرُسِ وَلَكِنَّ النَّوْمَ كَانَ يَغْلِبُهُ فَكَّرَ فِي حِيلَةٍ تُسَاعِدُهُ فِي السَّهْرِ فَأَخْضَرَ خَيْطًا طَوِيلًا وَرَبَطَ طَرَفَهُ فِي شَعْرَةٍ وَرَبَطَ الطَّرَفَ الْآخَرَ فِي الثُّبَاتِ الَّذِي وَرَاءَهُ ثُمَّ أَخَذَ يَسْتَذَكِرُ دُرُوسَهُ فَكَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسُهُ إِلَى الْإِمَامِ شَدَّ الْخَيْطَ شَعْرَةً فَاسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَعَادَ إِلَى الدُّرُسِ فَرَأَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَتْ لَهُ: يَا بُنَيَّ لَا تُعَذِّبُ نَفْسَكَ وَإِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ قُمْ وَأَعْمِلْ وَجْهَكَ وَأَمْسِ قَلِيلًا فَيَعُودَ إِلَيْكَ الشَّاطِلُ</p>
--	--

سوالات	جوابات
آئین کا تلمیذ المجدد؟	کان التلمیذ المجدد فی بلاد الصین
مختی شاگرد کہاں تھا؟	مختی شاگرد ملک چین میں تھا
آئین تقرر بلاد الصین؟	تقرر بلاد الصین فی قارۃ آسیا
ملک چین کہاں واقع ہے؟	ملک چین براعظم ایشیاء میں واقع ہے

هَلْ كَانَ التَّلْمِيذُ يَسْهَرُ فِي اللَّيْلِ؟

کیا شاگرد کھیل کے لیے جاگتا تھا؟

هَلْ كَانَ يَغْلِبُهُ النَّوْمُ أَمْ كَانَ يَتَّقِي  
نَشِيطًا؟

کیا اس پر نیند غالب آجاتی تھی یا وہ جست و  
رہتا تھا؟

مَا الْحِيلَةُ الَّتِي فَكَّرَ فِيهَا؟

کیا تدبیر تھی جو اس نے سوچی؟

مَاذَا اسْتَفَادَ مِنْ هَذِهِ الْحِيلَةِ؟

اس کو اس تدبیر سے کیا فائدہ ہوا؟

مَنْ رَأَاهُ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ؟

کس نے اس کو اس حالت میں دیکھا؟

وَمَا نَصَبَتْهُ أُمُّهُ؟

اس کی ماں نے اسے کیا نصیحت کی؟

هَلْ تَسْهَرُ فِي الْمَدَاكِرَةِ؟

کیا تو رات کو نکرار میں جاگتا ہے؟

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ؟

جب تجھ پر نیند غالب آتی ہے تو تو کیا کرتا ہے؟

لَا، بَلْ كَانَ يَسْهَرُ فِي الدَّرْسِ

نہیں، بلکہ وہ پڑھائی کے لیے جاگتا تھا

كَانَ يَغْلِبُهُ النَّوْمُ

اس پر نیند غالب آجاتی تھی

رَبَّطَ شَعْرَهُ بِالْخَيْطِ وَرَبَّطَ الْخَيْطَ بِالسُّبَاكِ

اس نے اپنے بالوں کو دھاگے سے باندھا اور

دھاگے کو کھڑکی سے باندھا

كَانَ إِذَا قَامَ وَمَالَ رَأْسَهُ شَدَّ الْخَيْطَ

شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ وَعَادَ إِلَى الدَّرْسِ

جب وہ سو جاتا اور اس کا سر جھک جاتا تو وہ،

اس کے بالوں کو کھینچتا تو وہ جاگ جاتا اور وہ

دوبارہ پڑھنے لگتا۔

رَأَتْهُ أُمُّهُ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ

اس کی ماں نے اسے اس حالت میں دیکھا

نَصَحَتْهُ أُمُّهُ بِغَسْلِ الْوَجْهِ وَالْمَشْيِ قَلِيلًا

اس کی ماں نے اسے چہرہ دھونے اور تھوڑا سا

چلنے کی نصیحت کی

نَعَمْ، أَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الْمَدَاكِرَةِ

جی ہاں، میں رات کو نکرار میں جاگتا ہوں

إِذَا غَلَبَنِي النَّوْمُ أَغْبِلُ وَجْهِي وَأَمْشِي قَلِيلًا

جب مجھ پر نیند غلبہ کرتی ہے تو میں اپنا چہرہ

دھوتا ہوں اور تھوڑا سا چلتا ہوں



## تَمَرِينٌ (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو الگ کریں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: كَانَ فُكِّرَ أَخْفَرُ رَهِطَ أَخَذَ نَامَ  
مَالَ شَدَّ اسْتَيْقَظَ عَادَ رَأَتْ غَلَبَ

(۲) مذکور فعل ماضی کے صیغوں کو مضارع میں بدلو۔

حل: يَكُونُ يَفْكِرُ يُخْفِرُ يَرِيطُ يَأْخُذُ يَنَامُ  
يَمْلِكُ يَشُدُّ يَسْتَيْقِظُ يَعُودُ تَرَى يَغْلِبُ

(۳) مذکورہ سبق میں تکریم کی جگہ لفظ تکریمہ کو استعمال کرتے مہارت کو بدلو۔

حل: لفظ تکریمہ کے ساتھ تہذیبی شدہ مہارت:

كَانَتْ فِي بِلَادِ الصِّينِ تَلْبِيذَةً مُجْتَهِدَةً، تَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الدَّرْسِ وَلَكِنَّ النَّوْمَ  
كَانَ يَغْلِبُهَا فَكُرَتْ فِي حِيلَةٍ تُسَاعِدُهَا عَلَى السَّهْرِ، فَأَخْفَرَتْ خَيْطًا طَوِيلًا وَرَبَّطَتْ  
طَرَفَهُ فِي شَعْرِهَا وَرَبَّطَتِ الطَّرْفَ الْآخَرَ فِي الشَّكَاكِ الَّذِي وَرَاءَهَا۔ ثُمَّ أَخَذَتْ  
تُسْتَذَكِرُ دُرُوسَهُ، فَكَانَتْ إِذَا نَامَتْ وَمَالَ رَأْسُهَا إِلَى الْإِمَامِ، شَدَّ الْخَيْطَ شَعْرَهَا،  
فَاسْتَيْقَظَتْ مِنْ نَوْمِهَا، وَعَادَتْ إِلَى الدَّرْسِ۔ فَرَأَتْهَا أُمُّهَا وَقَالَتْ لَهَا: يَا بَيْتِي! لَا  
تُعَذِّبِي نَفْسَكَ وَإِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ فَغُورِي وَأَغْسِلِي وَجْهَكَ وَامْشِي قَلِيلًا فَيَعُودُ إِلَيْكَ  
النَّشَاطُ۔

(۳) آنے والی مہارت کا اردو میں ترجمہ کرو اور اصل مضامین کے معنیوں کو تلاش کرو۔

حل: دی گئی مہارت کا ترجمہ:

عربی	اردو
قَالَ الْإِمَامُ أَبُو يُوسُفَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: الْعِلْمُ لَا يُعْطِيكَ بَعْضَهُ حَتَّى تُعْطِيَهُ كُلَّهُ وَقَالَ الشَّاعِرُ: يَقْدِرُ الْكَذِبُ تَكْتَسِبُ الْمَعَالِي وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَا سَهَرَ اللَّيَالِي وَأَنْعِلُمْ أَيْضًا يَحْتَاجُ إِلَى التَّوْقَى وَتَرْكِ الْمَعَاصِي لِأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ مِثْلُ الْإِلَهِ وَنُورُ اللَّهِ لَا يُعْطَى لِعَاصِي.	امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: علم تجھے اپنا بعض نہیں دے گا یہاں تک کہ تو اس کو اپنا کُل دے۔ اور شاعر نے کہا: حمت کے بغیر اُدھے درجے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اور جو پلندی کا طالب ہو وہ راتوں کو جاگتا ہے اور علم پر سیزگاری اور کٹاہ چھوڑنے کا بھی محتاج ہے، کیونکہ علم تو اللہ کا نور ہے اور اللہ کا نور کتابگار کو نہیں ملتا۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: عربی میں ترجمہ:

عربی	اردو
الْإِسْتِجْمَاعُ لَا يَزِمُ لِحُصُولِ الْعِلْمِ وَالْإِسْتِجْمَاعُ يَحْتَضِرُ بِتَرْكِ الْعِلَاقَاتِ صَاحِبِ دَاهِنًا يَلْبِيذًا صَالِحًا وَفَهِمًا وَمُحِبًّا وَاضِلًا السُّطَالِيَّةَ وَالْمَذَاكِرَةَ وَوَاطِلِ الدُّرُوسِ۔ وَاسْتَمِعْ كَلَامَ الْأُسْتَاذِ وَإِنْ لَمْ تَفْهَمْ كَلَامَهُ فَسَلِّهِ وَلَا تَسْتَعْصِمِ۔	علم حاصل کرنے کے لیے یکسوئی ضروری ہے۔ اور یکسوئی تعلقات کو چھوڑنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ہمیشہ نیک، سمجھدار اور محنتی طالب علم سے دوستی رکھو۔ مطالعہ اور تکرار کی پابندی کرو۔ اسباق کی پابندی کرو۔ استاد کی بات غور سے سنو۔ اگر بات سمجھ میں نہ آئے تو استاد سے پوچھو اور شرم مت کرو۔

الحامیماں سقما

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

### رَحْلَةٌ فِي الْهَوَاءِ الطَّلِقِ (کھلی ہوا میں تفریح)

<p>گزشتہ صفحے میں ہمیں اور میرے دوست اپنے استاد کے ہمراہ تفریح کے لیے گئے۔ ہم لوگوں نے ایک ایسے گاؤں کی طرف جانے کا ارادہ کیا کہ جو ہمارے مدرسے سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ ہم کھیتوں میں چلے پھرے اور ہم نے سبزیاں، درخت اور پھول دیکھے اور ہمارے استاد نے ہمیں ان کے بارے میں سچی دیا اور ہم کو ان کے نام بتائے اور عمر کے وقت ہم نے عمر کی نماز جماعت کے ساتھ دعا کی اور پھر ہم سب گھاس پر درختوں کے سائے کے نیچے بیٹھ گئے اور ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا اور کھانے کے بعد ہم دائرے کی شکل میں اپنے استاد کے گرد بیٹھ گئے تو اس نے ہمیں بہت خوش گن قہے سنائے اور شام کے وقت ہم اپنے گھروں کو خوشی خوشی لوٹ آئے۔</p>	<p>ذَهَبْتُ أَنَا وَأَصْدِقَائِي فِي رَحْلَةٍ مَعَ مُعَلِّمِنَا فِي الْأَسْبُوعِ الْمَاضِي فَقَصَدْنَا قَرْيَةً تَبْعُدُ مِنْ مَدْرَسَتِنَا ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ. مَشِينَا فِي الْحَقُولِ وَشَاهَدْنَا النَّبَاتَاتِ وَالْأَشْجَارَ وَالْأَرْهَارَ وَأَعْطَانَا مُعَلِّمُنَا دُرْسًا عَنْهَا وَعَلَّمَنَا أَسْمَاءَهَا. وَعِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَجَلَسْنَا جَمِيعًا عَلَى الْحَشِيشِ وَتَحْتَ الْأَشْجَارِ وَتَنَاوَلْنَا عِدَائَةً. وَتَبَعْدَ الْعِدَاءِ جَلَسْنَا عَلَى هَيْئَةٍ دَائِرَةٍ حَوْلَ مُعَلِّمِنَا فَقَصَّ عَلَيْنَا قِصَصًا كَثِيرَةً سَارَةً وَفِي الْمَسَاءِ رَجَعْنَا إِلَى بُيُوتِنَا مَسْرُورِينَ.</p>
---	---

سوالات	جوابات
<p>مَن ذَهَبَ فِي رَحْلَةٍ؟ تو تفریح کے لیے کب گیا؟ مَعَ مَن ذَهَبَ فِي رَحْلَةٍ؟ تو کس کے ساتھ تفریح میں گیا؟</p>	<p>ذَهَبْتُ فِي رَحْلَةٍ فِي الْأَسْبُوعِ الْمَاضِي میں تفریح میں گزشتہ ہفتے میں گیا ذَهَبْتُ مَعَ زَمَلَائِي وَمَعَ مُعَلِّمِي میں اپنے ساتھیوں اور استاد کے ساتھ گیا</p>

أَیْنَ قَعَدْتُ تُحَرِّیْ هَذِهِ الرَّحْلَةَ؟

تم نے اس تفریح میں کہاں کا ارادہ کیا؟

كَمْ تَبْعُدُ هَذِهِ الْقَرْيَةَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟

یہ گاؤں مدرسے سے کتنا دور ہے؟

مَاذَا شَهِدْتُمْ هُنَاكَ؟

وہاں تم نے کیا دیکھا؟

هَلْ عَلَّمَكُمُ الْمُعَلِّمُ أَسْمَاءَ الْأَشْجَارِ

وَالنَّبَاتَاتِ

کیا آپ کے استاد نے آپ کو درختوں اور

سبز یوں کے نام بتائے؟

هَلْ صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ مُنْفَرِدِينَ؟

کیا آپ نے ظہر کی نماز تنہا پڑھی؟

مَاثِي تَنَاوَلْتُمْ طَعَامَ الْغَدَاءِ؟

تم نے دوپہر کا کھانا کب کھایا؟

وَمَاثِي رَجَعْتُمْ؟

اور تم کب واپس لوٹے؟

هَلْ رَجَعْتُمْ فَحَزُونِينَ

کیا تم غمزدہ حالت میں واپس لوٹے؟

قَعَدْتُ نَاقَرِيَّةً

ہم نے گاؤں کا ارادہ کیا

تَبْعُدُ هَذِهِ الْقَرْيَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثَةَ

أَمْيَالٍ

یہ گاؤں مدرسے سے تین میل دور ہے

شَاهَدْنَا الْحُقُولَ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْأَشْجَارَ

وَالْأَزْهَارَ

ہم نے کھیت، سبزیاں اور درخت اور پھول

دیکھے

نَعَمْ، عَلَّمَنَا أَسْمَاءَ الْأَشْجَارِ وَالنَّبَاتَاتِ

ہاں استاد نے ہم کو درختوں اور سبز یوں کے

نام بتائے

لَا بَلْ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

نہیں بلکہ ہم نے ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ

پڑھی

تَنَاوَلْنَا الْغَدَاءَ بَعْدَ الظُّهْرِ

ہم نے دوپہر کا کھانا ظہر کے بعد کھایا

رَجَعْنَا فِي الْمَسَاءِ

ہم شام کے وقت واپس لوٹے

لَا بَلْ رَجَعْنَا مُسَرُّورِينَ جِدًّا

نہیں ہم بہت خوشی کی حالت میں واپس لوٹے

## تَمْرِين (مشق)

(۱) مذکور سبق میں سے فعل ماضی کے صیغے الگ کریں۔

ع: فعل ماضی کے صیغے: ذَهَبْتُ قَصَدْنَا مَشَيْتَا شَامَدْنَا أَغْطَى عَلِمَ  
صَلَّيْنَا جَلَسْنَا تَنَاوَلْنَا قَصَّ وَجَعْنَا

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے صیغوں کو مضارع میں بدلیں۔

ع: فعل مضارع کے صیغے: أَذْهَبُ نَقْصِدُ نَمْشِي لَشَامِدُ يُغْطِي يُعَلِّمُ  
نُصَلِّي نَجْلِسُ لَنَتَاوَلُ يُقْصُ نَرْجِعُ

(۳) تین درختوں، تین پھولوں اور تین بزیوں کے نام لکھیں۔

ع: تین درختوں کے نام: شَمُوَّة (کیکڑ) نَخْلَةٌ (کھجور) بَيْدَرَةٌ (بیری)

تین پھولوں کے نام: وَرْدَةٌ (گلاب کا پتلا) يَا سَمِينُ (چنبیل) خَرْجَسُ (زمرس)

تین بزیوں کے نام: بَطَاطَا (۳) د (کدو) يَفْتُ (خلغم)

(۴) دس جملوں پر محفل اپنے فاعل بیان کریں۔

ع: وَصَلْتُ بِالنَّاسِ إِلَى مَوْقِفِ الْحَافِلَاتِ وَرَكِبْتُ الْحَافِلَةَ إِلَى كَرَائِشِي - سَارَتْ  
لِلْحَافِلَةِ سَرِيعًا جِدًّا كَأَنَّهَا تَطْوِي الْأَرْضَ كَمَا تَطْوِي الذَّرَاشَ - وَأَعْدَتُ مَمْنَعَتُ  
عَيْنِي مِنَ تَوَائِدِ الْحَافِلَةِ بِمَنَاظِيرِ الْعَجِيبَةِ الْخَرِيبَةِ - لَمَّا كَادَ يَعْزُضُ السَّنَطَرُ يَعْينِي  
عَنِّي بِمَخْتَفِي فِي ضَوْءِ الْبَرَقِ - قَمَرْتُ حَافِلَتِي أَلْنَاءَ السَّفَرِ مِنْ بَيْنِ الْحُقُولِ الْخَصِرَةِ  
وَالْمَزَارِعِ الْخَصْبَةِ - مَمْنَعْتُ نَفْسِي وَكَلَرْتُ عَيْنِي بِالْمَنَاظِيرِ الْعَجِيبَةِ وَالْمَصَاهِرِ  
الْقَرِيبَةِ وَرَأَيْتُ الْأَشْجَارَ وَالْأَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَاءَةَ -

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب کے سینوں کی نشاندہی کریں۔

حل: اردو میں ترجمہ:

اردو	عربی
کمل ہوا میں تفریح اور چلنا پھرنا اور سانس لینا انسان کی صحت کے واسطے فائدہ مند ہیں اور بالخصوص صبح سویرے، بارش میں درختوں کے نیچے، پھولوں کے درمیان اور سبز گھاس پر۔ اسے شاگرد تو عادت ڈال لے کہ تو جلدی سویا کر اور جلدی بیدار ہوا کر اور نماز باجماعت پڑھا اور جسمانی ورزش کیا کر۔	النَّزْهَةُ وَالْمَشْيُ وَالْتَّمَسُ فِي الْهَوَاءِ الطَّلَقِ مُفِيدٌ لِصِحَّةِ الْإِنْسَانِ وَخَاصَّةً فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَفِي الْحَدِيثِ وَتَحْتَ الْأَشْجَارِ وَبَيْنَ الْأَزْهَارِ وَعَلَى الْحَشِيشِ الْأَخْضَرِ فَتَعُوذُ أَتِيهَا التَّلِيدُ عَلَى أَنْ تَنَامَ مُبَكِّرًا وَأَنْ تَسْتَقِظَ مُبَكِّرًا وَأَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَأَنْ تُوَاطِبَ عَلَى الرِّيَاضَةِ، نَهْدِيَّةً

نوٹ: محل کشیدہ الفاظ فعل مضارع منصوب کے سینے ہیں۔

(۶) دیے گئے جملوں کی عربی بنا میں اور جمع کے سینے تلاش کریں۔

حل: ترجمہ:

اردو	عربی
شہر میں رہنے والے بچے جب شہر سے باہر نکلتے ہیں اور کسی دیہات میں جاتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ وہاں وہ دیہاتی زندگی کا مشاہدہ کرتے ہیں، کھیتوں میں گھومتے پھرتے ہیں، پھاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں، دریاؤں میں چلے پھرتے ہیں، چشموں کا پانی پیتے ہیں اور قدرتی مناظر سے خوش ہوتے ہیں۔	الْأَوْلَادُ الْحَضَرِيَّةُ عِنْدَ مَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَيَذْهَبُونَ إِلَى قَرْيَةٍ يَفْرَحُونَ فَرَحًا شَدِيدًا وَيُشَاهِدُونَ هُنَاكَ الْحَيَاةَ الْقَرْيَوِيَّةَ وَيَتَجَوَّلُونَ فِي الْحَقُولِ وَيَصْعَدُونَ عَلَى قِمَمِ الْجِبَالِ وَيَمْشُونَ فِي الْوُدْيَانِ وَيَشْرَبُونَ مَاءَ الْعُيُونِ وَيَفْرَحُونَ مِنَ الْمَنَاطِرِ الطَّبِيعِيَّةِ

## الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

### الشَّمْسُ (سورج)

<p>سورج صبح کے وقت طلوع ہوتا ہے اور شام کو غروب ہو جاتا ہے۔ ظہر کے وقت سورج آسمان کے درمیان میں ہوتا ہے۔ صبح دن کا پہلا حصہ ہے اور شام دن کا آخری حصہ ہے اور ظہر دن کا درمیانہ حصہ ہے۔ مشرق میری دائیں طرف ہے اور مغرب میری بائیں طرف ہے اور شمال میرے سامنے ہے اور جنوب میرے پیچھے ہے۔ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب یہی چار سمتیں ہیں۔ سورج صبح کے وقت مشرق سے طلوع ہوتا ہے پھر وہ دنیا کو روشن کرتا ہے اور دن کے آخری حصے میں مغرب میں غروب ہوتا ہے تو رات آجاتی ہے۔ اور ان کے درمیان میں اس کی روشنی خیز اور اس کی گرمی زیادہ ہوتی ہے۔ اور جب آپ سورج کی طرف طلوع یا غروب کے وقت دیکھیں گے تو آپ اس کو زرد پائیں گے اور اس کی گرمی کو کمزور پائیں گے۔ ہم سورج کو گیند کی طرح دیکھتے ہیں لیکن وہ زمین سے بہت بڑا ہے اور وہ انسان، جانور، اور پودوں کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔</p>	<p>تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصُّبْحِ وَتَغْرُبُ فِي الْمَسَاءِ، الشَّمْسُ وَقْتُ الظُّهْرِ فِي وَسْطِ النَّهَارِ، الصُّبْحُ أَوَّلُ النَّهَارِ وَالْمَسَاءُ آخِرُ النَّهَارِ وَالظُّهْرُ وَسْطُ النَّهَارِ الْمَشْرِقُ عَنْ يَمِينِي وَالْمَغْرِبُ عَنْ يَسَارِي وَالشِّمَالُ أَمَامِي وَالْجَنُوبُ وَرَاءِي، الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ وَالشِّمَالُ وَالْجَنُوبُ هَذِهِ هِيَ الْأَرْبَعَةُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا مِنَ الْمَشْرِقِ فَتَسِيرُ الدُّنْيَا وَتَغِيبُ آخِرُ النَّهَارِ فِي الْمَغْرِبِ. فَهِيَ اللَّيْلُ. وَتُورِثُهَا قُوَّةٌ وَحَرَارَتُهَا عَظِيمَةٌ وَسَطُ النَّهَارِ وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا عِنْدَ الشُّرُوقِ أَوْ الْغُرُوبِ رَأَيْتَهَا صَفْرَاءَ وَوَجَدْتَ حَرَارَتَهَا صَعِيفَةً وَتَمَحُّنُ تَرَى الشَّمْسَ كَالْكُرَةِ الصَّغِيرَةِ لَكِنَّهَا أَكْبَرُ مِنَ الْأَرْضِ كَثِيرًا وَهِيَ مُدَوَّرَةٌ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْخَيْوَانِ وَالنَّبَاتِ.</p>
---	---

سوالات	جوابات
مَا لِي تَشْرِقُ الشَّمْسُ؟	تَشْرِيقُ الشَّمْسِ فِي الصَّبَاحِ
سُورَجُ كَبِّ طُلُوعٍ هُوَ؟	سُورَجُ مَجِّ كَو طُلُوعٍ هُوَ؟
مَا لِي تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟	تَغْرِبُ الشَّمْسِ فِي الْمَسَاءِ
سُورَجُ كَبِّ غُرُوبٍ هُوَ؟	سُورَجُ شَامِ كَو غُرُوبٍ هُوَ؟
فِي أَيِّ مَكَانٍ تَغْرُبُ الشَّمْسُ؟	تَغْرِبُ الشَّمْسِ فِي الْمَغْرِبِ
سُورَجُ كَسْ جَكَ غُرُوبٍ هُوَ؟	سُورَجُ مَغْرِبِ مِثْلِ غُرُوبٍ هُوَ؟
مَا لِي يَأْتِي الصَّبَاحُ؟	تَشْرِيقُ الشَّمْسِ قِيَا فِي الصَّبَاحِ
مَجِّ كَبِّ آتِي هُوَ؟	سُورَجُ طُلُوعٍ هُوَ؟ تَوَجِّجُ مَجِّ هُوَ؟
وَمَا لِي يَأْتِي اللَّيْلُ؟	تَغْرِبُ الشَّمْسِ قِيَا فِي اللَّيْلِ
لُورَاتُ كَبِّ آتِي هُوَ؟	سُورَجُ غُرُوبٍ هُوَ؟ تَوَرَاتُ آتِي هُوَ؟
أَيْنَ جِهَةُ الْمَشْرِقِ؟	الْمَشْرِيقُ عَنْ يَمِينِي (إِذَا وَقَفْتُ مُتَوَجِّهًا إِلَى الشِّمَالِ)
مَشْرِقُ كِي سَمْتِ كَسْ طَرَفٍ هُوَ؟	مَشْرِقُ مِزْرَعِ دَاكِي طَرَفٍ هُوَ؟ جِبِّ مِثْلِ شَمَالِ كِي
أَيْنَ جِهَةُ الْمَغْرِبِ؟	طَرَفُ كَسْ كِي كِي هُوَ؟
مَغْرِبُ كِي سَمْتِ كَسْ طَرَفٍ هُوَ؟	الْمَغْرِبُ عَنْ شَارِي
أَيْنَ الشِّمَالِ؟	مَغْرِبُ مِزْرَعِ دَاكِي طَرَفٍ هُوَ؟
شَمَالُ كَسْ طَرَفٍ هُوَ؟	الشِّمَالُ أَمَامِي
أَيْنَ الْجَنُوبِ؟	شَمَالُ مِزْرَعِ سَمْتِ هُوَ؟
جُوبُ كَسْ طَرَفٍ هُوَ؟	الْجَنُوبُ وَوَاءِي
مَاذَا يَحْصُلُ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ؟	جُوبُ مِزْرَعِ يَمِينِي هُوَ؟
سُورَجُ طُلُوعٍ هُوَ؟ كِي كِي هُوَ؟	تَطْلُعُ الشَّمْسُ قِيَا فِي النَّهَارِ
مَاذَا يَحْصُلُ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ؟	سُورَجُ طُلُوعٍ هُوَ؟ تَوَرَاتُ آتِي هُوَ؟
سُورَجُ غُرُوبٍ هُوَ؟ كِي كِي هُوَ؟	تَغْرِبُ الشَّمْسُ قِيَا فِي اللَّيْلِ



## تَمَرِّين (مشق)

- (۱) گزشتہ سبق میں موجود فعل مضارع کے سینے لکھیں۔  
 مل: فعل مضارع کے سینے: تَشْرِقُ تَغْرُبُ تَطْلُعُ تَنْوُرُ تَغِيْبُ ثَانِي تَرَى  
 (۲) فعل مضارع سے فعل ماضی کے سینے بنائیں۔  
 مل: فعل ماضی کے سینے: أَشْرَقَتْ غَرَبَتْ طَلَعَتْ تَوَرَّتْ غَابَتْ أَلَى رَأَيْنَا  
 (۳) سورج، زمین اور چاند کے متعلق دس جملے لکھیں۔  
 مل: يَطْلُعُ الشَّمْسُ كُلُّ يَوْمٍ مِنْ جَانِبِ الْمَشْرِقِ فِي وَلَّتِ الصَّبَايِعُ فَتَنُورُ وَخَشَتْ  
 اللَّيْلِ وَيَذْهَبُ الظُّلَامُ وَيَبْتَدِئُ كُلُّ شَيْءٍ التَّحَرُّكُ مِنَ الْخَلْقِ فِي طَلَبِ حَوَائِجِهِمَا۔  
 وَقَرَضَ الشَّمْسُ تَغْرُبُ وَقْتُ الْمَسَاءِ فِي أَفْقِ جَانِبِ الْمَغْرِبِ فَيَغْلِبُ الشَّفَقُ وَيَنْشُرُ  
 الظُّلَامَ عَلَى سَائِرِ الدُّنْيَا شَرْقًا وَغَرْبًا۔ وَالْقَمَرُ كَوَكَبٌ مُتَدَيِّرٌ سَيَّارٌ يَكْتَسِبُ ضَوْعًا  
 مِنَ الشَّمْسِ فَيَنُورُ الْأَرْضَ لَيْلًا وَيُصَابُ الْقَمَرُ بِالْخُوفِ أَحْيَانًا فَيَنْطَفِئُ نُورُهُ  
 وَالْأَرْضُ الَّتِي نَعِيشُ فِيهَا ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهَا الْبَحْرُ وَرُبْعُهَا الْبَرُّ وَهِيَ مُقَسَّمَةٌ فِي قَارَاتٍ۔  
 (۴) اردو میں ترجمہ کرنے کے بعد مفعول کی نشاندہی کریں۔

اردو	عربی
بے شک آسمان زمین، سورج، چاند اور ستارے اللہ تعالیٰ کی قدرت پر نشانیاں ہیں۔ اللہ نے زمین کو بنایا تاکہ اس پر انسان زندگی گزارے اور زمین میں دریا، پہاڑ اور سمندر بنائے اور اس میں اناج، سبزیاں اور پھوسے آگائے تاکہ ان کو انسان کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور اس کی عبادت کرے۔	إِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ آيَاتٌ عَلَى قُدْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ لِيَعِيشَ عَلَيْهَا الْإِنْسَانَ وَخَلَقَ فِيهَا الْآلِهَارَ وَالْجِبَالَ وَالْبَحَارَ وَأَنْبَتَ فِيهَا الْحَبُوبَ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْفَوَاكِهَ لِيَأْكُلَهَا الْإِنْسَانُ وَشَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهَا وَتَعْبُدُهُ۔

نوٹ: خط کشیدہ الفاظ میں مفعول کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ کی نشاندہی کریں۔

حل: دی گئی عبارت کا ترجمہ:

عربی	اردو
<p>الْأَرْضُ قِسْمَانِ، أَحَدُهُمَا الْبَرُّ وَثَانِيَهُمَا الْبَحْرُ، ثُمَّ الْبَرُّ مَقْسَمٌ فِي خَمْسِ الْقَارَاتِ۔ أَحَدُهَا آسِيَا، ثَانِيَهَا قَارَةُ أَرْوَبَ، ثَالِثُهَا قَارَةُ أَفْرِيقِيَا وَرَابِعُهَا قَارَةُ أَمْرِيكََا وَخَامِسُهَا قَارَةُ أَسْتْرَالِيَا۔ الْبَاكِسْتَانُ نَقْعٌ فِي قَارَةِ آسِيَا وَعَاصِمَتُهَا إِسْلَامَآبَادٌ، وَنَقْعُ قَارَةِ أَفْرِيقِيَا، وَعَاصِمَتُهَا قَاهِرَةُ وَقَرْسَا نَقْعٌ فِي قَارَةِ أَرْوَبَا وَعَاصِمَتُهَا بَارِيسُ۔</p>	<p>زمین دو حصوں میں تقسیم ہے، ایک خشکی، دوسرا پانی۔ پھر خشکی پانچ براعظموں میں تقسیم ہے۔ ایک براعظم ایشیاء، دوسرا براعظم یورپ، تیسرا براعظم افریقہ، چوتھا براعظم امریکہ، پانچواں براعظم آسٹریلیا۔ پاکستان براعظم ایشیاء میں واقع ہے اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ مصر براعظم افریقہ میں ہے اور اس کا دارالحکومت قاہرہ ہے۔ فرانس براعظم یورپ میں واقع ہے اور اس کا دارالحکومت پیرس میں ہے۔</p>

نوٹ: مذکورہ تمام عبارت جملہ اسمیہ پر مشتمل ہے

## الدَّرْسُ الثَّلَاثُونَ

### صَلَاةُ الْجُمُعَةِ (جمعہ کی نماز)

<p>مسلمانوں نے جمعہ کی نماز کی اذان سنی تو انہوں نے اپنے کام ترک کر دیئے اور بلانے والے کو جواب دینے کے لیے انہوں نے جلدی کی اور اللہ کی یاد یعنی عبادت کی طرف پوری امت کے ساتھ کوشش کی اور وہ مسجد میں داخل ہوئے خشوع اور خضوع کے حال میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر نہیں گزری تھی کہ مسجد نمازیوں سے بھر گئی۔ اور جب نماز کا وقت قریب آ گیا تو امام کھڑا ہوا اور منبر پر چڑھ گیا۔ اور وہ اس کی سیڑھیوں میں سے ایک سیڑھی پر بیٹھ گیا۔ اور موذن کھڑا ہوا اور اس نے امام کے سامنے کھڑے ہو کر اذان دی تو جب اس نے اذان مکمل کر لی تو امام کھڑا ہوا تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثناء بیان کی اور لوگوں کو نصیحت کرنے لگا اور انہیں اللہ یاد دلانے لگا۔ اور ان پر قرآن کی آیتیں پڑھنے لگا اور لوگوں تک رسول اللہ کی سنت پہنچانے لگا۔ امام نے پہلا خطبہ پورا کیا پھر دوسرا۔ اور نماز کی اقامت کہنے اور صفیں سیدھی کرنے کا حکم دیا۔ اور امام نے تکبیر کی اور نمازیوں نے اس کی پیروی کی اور خوبصورت اور اثر ڈالنے والا منظر تھا۔</p>	<p>سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَتَرَكُوا أَعْمَالَهُمْ، وَأَتَوْا لِاجَابَةِ الدَّاعِي، وَسَعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ جَادِينَ، وَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ خَاضِعِينَ خَاشِعِينَ وَلَمْ يَخْضِبُوا بَرْهَةً يَبْرَةً حَتَّى امْتَلَأَ الْمَسْجِدُ بِالْبَاصِلِينَ. وَلَمَّا حَانَ وَقْتُ لِلصَّلَاةِ قَامَ الْإِمَامُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَجَلَسَ عَلَى دَرَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِهِ، وَوَقَفَ الْمُؤَذِّنُ، فَأَذَّنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَمَّا انْتَهَى الْمُؤَذِّنُ، قَامَ الْإِمَامُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَأَخَذَ يُعِظُ النَّاسَ وَيَذَكِّرُهُمْ بِاللَّهِ. وَيَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَيُبَلِّغُهُمْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ. انْتَهَى الْإِمَامُ مِنَ الْخُطْبَةِ الْأُولَى ثُمَّ الثَّانِيَةَ وَأَمَرَ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَكَبَّرَ الْإِمَامُ وَتَبِعَهُ الْمُسْلِمُونَ. وَكَانَ مَهْدًا رَافِعًا جَمِيلًا. قُلُوبٌ قَدْ</p>
---	--

اجْتَمَعَتْ لِعِبَادَةِ اللَّهِ - وَتَوَجَّهَتْ إِلَى خَالِقِنَا مُعْرِفَةً بِفَضْلِهِ مُقَرَّةً بِنِعْمَتِهِ - اِلْتَوَسَتْ الصَّلَاةَ وَسَلَّمَتِ الْإِمَامَ وَتَبَسَّتِ النَّاسَ ثُمَّ تَوَجَّهَتْ إِلَى اللَّهِ بِذِئْبَعَةِ الْإِيمَانِ وَأَخْلَاسِ الْوَدَاعِ مِنْ خَلْفِهِ يُؤْمِنُونَ بِذِئْبَعِهِ أَكْمَلَ النَّاسَ صَلَاتُهُمْ وَخَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ وَاتَّخَذُوا فِي الْأَرْضِ مَبْتَدِئِينَ بِنِعْمَةِ الْإِيمَانِ -

دل اللہ کی عبادت کے لیے اکٹھے ہو گئے تھے، اور اللہ کے محل کا اتراف اور اس کی نعمت کا اقرار کرتے ہوئے اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو گئے۔ نماز پوری ہوئی اور امام نے سلام پھیرا اور لوگوں نے اس کی حمد کی۔ پھر امام اللہ کی طرف متوجہ ہوا اللہ سے ایمان اور اخلاص کی دعا کرتے ہوئے اور لوگ اس کے پیچھے اس کی دعا پر آمین کہہ رہے تھے۔ لوگوں نے اپنی نماز پوری کی اور مسجد سے نکل گئے اور ایمان کی نعمت سے خوش ہوتے ہوئے زمین میں پھیل گئے۔

سوالات	جوابات
مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُونَ جَمْعًا يَسْمَعُونَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟	يَتَنَبَّأُ يَسْمَعُ الْمُسْلِمُونَ النِّدَاءَ يَتَرَكُونَ أَعْمَالَهُمْ وَيَتَوَجَّهُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ
مسلمان جب جمعہ کو نماز کی اذان سنتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟	مسلمان جب اذان سنتے ہیں تو اپنے کام چھوڑ دیتے ہیں اور مسجد کا رخ کر لیتے ہیں
مَاذَا يَفْعَلُ الْإِمَامُ حِينَ يَحِينُ وَقْتُ الصَّلَاةِ؟	يَصْعَدُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَجْلِسُ
جب نماز کا وقت قریب آتا ہے تو امام کیا کرتا ہے؟	امام منبر پر چڑھتا ہے اور بیٹھ جاتا ہے
وَمَاذَا يَفْعَلُ الْمُؤَدِّنُ؟	يُؤَدِّنُ الْمُؤَدِّنُ بَيْنَ يَدَيْهِ
اور مؤذن کیا کرتا ہے؟	وہ امام کے سامنے اذان دیتا ہے
مَاذَا يَفْعَلُ الْإِمَامُ حِينَ يَنْتَهِي الْمُؤَدِّنُ؟	يَقُومُ الْإِمَامُ وَيَخْطُبُ وَيَعْظُمُ النَّاسُ

جب مؤذن اذان پوری کر لیتا ہے تو امام کیا کرتا ہے؟	امام کھڑا ہوتا ہے اور خطبہ پڑھتا ہے اور لوگوں کو نصیحت کرتا ہے
کَمْ خُطْبَةٍ يُخْطَبُ الْإِمَامُ؟	یَخْطُبُ الْإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ
امام کتنے خطبے دیتا ہے؟	امام دو خطبے دیتا ہے
هَلْ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ؟	نَعَمْ، يَجْلِسُ الْخُطْبَتَيْنِ جَلْسَةً خَفِيفَةً
کیا وہ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتا ہے؟	ہاں وہ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتا ہے
مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ؟	يَأْمُرُ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَتَسْبِيحَةِ الصَّغُوفِ
دوسرے خطبے کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟	وہ نماز کی اقامت کہنے اور صغیر سیدھی کرنے کا حکم دیتا ہے
وَمَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ؟	يُكَبِّرُ وَيُصَلِّي وَتَبَعُهُ النَّاسُ
اور نماز کی اقامت کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟	وہ تکبیر کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں
كَمْ رُكْعَةٍ يُصَلِّي فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟	يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ
وہ جمعہ کی نماز میں کتنی رکعت پڑھتا ہے؟	جمعہ کی نماز میں دو رکعت پڑھتا ہے
مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ؟	يَدْعُو الْإِمَامُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ
سلام کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟	امام سلام کے بعد دعا کرتا ہے
وَمَاذَا يَفْعَلُونَ الْمُصَلُّونَ؟	الْمُصَلُّونَ يُؤْمِنُونَ بِدُعَاءِ الْإِمَامِ
اور نمازی کیا کرتے ہیں؟	نمازی امام کی دعا پر آمین کہتے ہیں

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے صیغے تلاش کر کے لکھیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

مِمَّ	تَرَكُوا	أَسْرَعُوا	سَعَوْا	دَخَلُوا	إِمْتَلَأْ	حَانَ	قَامَ
صَعِدَ	وَقَفَ	أَذِنَ	إِنْتَهَى	عَجِدَ	أَكْبَى	أَخَذَ	أَمَرَ
كَبَّرَ	تَبِعَ	إِجْتَمَعَتْ	تَوَجَّهَتْ	سَلَّمَ	أَكْمَلَ	خَرَجُوا	إِنْتَشَرُوا

(۲) مذکورہ فعل ماضی کے میخوں کو مضارع کے میخوں میں بدل لیں۔

حل: فعل مضارع کے میخے:

يَتَمَعُّ يَرْكُونَ يَسْرِعُونَ يَسْعَوْنَ يَدْخُلُونَ يَخْلِي يَخِينُ يَقُومُ  
يَصْعَدُ يَقِفُ يُوَدِّنُ يَنْتَهِي يَحْمَدُ يَلْنِي يَأْخُذُ يَأْمُرُ  
يَكْبُرُ يَتَّبِعُ تَجَامِعُ تَتَوَجَّهُ يُسَلِّمُ يَكْمِلُ يَخْرُجُونَ يَنْتَشِرُونَ

(۳) عید کی نماز اور اسلامی بحال چارے کے منظر کو بیان کرتے ہوئے دس جملے کا مضمون لکھ کر دیں۔

حل: كَانَ قَبْلَ يَوْمَيْنِ يَوْمُ عِيدِ الْفِطْرِ، وَلَمَّا طَلَعَ الشَّمْسُ وَارْتَفَعَتْ خَرَجْتُ مَعَ  
وَالِدِي إِلَى الْمُصَلَّى وَرَأَيْتُ هُنَاكَ مَنْظَرَ عَجِيبًا۔ النَّاسُ يَقُولُونَ تَكْبِيرَاتِ الْعِيدِ۔  
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ۔ وَقَامَ الْإِمَامُ وَصَلَّى  
بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ الْعِيدِ الْفِطْرِ وَادْفَرَ عَنِ الصَّلَاةِ قَامَ وَخَطَبَ خُطْبَةَ الْعِيدِ  
الْفِطْرِ إِذَا انْتَهَتْ الْخُطْبَةُ رَجَعْتُ مَعَ وَالِدِي وَرَجَعَ النَّاسُ إِلَى الْبُيُوتِ بِطَرِيقٍ آخَرَ  
وَذَرْتُ بَعْضَ أَصْدِقَائِي فِي بُيُوتِهِمْ۔ وَصَفَّيْ بَعْضَ أَصْدِقَائِي۔ وَهَذَا كُلُّ صَدِيقٍ  
لِصَدِيقِهِ۔ وَقَالَ عِيْدٌ سَعِيدٌ، كُلُّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ۔

(۴) دی گئی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر کے میخے الگ کریں۔

اردو	عربی
اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے واسطے بلایا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت ترک کر دو۔ یہ تمہارے واسطے زیادہ اچھا ہے اگر تم سمجھ سکتے ہو۔ پس جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کا زیادہ ذکر کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ۔ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ۔ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

نوٹ: امر کے میخوں پر خط کھینچ دیئے گئے ہیں۔



(اکیسواں سبق)

## الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْثَلَاثُونَ خِطَابٌ تَلْمِيزٌ إِلَى زَمِيلِهِ (شاگرد کا اپنے ساتھی کی طرف خط)

<p>خالد بخٹی شاگرد ہے۔ وہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں پڑھتا ہے اور اس کا ایک دوست لاہور میں ہے۔ تو اس نے اس کی طرف خط لکھا کہ اس خط میں اس نے اس مدرسے کے اوصاف کو بیان کیا جس میں وہ پڑھتا ہے۔</p>	<p>خَالِدٌ تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ، يَذْرُسُ فِي "جَامِعَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ" وَلَهُ صَدِيقٌ فِي لَاهُورَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ خِطَابًا وَصَفَ فِيهِ الْجَامِعَةَ الَّتِي يَذْرُسُ فِيهَا</p>
<p>شروع اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہات رحم والا کرہی</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَرَامَتِي</p>
<p>میرے پیارے دوست خالد۔ اللہ آپ کی حفاظت کرے اور آپ کی نگہبانی کرے۔ تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اچھے حال میں ہوں گے اور مکمل طور پر صحت و عافیت سے ہوں گے۔</p>	<p>صَدِيقِي الْعَزِيزُ حَامِدٌ، حَفِظَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَدَعَاكَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَرْجُو أَنْ تَكُونَ فِي أَحْسَنِ حَالٍ وَأَتِمَّ صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ</p>
<p>میرے پیارے بھائی میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کو اس مدرسے کے اوصاف ضرور بیان کروں گا جس مدرسے میں میں پڑھتا ہوں۔ اور آج میں اپنے اس وعدے کو پورا کر رہا ہوں کہ میں آپ کو اس جامعہ کی خوبیاں بیان کر رہا ہوں۔</p>	<p>أَخِي الْعَزِيزُ! كُنْتُ وَعَدْتُكَ أَنْ أَصِفَ لَكَ الْجَامِعَةَ الَّتِي أَذْرُسُ فِيهَا. وَهَذَا إِذَا أَوْفَى بِوَعْدِي الْيَوْمَ وَأَصِفُ لَكَ هَذِهِ الْجَامِعَةَ.</p>



جامعہ علوم اسلامیہ ایک دینی اور عوامی ادارہ ہے جو کہ کراچی شہر میں بنوری ٹاؤن کے علاقے میں واقع ہے۔ اور وہ ایک بڑا جامعہ ہے۔ اس کی بنیاد فضیلۃ الشیخ علامہ محدث مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے ۱۳۷۴ھ کو محرم کے مہینے میں رکھی۔

اور جامعہ اسلامی علوم، یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، تاریخ اسلامی، عربی علوم یعنی ادب، صرف، نحو اور بلاغت وغیرہ جیسے مفید علوم کی تعلیم دیتا ہے۔ اور جامعہ میں پڑھائی، امتحانی، اعزازی، اور ثانوی درجات اور قسم عالی اور تحصیلات پر مشتمل ہے۔

اور بڑے اساتذہ اور بڑے علماء جامعہ میں ہیں جو تعلیم دیتے ہیں اور طلباء کی اسلامی تربیت کرتے ہیں اور پاکستان کے مختلف کونوں اور پاکستان سے باہر تقریباً ۳۵ ممالک کے طلباء اس کی طرف آتے ہیں۔ اور جامعہ ان کے لیے رہنے، کھانے، لباس اور علاج کی ذمہ داری پوری کرتا ہے۔

"جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ" جَامِعَةُ دِينِيَّةٍ أَهْلِيَّةٍ تَقُمْ فِي مَنَاطِقَةِ "عَلَامَةِ بَنُورِي تَأُون" بِكَرَاتِيَشِي. وَهِيَ جَامِعَةُ كَبِيرَةٌ. أَسَّسَهَا فَضِيلَةُ الشَّيْخِ الْعَلَامَةِ الْمُحَدِّثِ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ يُونُسُ الْبَنُورِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي شَهْرِ مُحَرَّمِ سَنَةِ ١٣٧٤هـ.

وَالْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُومَ الْإِسْلَامِيَّةَ مِنَ التَّفْسِيرِ، وَالْحَدِيثِ، وَالْفِقْهِ، وَالْأُصُولِ، وَالتَّأْرِخِ الْإِسْلَامِيِّ، وَالْعُلُومَ الْعَرَبِيَّةَ مِنَ الْأَدَبِ، وَالْعَرَفِ وَالنَّحْوِ، وَالْبَلَاغَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْعُلُومِ الْمُفِيدَةِ وَالذِّرَاسَةِ فِيهَا تَكْمُلُ الْمَرْحَلَةُ الْإِبْتِدَائِيَّةُ، وَالْإِعْدَادِيَّةُ وَالثَّانَوِيَّةُ وَالْقِسْمُ الْعَالِي وَالْتَّخْصُّصَاتِ.

وَبِهَا أَسَاتِذَةٌ وَمَشَافِهُرُ أَجَلَاءُ يُعَلِّمُونَ وَيُزَيِّنُونَ الطُّلَّابَ تَرْبِيَةً إِسْلَامِيَّةً. وَتَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنْ أَمْتَاءِ بَاكِسْتَانِ، وَمِنْ خَارِجِ بَاكِسْتَانِ مِنْ نَحْوِ خَمْسِ وَكَلَاثِينَ دَوْلَةً. وَالْجَامِعَةُ تَكْمُلُ لَهُمُ الْإِقَامَةَ وَالطَّعَامَ وَالْيَبَاسَ وَالْعِلَاجَ.

وَالدِّرَاسَةُ فِيهَا فَتْرَتَانِ: فِتْرَةٌ صَبَاحِيَّةٌ، وَفِتْرَةٌ مَسَائِيَّةٌ وَالطُّلَابُ فِيهَا مُجْتَهِدُونَ، يُطَالِعُونَ الْكُتُبَ، وَيَذَكِّرُونَ دُرُوسَهُمْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشَرَ وَيَعْدَهَا. وَيَسْتَقِطُونَ مَبَكِّرِينَ، وَيُؤَظِّمُونَ عَلَى الصَّلَاةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ. وَيَشْرَفُ عَلَيْهِمُ الْمَدْرِسُونَ خَارِجَ أَوْقَاتِ الدِّرَاسَةِ. وَيَا لَجَامِعَةٍ "دَارُ الْإِقْتَاءِ" يَجْلِسُ فِيهَا الشَّيْخُ الْمُفَقِّهُ، يُفَقِّهُ الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ فِي أُمُورِ دِينِهِ. وَ"دَارُ التَّصْنِيفِ" يَجْلِسُ فِيهَا الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُونَ يُؤَلِّفُونَ الْكُتُبَ، تَنْقَرُ الْعُلَمَاءُ وَالْمُسْلِمِينَ. وَالْجَامِعَةُ تُصَدِّرُ مَجَلَّةً عِلْمِيَّةً اِسْمُهَا "بَيِّنَاتٌ" وَهِيَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ وَلِلْجَامِعَةِ فُرُوعٌ مُخْتَلِفَةٌ فِي أَحْيَاءِ كِرَاتِيشِي. مِنْهَا فِي حَارَقَا "مَلِيدٌ" وَمِنْهَا فِي حَارَقَا "كُلَشْ عُمَرُو"

اور پڑھائی اس مدرسے میں دو حصوں میں ہوتی ہے۔ صبح کا حصہ اور شام کا حصہ۔ جامعہ کے طالب علم محنتی ہیں۔ وہ کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور سہتوں کا تکرار کرتے ہیں۔ مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد گیارہ بجے تک اور اس کے بعد تک۔ اور پھر صبح جلد بیدار ہوتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ جامعہ کے اوقات کے علاوہ بھی اساتذہ طالب علموں کی نگرانی کرتے ہیں۔ اور جامعہ میں دارالافتاء ہے۔ جس میں صدر مفتی بیٹھا ہے۔ جو مسلمان لوگوں کو دینی امور سے متعلق التوکل دیتا ہے اور ایک دارالتصنیف ہے جس میں لکھنے والے علماء بیٹھتے ہیں جو کتابیں لکھتے ہیں۔ جن سے علماء اور مسلمانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور جامعہ ایک علمی رسالہ بھی جاری کرتا ہے جس کا نام "بینات" ہے۔ اور وہ رسالہ اردو زبان میں جاری ہوتا ہے۔

اور جامعہ کی کراچی کے مختلف محلوں میں شاخیں ہیں۔ ان میں سے ایک ملیر کے علاقے میں ہے اور ایک گلشن عمر کے علاقے میں ہے۔

وَلَعَلَّ هَذَا الْقَدَرُ مِنَ الْبَيَانِ عَنْ  
جَامِعَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ — يَا  
زَمِيلِي — يُعْطِيكَ صُورَةً إِجْمَالِيَّةً  
عَنِ الْجَامِعَةِ. وَسَوْفَ أُرْسِلُ إِلَيْكَ  
ذَلِيلًا مَطْبُوعًا لِلْجَامِعَةِ، تَقْرَأُ فِيهِ  
التَّفْصِيلَ، بَلْ عَنْ مَعْلُومَاتِ الْجَامِعَةِ،  
إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَيَلْتَمِزُ نَحِيَّاتِي إِلَى وَالِدِكَ الْكَرِيمِ  
وَإِخْوَتِكَ: شَاهِدِهِ . وَعَايِدِهِ  
وَعَبْدُ الْكَرِيمِ، وَالِي جَمِيعِ الزَّمَلَاءِ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
أَخُوكَ: خَالِدٌ

اور اسے میرے ساتھی امید ہے کہ اس قدر  
جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بارے میں معلومات  
تجھے جامعہ کے اجمالی تصویر یعنی خاکہ مہیا کر دیں  
گی۔ اور میں عنقریب تجھے جامعہ سے متعلق چھپا  
ہوا ایک معلوماتی کتابچہ بھیجوں گا جس میں تو جامعہ  
کے بارے میں تفصیل کے ساتھ معلومات پڑھ  
لے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اور میرا سلام اپنے معزز والد اور اپنے بھائیوں یعنی  
شاہد، عابد، عبدالکریم اور تمام ساتھیوں کو  
پہنچا دیں۔

آپ کا بھائی: خالد

سوالاۃ	جواباۃ
إِلَى مَنْ كَتَبَ التَّلْمِيزُ الْخِطَابَ؟	کتاب التلمیذ الخطاب إلى زميله
شاکر نے خط کس کی طرف لکھا؟	شاگرد نے اپنے ساتھی کی طرف خط لکھا
أَيْنَ يَذْرُسُ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ يَذْرُسُ فِي جَامِعَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ
خالد کہاں پڑھتا ہے؟	خالد جامعہ علوم اسلامیہ میں پڑھتا ہے
أَيْنَ يَسْكُنُ صَدِيقُهُ؟	صَدِيقُهُ يَسْكُنُ فِي لَاهُودَ
اس کا دوست کہاں رہتا ہے؟	اس کا دوست لاہور میں رہتا ہے
مَاذَا وَصَفَ فِي الْخِطَابِ؟	وَصَفَ فِي الْخِطَابِ "جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ"
اس نے خط میں کیا بیان کیا؟	اس نے خط میں جامعہ علوم اسلامیہ کو بیان کیا

کَيْفَ بَدَأَ خِطَابَهُ؟

اس نے اپنا خط کیسے شروع کیا؟

هَلْ وَفَّى خَالِدٌ وَعَدَهُ؟

کیا خالد نہیں اپنا وعدہ پورا کیا؟

أَيْنَ تَقَرُّ جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟

جامعہ علوم اسلامیہ کہاں ہے؟

فِي آيَةِ حَارِقَةٍ تَقَرُّ الْجَامِعَةُ؟

جامعہ کون سے خطے میں واقع ہے؟

هَلْ هِيَ جَامِعَةُ حُكُومِيَّةٌ؟

کیا وہ سرکاری جامعہ ہے؟

مَنْ أَسَّسَ هَذِهِ الْجَامِعَةَ؟

اس جامعہ کی بنیاد کس نے رکھی؟

مَتَى أُسِّسَتْ هَذِهِ الْجَامِعَةُ؟

اس جامعہ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

هَلِ الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُومَ الْعَصْرِيَّةَ؟

کیا جامعہ علوم صریحہ کی تعلیم دیتا ہے؟

بَدَأَ خِطَابَهُ بِالتَّسْمِيَةِ

اس نے اپنا خط بسم اللہ سے شروع کیا

نَعَمْ، وَفَّى خَالِدٌ مَا وَعَدَ

جی ہاں، خالد نہیں جو وعدہ کیا اس کو پورا کیا

جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَقَرُّ فِي

کرائشی

جامعہ علوم اسلامیہ کراچی میں واقع ہے

تَقَرُّ فِي حَارِقَةٍ "عَلَامَةُ بَنُورِي تَأُونُ"

جامعہ علامہ بنوری ٹاؤن میں واقع ہے

لَا، بَلْ هِيَ جَامِعَةُ أَهْلِيَّةٌ

نہیں، بلکہ وہ ایک عوامی جامعہ ہے

أَسَّسَ هَذِهِ الْجَامِعَةَ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ

مُحَمَّدُ يُوْسُفُ الْبَنُورِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

اس جامعہ کی بنیاد علامہ شیخ محمد یوسف بنوری

رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی

أُسِّسَتْ هَذِهِ الْجَامِعَةُ فِي مُحَرَّمِ سَنَةِ

۱۳۷۴ھ

اس جامعہ کی بنیاد ۱۳۷۴ھ کو محرم کے مہینے

میں رکھی گئی

لَا، بَلِ الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُومَ الْإِسْلَامِيَّةَ

وَالْعَرَبِيَّةَ

نہیں، بلکہ جامعہ اسلامی اور عربی علوم کی تعلیم

دیتا ہے

مَا هِيَ الْعُلُومُ الْعَرَبِيَّةُ؟

وہ عربی علوم کیا ہیں؟

هَلْ يَوْجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ؟

کیا اس میں قسم ثانوی موجود ہے؟

هَلْ يَوْجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الْعَالِي؟

کیا اس میں قسم عالی پائی جاتی ہے؟

مَا هِيَ التَّخَصُّصَاتُ فِي الْجَامِعَةِ؟

جامعہ میں کون سے تخصصات ہیں؟

صِفْ لَنَا مَثَابِعَ الْجَامِعَةِ

ہمارے سامنے جامعہ کے مشابیح کی خوبیاں

بیان کرو

هَلِ الْجَامِعَةُ تُعْتَنِي بِتَرْبِيَةِ الطُّلَابِ؟

کیا جامعہ طلباء کی تربیت کا دھیان رکھتا ہے؟

هَلْ يَذَرُسُ فِيهَا الطُّلَابُ مِنْ أَهْلِ

کراچی؟

کیا اس جامعہ میں کراچی کے طلباء پڑھتے

ہیں؟

هَلْ يَقْصِدُهَا الطُّلَابُ مِنْ خَارِجِ

پاکستان؟

الْعُلُومِ الْعَرَبِيَّةِ الْأَدَبُ وَاللُّغَةُ وَالْعَرَفُ  
وَالنُّحُو وَالْبَلَاغَةُ

عربی علوم ادب لغت، صرف نحو اور بلاغت ہیں

نَعَمْ، يَوْجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ

ہاں، اس میں قسم ثانوی موجود ہے

نَعَمْ، يَوْجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الْعَالِي

ہاں، اس میں قسم عالی موجود ہے

التَّخَصُّصَاتُ ثَلَاثَةٌ: فِي الْحَدِيثِ وَالْفِقْهِ

وَالدُّعْوَةِ وَالْإِرْشَادِ

تخصصات تین ہیں: حدیث، فقہ اور دعوت

والإرشاد

مَثَابِعُ الْجَامِعَةِ عُلَمَاءُ أَجْلَاءُ نَصَحَاءُ

مُخْلِصُونَ

جامعہ کے مشابیح بہت بڑے مشابیح، نصیحت

کرنے والے، مخلص حضرات ہیں

نَعَمْ، الْجَامِعَةُ تُعْتَنِي بِتَرْبِيَةِ الطُّلَابِ

ہی ہاں، جامعہ طلباء کی تربیت کا خیال رکھتا ہے

نَعَمْ، يَذَرُسُ فِيهَا الطُّلَابُ مِنْ كَرَاتِيَشِي

وَأَخَارِجِ كَرَاتِيَشِي

ہی ہاں، اس میں کراچی اور کراچی سے باہر

کے طلباء پڑھتے ہیں

نَعَمْ، يَقْصِدُهَا الطُّلَابُ مِنَ الدُّوَلِ

الْمُخْتَلِفَةِ؟

کیا اس میں پاکستان سے باہر کے طلباء آتے ہیں؟	جی ہاں، مختلف ممالک سے اس میں طلباء آتے ہیں
کَمْ عَدَدُ ابْدَوِیِّ الَّذِیْ یَأْتِیْ مِنْهَا الطُّلَابُ؟	عَدَدُهَا تَحْوِیْثِیْنِ وَثَلَاثِیْنِ دَوْلَةٍ
ان ممالک کی کتنی تعداد ہے جن سے طلباء آتے ہیں؟	ان ممالک کی تعداد ۳۵ ہے
أَيْنَ یَسْكُنُ الطُّلَابُ؟	یَسْكُنُ الطُّلَابُ فِی دَارِ الْإِقَامَةِ
طلباء کہاں رہتے ہیں؟	طلباء دارالاقامہ میں رہتے ہیں
مَاذَا تَكْفُلُ الْجَامِعَةُ لِلطُّلَابِ؟	تَكْفُلُ لَهُمُ السَّكْنُ وَالطَّعَامَ وَاللِّیَاسَ وَالْعِلَاجَ
جامعہ طلباء کی کس چیز کی ذمہ داری لیتا ہے؟	جامعہ ان کی رہائش، کھانے، لباس اور علاج کی ذمہ داری لیتا ہے
هَلِ الدِّرَاسَةُ فِی الْجَامِعَةِ مَجَانًا؟	نَعَمْ، الدِّرَاسَةُ فِی الْجَامِعَةِ مَجَانًا
کیا جامعہ میں تعلیم مفت ہے؟	جی ہاں جامعہ میں تعلیم مفت ہے
هَلِ الدِّرَاسَةُ فِیْهَا فِی فِتْرَةِ الصَّبَاحِ	لَا، بَلْ الدِّرَاسَةُ فِیْهَا فِتْرَتَانِ، فِی الصَّبَاحِ وَفِی الْمَسَاءِ
کیا پڑھائی جامعہ میں صبح کے وقت ہوتی ہے؟	نہیں بلکہ جامعہ میں تعلیم کے دو وقت ہیں، صبح کے وقت میں اور شام کے وقت میں
كَيْفَ حَالَةُ الطُّلَابِ فِی الْجَامِعَةِ؟	إِنَّ طُلَابَ الْجَامِعَةِ مُجْتَهِدُونَ وَمُؤَدَّبُونَ
جامعہ میں طلباء کی حالت کیسی ہے؟	بے شک جامعہ کے طلباء محنتی اور باادب ہیں
مَتَى یُطَالِمُ الطُّلَابُ دُرُوسَهُمْ وَمَتَى یَذَکُّونَ؟	یُطَالِعُونَ وَیَذَکُّونَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ
بِذَاکِیْ وَنَ؟	

طلباء کب اپنے سبق کا مطالعہ کرتے ہیں اور  
کب تکرار کرتے ہیں؟

وَمَا يَنَامُونَ حَوْلَ السَّاعَةِ الْخَادِيَةِ عَشْرَةً؟

اور وہ کب سوتے ہیں؟

وَمَا يَسْتَيْقِظُونَ؟

اور وہ کب بیدار ہوتے ہیں؟

مَنْ يُشْرِفُ عَلَى الطُّلَّابِ خَارِجَ أَوْقَاتِ

الِدِّرَاسَةِ؟

پڑھائی کے اوقات کے علاوہ میں طلباء کی

نگرانی کون کرتا ہے؟

مَنْ هُوَ رَئِيسُ دَارِ الْإِفْتَاءِ؟

دارالافتاء کا رئیس کون ہے؟

مَنْ يَعْمَلُ فِي دَارِ التَّصْنِيفِ؟

دارالتصنیف میں کون کام کرتا ہے؟

مَا اسْمُ الْمَجْلَةِ الَّتِي تُصَدَّرُ مِنْ

الْجَامِعَةِ؟

جو رسالہ جامعہ کی طرف سے نکلتا ہے اس کا کیا

نام ہے؟

هَلْ هِيَ بِاللُّغَةِ الْفَارَسِيَّةِ؟

کیا وہ فارسی زبان میں ہے؟

هَلْ لِلْجَامِعَةِ فُرُوعٌ فِي أَمْثَالِ كَرَاتِشِي؟

کیا جامعہ کی شاخیں کراچی کے محلوں میں

وہ مغرب اور عشاء کے بعد مطالعہ اور تکرار

کرتے ہیں

وہ گیارہ بجے کے قریب سوتے ہیں

وہ صبح سویرے بیدار ہوتے ہیں

یُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمَدْرَسُونَ

ان کی نگرانی اساتذہ کرتے ہیں

الشَّيْخُ الْمُفْتَى وَلِي حَسَنَ هُوَ رَئِيسُ

دَارِ الْإِفْتَاءِ

دارالافتاء کے رئیس فتح مفتی ولی حسن ہیں

يَعْمَلُ فِيهِ الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُونَ

اس میں تالیف کرنے والے علماء کام کرتے ہیں

اسْمُهَا "بَيِّنَات"

اس کا نام "بیّنات" ہے

لَا، بَلْ هِيَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ

نہیں بلکہ وہ اردو زبان میں ہے

لَهُمُ الْفُرُوعُ فِي أَمْثَالِ كَرَاتِشِي

جی ہاں جامعہ کی شاخیں کراچی کے محلوں میں

هَلْ يُوْجَدُ لَهَا دَلِيْلٌ مَّطْبُوْعٌ؟	نَعَمْ، يُوْجَدُ لَهَا دَلِيْلٌ مَّطْبُوْعٌ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ
کیا اس جامد کی معلومات بھی ہوئی ہیں؟	جی ہاں اس کی معلومات عربی زبان میں بھی ہوئی ہیں
هَلْ وَعَدَ خَالِدٌ اَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيْلَ اِلَى زَمِيْلِهِ؟	نَعَمْ، وَعَدَ خَالِدٌ اَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيْلَ اِلَى زَمِيْلِهِ
کیا خالد نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے ساتھی کی طرف معلوماتی خط لکھے گا؟	جی ہاں خالد نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے ساتھی کی طرف معلوماتی خط بھیجے گا
كَيْفَ اَحْصَلَ عَلَى دَلِيْلٍ الْجَامِعَةِ؟	تَحْصُلُ عَلَيْهِ مِنْ مَكْتَبِ الْجَامِعَةِ اَوْ تَطْلُبُهُ بِالْخِطَابِ بِالْبَرِيْدِ
میں جامعہ کا معلوماتی رسالہ کس طرح حاصل کر سکتا ہوں؟	تو جامعہ کے دفتر یا اس کو ڈاک کے دفتر سے حاصل کر سکتا ہے
مَتَى يَبْدَأُ الْقَبُوْلُ فِي الْجَامِعَةِ؟	يَبْدَأُ الْقَبُوْلُ فِي السَّادِسِ مِنْ شَوَّالٍ
داخلہ کب شروع ہوتا ہے؟	داخلہ چھ شوال کو شروع ہوتا ہے

## تَمَرِيْنٌ (مشق)

(i) گزشتہ سبق میں موجود فعل مضارع کے مینوں کو تلاش کریں۔

حل: فعل مضارع کے مینے:

يَذْرُبُ	أَرْجُوا	أَصِفْ	أَوْفِي	تَقَرَّ	تَعْلَمُ
تَشْمَلُ	يُرِيوْنَ	يَقْصِدُ	تَكْفُلُ	يُطَالِعُونَ	يُذَاكِرُونَ
يَسْتَقِطُونَ	يُؤَخِّبُونَ	يُشْرِفُ	يَجْلِسُ	يُؤَلِّفُونَ	تَنْفَعُ
تُعْطِي	يُعْطِي	أَرْسِلْ	تَقْرَأْ		



(۲) مذکورہ صیغوں کو فعل ماضی کے صیغوں میں بدلیں۔

مل: فعل ماضی کے صیغے:

فَرَسَ رَجَوْتُ وَصَفْتُ أَوْفَيْتُ وَقَعْتُ عَلِمْتُ  
شِمِلْتُ رَبَوْتُ قَصَدْتُ كَفَلْتُ طَالَعُوا ذَاكُرُوا  
إِسْتَيْقَظُوا وَاطْبَأُوا أَشْرَفَ جَلَسَ أَلْفُوا لَقَعْتُ  
أَصْدَرْتُ أَعْطَى أَرْسَلْتُ قَرَأْتُ

(۳) علماء جس مدرسے میں آپ پڑھتے ہیں اس کے متعلق دس جملے لکھیں۔

مل: أَنَا أَدْرُسُ فِي الْجَامِعَةِ الْعُلُومِ الدِّينِيَّةِ. وَهِيَ تَقَعُ فِي بَلَدٍ لَا هُوَ بِقُرْبِ الشَّارِعِ  
يَرُودُ بِهِ. هِيَ جَامِعَةٌ قَدِيمَةٌ. أُسِّسَتْ قَبْلَ إِتْجَادِ الْبَاكِسْتَانِ بِرَجُلٍ صَالِحٍ. كَانَ  
نَحْمَهُ عَبْدَ اللَّهِ. تُعَلِّمُ فِي هَذِهِ الْجَامِعَةِ عُلُومُ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالْعَصْرِيَّةِ. وَتُعَلِّمُ فِيهَا  
بُخَا تَعْلِيمُ الْجِهَادِ لِأَنَّهَا جُزْءُ دِينِ الْإِسْلَامِ. تَبْدَأُ فِيهَا لِتَعْلِيمِ الْقَبُولِ فِي شَهْرِ  
لَشَوَالٍ. وَتَنْتَهِي بِالْإِخْتِيَارِ السُّوِّيَّةِ فِي آخِرِ شَهْرِ الرَّجَبِ الْمُوَجَّبِ. أَنَا أَدْعُو اللَّهَ فِي  
كُلِّ حَالٍ أَنْ يَبَارِكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَقَاصِدِ هَذِهِ الْجَامِعَةِ.

(۴) عربی مہارت کا ترجمہ کریں۔

عربی	اُردو
يُوجَدُ بِالْجَامِعَةِ قِسْمٌ لِتَحْفِظِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ. يَحْفَظُ فِيهِ الطُّلَابُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ. وَقِسْمٌ لِتَعْلِيمِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ بِالنَّظَرِ وَيُسَمَّى هَذَا الْقِسْمُ بِالمَكْتَبِ. وَيُوجَدُ بِالْجَامِعَةِ مَكْتَبَةٌ كَبِيرَةٌ، فِيهَا كُتُبٌ عِلْمِيَّةٌ قَدِيمَةٌ يَسْتَفِيدُ مِنْهَا الْأَسَاتِذَةُ وَالطُّلَابُ. وَعَدَدُ الطُّلَابِ فِي الْجَامِعَةِ فِي سَنَةِ ١٣٠٤ هـ الْفَائِ وَتَسْمِيَانَةِ طَالِبٍ فِي فُرُوعِهَا الْمُخْتَلِفَةِ.	جامعہ میں ایک شعبہ قرآن حفظ کروانے کے لیے موجود ہے جس میں طلباء دیبانی قرآن یاد کرتے ہیں۔ اور ایک شعبہ قرآن کو دیکھ کر پڑھانے کا ہے اور اس شعبہ کو مکتب کہتے ہیں۔ اور جامعہ میں ایک بڑی لاہریری موجود ہے، جس میں بہت سی علمی اور قیمتی کتابیں موجود ہیں جن سے اساتذہ اور طلباء فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سال ۱۳۰۴ھ میں جامعہ میں اور اس کی مختلف شاخوں میں طلباء کی تعداد دو ہزار پانچ سو تھی۔

(۵) اردو عبارت کی عربی بنا میں۔

ط:

اردو	عربی
جامعہ العلوم الاسلامیہ کے بانی حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے جب اس جامعہ کو شروع فرمایا تو اس وقت درجہ شخص سے شروع کیا تھا۔ اس درجہ میں اس طالب علم تھے۔ اور پہلے اس کا نام "المدرستہ العربیۃ الاسلامیہ" رکھا۔ مولانا نے اس جامعہ پر بہت محنت فرمائی اور اس کے لیے بہت دعائیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی محنت کو قبول فرمایا اور اس میں برکت عطا فرمائی۔ آپ کا انتقال ۳ ذوالقعدہ ۱۳۹۷ھ کو ہوا اور آپ کو جامعہ کے احاطے میں دفن کیا گیا۔	مَوْتِيسُ الْجَامِعَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ فَضِيلُهُ الشَّيْخُ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ يُوْسُفُ الْبَنُوْرِيُّ رَحِمَهُ اللهُ إِذَا ابْتَدَأَ هَذِهِ الْجَامِعَةَ ابْتَدَأَ بِدَرَجَةِ التَّخْصِيصِ۔ وَكَانَتْ فِي هَذِهِ الدَّرَجَةِ عَشْرَةُ الطُّلَّابِ، وَيُسَمَّى بِالْمُدْرَسَةِ الْعَرَبِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ ابْتَدَاءً مَوْلَانَا رَحِمَهُ اللهُ اجْتَهَدَ لِهَذِهِ الْجَامِعَةِ جُلًّا زَعَالِيهِ هَذِهِ الْجَامِعَةِ دَعَوَاتٍ كَثِيرَةً رَقِبَكَ اللهُ جُهْدًا وَيَبَارَكَ فِيهَا۔ فَتَوَفَّى فِي ۳ ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةِ ۱۳۹۷ هِجْرِيَّةً وَدُفِنَ فِي إِحَاطَةِ الْجَامِعَةِ۔

[تیسواں سبق]

## الدَّرْسُ الثَّانِي والثَّلَاثُونَ

### فُصُولُ السَّنَةِ (سال کے موسم)

<p>سال کے چار موسم ہیں۔ وہ سردی اور بہار اور گرمی اور خزاں ہیں۔ سردی کراچی میں معتدل ہوتی ہے اور گرمی میں گرم ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ گرم نہیں ہوتی۔ بہر حال لاہور میں سردی بہت ٹھنڈی ہوتی ہے اور گرمی بہت گرم ہوتی ہے۔ پاکستان گرم ملک ہے۔ اس میں سال کے اکثر دنوں میں گرمی شدید ہوتی ہے اور گرمیوں میں بارش ہوتی ہے تو گرمی معتدل ہو جاتی ہے اور نضا خوش گوار ہو جاتی ہے۔ اور معتدل ممالک میں سردی میں ٹھنڈک شدید نہیں ہوتی۔ اور گرمی میں گرمی شدید نہیں ہوتی۔ پاکستان میں سورج بہت ہی کم چھپتا ہے۔ بہر حال یورپی ممالک میں تو سورج سال کے اکثر دنوں میں چھپ جاتا ہے اور آسمان میں بادل زیادہ ہوتے ہیں اور بارشیں زیادہ ہوتی ہیں۔</p>	<p>فُصُولُ السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ: هِيَ الشِّتَاءُ وَالرَّبِيعُ وَالصَّيْفُ وَالْخَرِيفُ. أَشْتَاءُ فِي كَرَاتِيهِ مُعْتَدِلٌ وَالصَّيْفُ فِيهَا حَارٌّ لَكِنَّهُ لَيْسَ بِشَدِيدٍ الْحَرَارَةِ. أَمَّا فِي لَاهُورَ فَالشِّتَاءُ بَارِدٌ جِدًّا وَالصَّيْفُ حَارٌّ جِدًّا. بِپَاكِسْتَانِ بِلَادٌ حَارَّةٌ يَشْتَدُّ فِيهَا الْحَرُّ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ. وَتَنْزِلُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا. فَتُعْتَدِلُ الْحَرَارَةُ وَتُلَطِّفُ الْجَوَّ. وَفِي الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ لَا يَشْتَدُّ الْبَرْدُ شِتَاءً وَلَا يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيهَا صَيْفًا لَا تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بِپَاكِسْتَانِ إِلَّا قَلِيلًا. أَمَّا فِي الْبِلَادِ الْأُرُوبِيَّةِ فَتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ، وَتَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي السَّمَاءِ وَيَكْثُرُ نَزُولُ الْأَمْطَارِ.</p>
---	--

سوالات	جوابات
<p>ماہیں فُصُولُ السَّنَةِ؟ سال کے موسم کون کون سے ہیں؟ هل الشِّتَاءُ شَدِيدٌ فِي كَرَاتِيهِ؟</p>	<p>هِيَ الشِّتَاءُ وَالرَّبِيعُ وَالصَّيْفُ وَالْخَرِيفُ وہ سردی، بہار، گرمی اور خزاں ہیں لَا نَلِ الشِّتَاءَ مُعْتَدِلٌ فِي كَرَاتِيهِ</p>

کیا کراچی میں سردی سخت ہوتی ہے؟  
هَلِ الصَّيْفُ فِيهَا مُعْتَدِلٌ؟

کیا کراچی میں گرمی معتدل ہوتی ہے؟

کیفِ شتاءٍ لاَ هَوْرٌ وَكَيْفِ صَيْفِهَا؟  
لاہور کی سردی کیسی ہے اور اس کی گرمی کیسی ہے؟

هَلِ بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ مُعْتَدِلَةٌ؟

کیا پاکستان ایک معتدل ملک ہے؟

هَلِ يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيهَا فِي قُصُولِ الصَّيْفِ؟

کیا پاکستان میں گرمیوں کے موسم میں سخت گرمی ہوتی ہے؟

وَهَلِ تَكْثُرُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا؟

کیا پاکستان میں گرمیوں میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں؟

مَاذَا تَوَثَّرَ الْأَمْطَارُ فِي الْحَبْوِ؟

بارشیں فضا میں کیا اثر پیدا کرتی ہیں؟

هَلِ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانٍ كَثِيرًا؟

کیا سورج پاکستان میں اکثر چھپا رہتا ہے؟

كَيْفِ شِتَاءُ الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ؟

معتدل ممالک کی سردیاں کیسی ہوتی ہیں؟

وَكَيْفِ صَيْفِهَا؟

اور وہاں کی گرمی کیسی ہوتی ہے؟

نہیں بلکہ سردی کراچی میں معتدل ہوتی ہے  
لَا، بَلِ الصَّيْفُ فِيهَا حَارٌّ لَكِنَّهُ لَيْسَ بِشَدِيدٍ الْحَرَارَةَ

نہیں بلکہ کراچی میں گرمی گرم ہوتی ہے لیکن زیادہ گرم نہیں ہوتی

شِتَاءٌ لَا هَوْرٌ بَارِدٌ جِدًّا، وَصَيْفُهَا حَارٌّ جِدًّا  
لاہور کی سردی بہت ٹھنڈی ہوتی ہے اور اس کی گرمی بہت گرم ہوتی ہے

لَا، بَلِ بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ حَارَّةٌ

نہیں بلکہ پاکستان گرم ملک ہے

نَعَمْ، يَشْتَدُّ فِيهَا الْحَرُّ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ

جی ہاں پاکستان میں سال کے اکثر دنوں میں گرمی ہوتی ہے

نَعَمْ، تَكْثُرُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا

جی ہاں پاکستان میں گرمیوں میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں

إِنَّمَا تُعْتَدِلُ الْحَرَارَةُ وَتَنْطَفِئُ الْحَبْوُ

وہ گرمی کو معتدل اور فضا کو خوشگوار کر دیتی ہیں

لَا تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانٍ إِلَّا قَلِيلًا

نہیں سورج پاکستان میں بہت کم چھپا رہتا ہے

لَا يَشْتَدُّ الْبُرْدُ فِيهَا شِتَاءً

وہاں سردیوں میں ٹھنڈ زیادہ نہیں پڑتی

وَلَا يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفًا

اور گرمیوں میں گرمی سخت نہیں ہوتی

هَلْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي الْبِلَادِ الْأَنْدَلُوسِيَّةِ؟	نَعَمْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيهَا فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ
کیا سورج یورپی ممالک میں چھپا رہتا ہے؟	جی ہاں سورج ان ممالک میں سال کے اکثر دلوں میں چھپا رہتا ہے
وَهَلْ تَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي سَمَائِهَا؟	نَعَمْ، تَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي سَمَائِهَا
کیا ان کے آسمان میں بادل اکثر چھائے رہتے ہیں؟	جی ہاں ان کے آسمان میں بادل اکثر چھائے رہتے ہیں
وَهَلْ يَكْثُرُ نَزُولُ الْأَمْطَارِ وَالْثَّلُوجِ فِيهَا؟	نَعَمْ يَكْثُرُ نَزُولُ الْأَمْطَارِ وَالْثَّلُوجِ فِيهَا
اور کیا ان ممالک میں بارش اور برف زیادہ پڑتی ہے؟	جی ہاں ان ممالک میں بارش اور برف زیادہ پڑتی ہے

## تَحْوِينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں مذکور فعل مضارع کے صیغے لکھیں۔

حل: يَشْتَدُّ تَنْزِلُ تُعِيلُ تُلْطِفُ تَحْتَجِبُ تَكْثُرُ

(۲) مذکورہ فعل مضارع کے صیغوں کو ماضی کے صیغوں میں بدلو۔

حل: فعل ماضی کے صیغے: اِشْتَدَّ نَزَلَتْ عَدَلْتُ لَطَفْتُ اِخْتَجَبَتْ كَثُرَتْ

(۳) بارش ہونے کے وقت فضاء کی کیفیت کو دس جملوں میں بیان کریں۔

حل: اَنْظُرْ فِيْ اَيَّامِ الشِّتَاءِ الْغُيُومَ السَّوْدَاءَ الَّتِي تَتَلَبَّدُ فِي السَّمَاءِ۔ فَتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ  
عَنِ الْكَائِنَاتِ۔ فَتَهَبُّ الرِّياحُ وَيَبْرُدُ الْجَوُّ۔ فَلَيْسَ لَهُمْ صَوْتٌ اِصْطِدَامِ الْغُيُومِ  
فَاَشَاهِدُ بَرَقَ السَّمَاءِ وَيَقْصِفُ الرَّعْدُ لَمَّا يَنْزِلُ الْمَطَرُ الْغَزِيرُ۔ وَرَأَيْتُ النَّاسَ  
يَلْبَسُونَ الثِّيَابَ الصُّوفِيَّةَ الَّتِي تَقِيهِمْ عَنِ الْبَرْدِ۔ وَرَأَيْتُ الْمِظْلَاطِ فِي اَيْدِ النَّاسِ  
لِلتَّحَفُّظِ عَنِ الْمَطَرِ وَالثَّلْجِ۔

(۴) دیئے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

اردو	عربی
مارچ کے تیسرے ہفتے میں موسم بہار یعنی پھولوں اور رنگ کا موسم شروع ہوتا ہے تو درخت سبچے نکالتے ہیں اور پھول نکالتے ہیں اور پرندے اڑنے لگتے ہیں اور بچے نکالتے ہیں۔ اور اس موسم میں فضاء معتدل ہو جاتی ہے۔ پس ہم سردی کی ٹھنڈک اور گرمیوں کی گرمی محسوس نہیں کرتے۔ ہم بہار کے دنوں میں باغوں کی سیر کرتے ہیں پس ہم ان باغوں کو خوبصورت اور ہزرتوں والے اور اچھی خوشبودار والے پھولوں اور گلاب کے پھولوں اور کلیوں اور رنگس اور ریحان کے پھولوں سے سجا ہوا دیکھتے ہیں۔	فِي الْأُسْبُوعِ الثَّالِثِ مِنْ شَهْرِ مَارَسْ يَبْتَدِئُ فَمُصَلِّ الرِّبِيعِ، فَمُصَلِّ الزَّهْرِ وَالْحَبَاةِ. فَتُورِقُ الْأَشْجَارُ. وَتَنْفُثُ الْأَرْهَارُ. وَتَبْيَضُّ الطُّيُورُ وَتَقْرُحُ وَفِي هَذَا الْفَصْلِ يَعْتَدِلُ الْجَوْ قَلًا نَحْسُ بَرْدِ الشِّتَاءِ وَلَا حَرَّ الصَّيْفِ تَزُورُ الْحَدَابِي فِي أَيَّامِ الرِّبِيعِ قَنَرُهَا مَزِينَةٌ بِأَزْهَارٍ جَمِيلَةٍ وَأَوْرَاقِهَا الْخَضْرَاءُ وَطَبِيبَةُ الرَّائِحَةِ يُوْرُودُهَا وَأَزْهَارُهَا وَنَرَجِسُهَا وَنَحَائِهَا.

(۵) دی گئی عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اردو	عربی
آج آسمان صاف ہے سورج چمک رہا ہے فضا گرم ہے سمندر ٹھہرا ہوا ہے سمندر کا کنارہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے بچے ریت پر کھیل رہے ہیں تھانے کا لباس پہنے ہوئے ہیں چند قدم پانی میں چلتے ہیں پھر ڈرکے مارے پانی سے نکل آتے ہیں اور ریت پر دوڑتے ہیں اور کھیلتے ہیں	السَّمَاءُ صَافِيَةٌ الْيَوْمَ الشَّمْسُ تَلْمَعُ الْجَوُّ دَافٍ الْبَحْرُ هَادِي شَاطِئُ الْبَحْرِ تَلُوَحُ بِجَمِيلٍ أَجْدَا تَلْعَبُ الْأَطْفَالُ عَلَى رِمَالٍ وَقَدْ لَبَسُوا ثِيَابَ الْبَحْرِ يَمْشُونَ فِي لَمَاءٍ بِضْعَةَ الْأَقْدَامِ لَمْ تَخْرُجُونَ مِنَ الْمَاءِ خَوْفًا وَيَسْرَعُونَ عَلَى الرِّمَالِ وَيَلْعَبُونَ

## الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ

### آدَابُ التَّلْمِيزِ فِي الْمَدْرَسَةِ

(مدرسے میں شاگرد کے آداب)

<p>اے پیارے شاگرد!</p> <p>تیرا مدرسہ دوسرا گھر ہے جس میں تو اپنی زندگی کی سب سے اچھی گھڑیاں گزارتا ہے۔ مدرسے میں ایسے خاندان کے ساتھ زندگی گزارتا ہے جو تیرے بھائیوں کی طرح طلباء اور تیرے باپ کی طرح اساتذہ سے مل کر رہتا ہے۔ پس اس خاندان میں تو خوش بخت اور محبوب ہو جائے اور اس کے لیے تجھے درج ذیل نصائح پر عمل کرنا چاہیے:</p>	<p>أَيُّهَا التَّلْمِيزُ الْعَزِيزُ!</p> <p>مَدْرَسَتُكَ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي الَّذِي تَقْضِي فِيهِ أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ تَعِيشُ فِيهِ مَعَ أَشْرَفِ تَتَأَلَّفُ مِنْ إِخْوَانِكَ التَّلَامِيزِ وَأَبَائِكَ الْمُعَلِّمِينَ. فَلَئِنْ تَكُنْ سَعِيدًا مُخْبُوتًا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ، يَنْبَغِي أَنْ تَعْمَلَ بِالنَّصَائِحِ الْآتِيَةِ:</p>
<p>۱۔ یہ کہ تو نیک سے صحیح سویرے بیدار ہوتا کہ تو مناسب وقت میں وضو کر لے اور نماز پڑھ لے۔ اور اپنے صاف ستھرے کپڑے پہن لے۔ اور اپنی نئی کتابیں اور سامان لے لے۔ اور مدرسے چلا جائے۔</p>	<p>رَ أَنْ تَقُومَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا، لِتَسْتَطِيعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وَتُصَلِّيَ وَتَلْبَسَ مَلَابِسَكَ النَّظِيفَةَ وَتَأْخُذَ كُتُبَكَ وَأَدَوَاتِكَ وَتَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ.</p>
<p>۲۔ یہ کہ اپنے بھائیوں سے حدہ میثاقی کے ساتھ ملے اور پہلے ان کو سلام کرے اور ان کو ان کے اچھے ناموں سے پکارے۔</p>	<p>رَ أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالْبَشَاشَةِ وَتَبْدَأَهُمْ بِالْحَيَّةِ وَتَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ.</p>
<p>۳۔ یہ کہ تو اپنے پڑھائی کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اور اس میں بیٹھنے کے دوران باتوں اور شور سے بچے۔</p>	<p>رَ أَنْ تَجْتَنِبَ الْحَدِيثَ وَالضُّوْءَاءَ حِينَ سَارِكَ إِلَى مُجَرَّةِ الدِّرَاسَةِ وَحِينَ جُلُوسِكَ فِيهَا.</p>

۴۔ اَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ اَبَائِكَ  
الْمُعَلِّمِينَ حِينَ دُخُولِهِمْ حُجْرَةَ  
الدَّرْسِ لَمْ تَجْلِسْ مُضْغِيًا مُنْتَبِهًا۔  
۳۔ یہ کہ تو اپنی پڑھائی کے کمرے میں داخل  
ہوتے وقت اپنے باپ کی طرح اساتذہ کو سلام  
کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے پھر توجہ کے ساتھ  
ہوشیار ہو کر بیٹھے۔

۵۔ اَلَا تَرْفَعُ صَوْتَكَ عَالِيًا اَوْ تَخْرُجُ  
مِنْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ فِي الْفِتْرَةِ  
الْقَصِيرَةِ الَّتِي بَيْنَ كُلِّ دَرْسَيْنِ۔  
۵۔ یہ کہ تو اپنی آواز اونچی نہ کرے اور نہ اس  
چھوٹے سے وقفے میں پڑھائی کے کمرے سے  
لگے جو وقفہ دو سہنوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔

۶۔ اَنْ تَلْعَبَ مَعَ اِخْوَانِكَ فِي  
فِتْرَاتِ الرَّاحَةِ الْاَلْعَابِ الَّتِي لَا تَنْصُرُ  
بِالصِّحَّةِ اَوْ الْخُلُقِ، فَلَا تَلْعَبَ اَلْعَابَا  
ذَاتَ خَطَرٍ وَلَا تَرْفَعُ صَوْتَكَ  
بِالصِّيَاحِ، وَلَا تَتَمَرَّأَ حَدًّا، اَوْ تُخَاطِبُهُ  
بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ۔  
۶۔ یہ کہ تو اپنے بھائیوں کے ساتھ آرام کے  
وقفے میں وہ کھیل کھیلے جو صحت اور اخلاق کو نقصان  
نہ دے، پس تو خطرناک کھیل مت کھیل اور چیخ  
چلا کر اونچی آواز نہ کر اور نہ ہی کسی کو گالی دے اور  
نہ ہی کسی کو ایسے نام کے ساتھ آواز دے کہ جواس  
کو پسند نہ ہو۔

۷۔ اَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ اَدَّى اِلَيْكَ  
مُسَاعَدَةً مِنْ اِخْوَانِكَ، اَوْ خَدَمٍ  
الْمَدْرَسَةِ، لِاَنَّ هَذَا يَدُلُّ عَلَى حُسْنِ  
اَدَبِكَ، وَيَزِيدُ فِي مَحَبَّتِهِمْ لَكَ۔  
۷۔ یہ کہ تو اپنے بھائیوں اور مدرسے کے  
ملازمین میں ہر اس آدمی کا شکر یہ ادا کرے جو تیری  
مدد کرے کیونکہ یہ بات تیرے حسن ادب پر  
دلالت کرتی ہے اور ان کی محبت کو تیرے لیے  
زیادہ کرتی ہے۔

۸۔ اَنْ تُحَافِظَ عَلَى سَلَامَةِ اَدْوَاتِكَ  
وَنَظَافَتِهَا، وَتَرْتِيبِهَا فِي مَكْتَبِكَ،  
لِيَسَهَّلَ عَلَيْكَ اِخْرَاجُهَا عِنْدَ  
الْحَاجَةِ۔  
۸۔ یہ کہ تو اپنے ڈیک میں اپنے سامان کی  
حفاظت اور اس کی صفائی اور اس کی ترتیب کا خیال  
رکھے تاکہ ضرورت کے وقت اس کو نکالنا تیرے  
لیے آسانی کا باعث ہو۔



<p>۹۔ یہ کہ تو مدرسے اور اس کے سامان کا خیال رکھے جیسا کہ تو اپنے گھر اور گھر کے سامان کا خیال رکھتا ہے۔ پس دیواروں پر کچھ نہ لکھے یا پانی کی ٹوٹیاں کھلی نہ چھوڑے یا کھڑکیوں کے شیشوں کو نہ توڑے یا دواتوں کی روشنائی کو زمین پر نہ گرائے۔</p> <p>۱۰۔ یہ کہ تو اپنی ہر ذمہ داری کو اس کے وقت پر ہی پورا کرے اور آج کے کام کو کل پر مت چھوڑے اس لیے کہ ہر دن کا ایک مخصوص کام ہوتا ہے۔</p>	<p>۹۔ اَنْ تُحَافِظَ عَلَى الْمَدْرَسَةِ وَآثَانِهَا، كَمَا تُحَافِظُ عَلَى بَيْتِكَ وَمَا فِيهِ مِنْ أَمْتِيَةٍ، فَلَا تُكْتَبُ شَيْئًا عَلَى الْجُدْرَانِ، أَوْ تُتْرَكَ صَنَابِيزُ الْبَهَائِ مَفْتُوحَةً أَوْ مُخْطَمٌ زُجَاجُ الشُّبَايِطِ، أَوْ تُلْقَى مِذَاذُ الْحَاظِرِ عَلَى الْأَرْضِ۔</p> <p>۱۰۔ اَنْ تُؤَدِّيَ كُلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فِي وَقْتِهِ، وَلَا تُؤَخِّرَ عَمَلٌ يَوْمَكَ إِلَى غَدِكَ، فَإِنْ لِكُلِّ يَوْمٍ عَمَلًا۔</p>
<p>۱۱۔ یہ کہ تو اس حال میں مدرسے والیں لوٹے کہ دوسروں کے دل جمع سے خوش ہوں تاکہ اللہ جمع سے خوش رہے۔ اور حیرے لیے تیری زعمگی میں سلامتی اور برکت لکھ دے۔</p>	<p>۱۱۔ اَنْ تَصْرِفَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَالْقُلُوبُ رَاحِيَةً عَنْكَ، لِيَرْضَى اللَّهُ عَنْكَ وَيَكْتُبَ لَكَ السَّلَامَةَ وَالْبَرَكَةَ فِي حَيَاتِكَ۔</p>

سوالات	جملات
<p>مَا هُوَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي لِلتَّلْمِيزِ؟ شاگرد کا دوسرا گھر کونسا ہے؟ أَيْنَ تُقْضَى أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ؟ تو اپنی زعمگی کے اچھے لمحات کہاں گزارتا ہے؟ مِمَّنْ تَكُونُ أَسْرَةً الْمَدْرَسَةِ؟</p>	<p>الْمَدْرَسَةُ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي لِلتَّلْمِيزِ مدرسہ شاگرد کا دوسرا گھر ہے أَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِي فِي الْمَدْرَسَةِ میں اپنی زعمگی کے اچھے لمحات مدرسے میں گزارتا ہوں تَكُونُ أَسْرَةً الْمَدْرَسَةِ مِنَ الْخَوَلَى التَّلَامِيزِ وَأَبَائِ الْمَعْلَمِينَ</p>

کن لوگوں سے مدرسے کا خاندان بنا ہے؟

هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ مُحَبُّوْنَا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ؟

کیا تو اس خاندان میں محبوب بننا چاہتا ہے؟

كَيْفَ تَكُونُ مُحَبُّوْنَا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ؟

تو کیسے اس خاندان میں محبوب بنے گا؟

مَا فَايِدَةُ التَّبَكُّيرِ فِي الْقِيَامِ؟

صبح جلدی اٹھنے کا کیا فائدہ ہے؟

كَيْفَ تَلْقَى إِخْوَانَكَ؟

تو اپنے بھائیوں کو کیسے ملتا ہے؟

وَكَيْفَ تَدْعُوهُمْ؟

اور تو ان کو کیسے بلاتا ہے؟

كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟

تو پڑھائی کے کمرے میں کیسے بیٹھتا ہے؟

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا قَدَّمَ إِلَيْكَ أَحَدُ الْمُسَاعِدَةِ؟

جب کوئی آپ کو مدد دیتا ہے تو آپ کیا کرتے

ہیں؟

مدرسے کا خاندان میرے بھائیوں جیسے طلباء اور باپ جیسے استادوں سے بنا ہے

نَعَمْ أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ مُحَبُّوْنَا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ

ہاں میں اس خاندان میں محبوب بننا چاہتا ہوں

إِذَا عَمِلْتُ بِالنَّصَائِحِ أَكُونُ مُحَبُّوْنَا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ

میں جب ان نصیحتوں پر عمل کروں گا تو اس

خاندان میں محبوب بن جاؤں گا

يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَسْتَعِدَّ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ

انسان مناسب وقت میں وضو اور تیاری کر سکتا

ہے

الْقِيَامُ إِخْوَانِي بِالْبَشَاشَةِ

میں اپنے بھائیوں کو خندہ پیشانی سے ملتا ہوں

أَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ

میں ان کو ان کے اچھے اچھے ناموں سے بلاتا ہوں

أَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ

میں پڑھائی کے کمرے میں سکون اور وقار

کے ساتھ بیٹھتا ہوں

أَشْكُرُهُ عَلَى هَذِهِ الْمُسَاعَدَةِ

میں اس مدد پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں

مَا قَابِدَةً تَرْتِيبُ الْأَدَوَاتِ؟

سامان کی ترتیب کا کیا فائدہ ہے؟

كَيْفَ تُحَافِظُ عَلَى أَثَابِ الْمَدْرَسَةِ؟

تو مدرسے کے سامان کی حفاظت کیسے کرتا

ہے؟

هَلْ تُؤَدِّي كُلَّ عَمَلٍ فِي وَقْتِهِ؟

کیا تو ہر کام اپنے وقت پر کرتا ہے؟

مَا قَابِدَةً حُسْنِ السَّيْرِ وَالسُّكُونِ؟

اچھی سیرت اور اچھے برتاؤ کا کیا فائدہ ہے؟

قَابِدَةً سَهْوَلَةً إِخْرَاجُهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ

اس کا فائدہ ضرورت کے وقت نکالنے کی

سہولت ہے

أَحَافِظُ عَلَيْهَا كَمَا أَحَافِظُ عَلَى أَثَابِ بَيْتِي

میں اس کی ایسے حفاظت کرتا ہوں جیسے اپنے

گھر کے سامان کی کرتا ہوں

نَعْمَ، أَحَافِظُ أَنْ أُوَدِّيَ كُلَّ عَمَلٍ فِي وَقْتِهِ

ہاں میں ہر کام اپنے وقت پر کرنے کی کوشش

کرتا ہوں

يَكُونُ صَاحِبَهُ مَحْبُوبًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ

النَّاسِ

ایسا آدمی اللہ اور لوگوں کے نزدیک محبوب ہوتا

ہے

## تَمَرِّين (مشق)

(۱) مذکورہ سبق میں موجود فعل مضارع منصوب کے صیغے تلاش کریں۔

حل: فعل مضارع کے کلمات:

أَنْ تَكُونَ، أَنْ تَعْمَلَ، أَنْ تَقُومَ، أَنْ تَسْتَطِيعَ، أَنْ تَتَوَضَّأَ، أَنْ تُصَلِّيَ،  
أَنْ تَلْبَسَ، أَنْ تَأْخُذَ، أَنْ تَذْهَبَ، أَنْ تَلْقَى، أَنْ تَبْدَأَ، أَنْ تَدْعُو، أَنْ تَتَجَنَّبَ،  
أَنْ تَعِيفَ، أَنْ تَجْلِسَ، أَنْ تَرْقِعَ، أَنْ تَخْرُجَ، أَنْ تَلْعَبَ، أَنْ تَشْكُرَ، أَنْ تُحَافِظَ،  
أَنْ يَسْهَلَ، أَنْ تُؤَدِّيَ، أَنْ تُؤَخِّرَ، أَنْ تَتَصَرَّفَ، أَنْ يَرُدُّهُ، أَنْ يَكْتُبَ

(۲) مذکورہ فعل مضارع کے مینوں سے فعل ماضی بنائیں۔

حل: فعل ماضی کے صیغے:

كُنْتُ، عَمِلْتُ، قُمْتُ، اسْتَطَعْتُ، تَوَضَّأْتُ، صَلَّيْتُ، لَبَسْتُ، أَخَذْتُ، ذَهَبْتُ،  
لَقِيتُ، بَدَأْتُ، دَعَوْتُ، تَجَنَّبْتُ، وَقَفْتُ، جَلَسْتُ، رَفَعْتُ، خَرَجْتُ، لَعَبْتُ، شَكَرْتُ،  
حَافِظْتُ، سَهَلَ، أَدَيْتُ، أَخَّرْتُ، انْتَصَرَفْتُ، رَدُّهُ، كَتَبَ۔

(۳) موزوں شاعروں کے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: يَحِبُّ عَلَى التَّلْمِيزِ أَنْ يَتَّخِذَ بِصِفَاتِ نَبِيلَةٍ كَالْحِلْمِ وَالزُّهْدِ، وَالصَّبْرِ  
وَالْقَنَاعَةِ، وَيَحِبُّ أَنْ يَتَجَنَّبَ الْأُمُورَ الْخَبِيثَةَ الَّتِي تُشِيرُ شَانَ الْعُلَمَاءِ مِثْلَ  
السُّوَالِ وَأَضَاعَةِ الْمَالِ، وَيَنْهَى أَنْ يَتَلَقَّى عُلُومًا عَالِيَةً مِثْلَ الْكِتَابِ وَالسُّنَنِ  
وَالْفِقْهِ وَيَتَّبَعِدُ عَنْ عُلُومٍ لَا فَايِدَةَ لَهَا. وَأَيْضًا يَحِبُّ عَلَى التَّلْمِيزِ أَنْ يُغْنِيَ نَفْسَهُ  
وَيَزْهَدَ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ۔ وَيَتَّقِي اللَّهَ لِيَجْعَلَ اللَّهُ لَهُ مَخْرَجًا۔

(۴) دی گئی عربی مہارت کا ترجمہ کریں۔

عربی	اُردو
<p>الْبَيْتُ مَدْرَسَةٌ وَالْأُمُّ مَدْرَسَةٌ وَالْأُسْرَةُ مَدْرَسَةٌ وَالطِّفْلُ يَتَعَلَّمُ فِي الْبَيْتِ وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الْأُمِّ وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الْأُسْرَةِ فَإِذَا كَانَتِ الْأُمُّ مُؤْمِنَةً صَالِحَةً وَمُتَعَلِّمَةً تُرَبِّي أَوْلَادَهَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْخُلُقِ وَالْآدَابِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَتَحْفَظُهُمْ مِنَ الْقَسَادِ وَفُرْكَائِ الدُّوْجِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرُّوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ۔</p>	<p>گھر مدرسہ ہے اور ماں مدرسہ ہے اور خاندان مدرسہ ہے۔ اور بچہ گھر میں سیکھتا ہے اور ماں سے سیکھتا ہے اور خاندان سے سیکھتا ہے۔ پس جب ماں نیک، ایمان والی اور تعلیم یافتہ ہو تو وہ اپنی اولاد کی تربیت ایمان اور اخلاق اور اسلامی آداب کے مطابق کرتی ہے اور بچوں کو برائی اور برے ساتھیوں سے بچاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچے سات سال کو پہنچ جائیں تو ان کو نماز کا حکم کرو اور جب دس سال کو پہنچ جائیں تو اس پر ان کو مارو اور بستر میں ان کو الگ کر دو۔</p>

(۵) دیے گئے اُردو جملوں کی عربی بناؤ۔

اُردو	عربی
<p>تعلیم کے کئی مراحل ہیں۔ پرائمری، مل، میٹرک، انٹر، بی اے، ایم اے اور ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی)۔ اعلیٰ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہوتی ہے۔ علم نافع وہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کام آئے۔ ایسے علم سے اللہ کی پناہ جو انسان کو نفع نہ دے۔</p>	<p>لِلتَّغْيِيمِ مَرَاجِلٌ أُنْفِ الْأَوَّلِيَّةُ وَالْإِعْدَادِيَّةُ وَالثَّانِيَّةُ الْعَامَّةُ وَالثَّانِيَّةُ الْخَاصَّةُ، وَالْيَسَائِسُ، وَالذُّكُورَةُ وَالنِّسَاءُ الْعَالِي يُكُونُ فِي الْكُلِّيَّاتِ وَالْجَامِعَاتِ۔ الْعِلْمُ النَّافِعُ هُوَ الَّذِي يُبْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْعِيَادُ بِاللَّهِ مِنَ الْعِلْمِ الَّذِي لَا يَنْفَعُ الْإِنْسَانَ۔</p>

اچھے سوال سبق

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْبَثَلَاثُونَ

## حِکَايَةُ تَلْمِيزٍ (ایک شاگرد کی کہانی)

إِعْتَادَ تَلْمِيزٌ أَنْ يَأْتِيَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَكَانَ ضَاطِطَ الْمَدْرَسَةِ يُعَاقِبُهُ بِالْحَبْسِ أَمْرَ النَّهَارِ. وَلَمَّا كُنْتُ ذَلِكَ مِنْهُ كَانَ يَطْرُدُهُ إِذَا تَأَخَّرَ. فَكَانَ لَا يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُ فِي الْمَنْزِلِ لِأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ. وَإِذَا سَأَلَ وَاحِدًا مِنْ إِخْوَانِهِ التَّلَامِيزِ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُجِبْهُ، لِأَنَّهُ كَانَ مَشْهُورًا عِنْدَ الْمُعَلِّمِينَ وَالتَّلَامِيزِ بِقِلَّةِ الْأَدَبِ وَسُوءِ الْخُلُقِ. وَلَمَّا رَسَبَ فِي فِرْقَتِهِ سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ طُرِدَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. فَكَانَ كُلَّمَا أَدْخَلَهُ أَبُوهُ مَدْرَسَةً طَرَدَتْهُ لِسُوءِ أَخْلَاقِهِ وَعَدَمِ مَوَاطَنَتِهِ.

ایک شاگرد نے عادت بنالی کہ وہ بعض دنوں میں مدرسے میں دیر سے آتا تھا۔ تو مدرسے کا ناظم اس کو آخر دن تک روک لینے کی سزا دیتا رہا۔ اور جب وہ اس سے اور زیادہ ہونے لگا تو ناظم اسے نکال دیتا۔ جب اس کو دیر ہوتی تو وہ جو گھر میں پڑھا تھا اسے سمجھ میں نہ آتی تھی۔ کیونکہ اس نے اس کی شرح استاد سے نہ سنی ہوتی تھی۔ اور جب وہ اپنے بھائیوں جیسے شاگردوں میں سے کسی سے پوچھتا تو وہ اسے جواب نہ دیتا کیونکہ وہ استادوں اور شاگردوں کے نزدیک بے ادبی اور بد اخلاقی کی وجہ سے مشہور ہو چکا تھا۔

اور جب وہ مسلسل دو سال اپنی جماعت میں نفل ہوا تو اس کو مدرسے سے نکال دیا گیا۔ تو جب اس کا باپ اسے مدرسے میں داخل کروانا تو مدرسہ اسے اس کے برے اخلاق اور غیر حاضری کی وجہ سے نکال دیتا۔

<p>اور اتفاق سے اس کا باپ مر گیا۔ تو وہ مدارس سے کٹ گیا اور برے لوگوں کے ساتھ دوستی کر لی اور ان کے راستہ پر چل پڑا اور اس کی ماں اس کی تربیت سے بے بس ہو گئی تو اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ پس اس کو کچھ حاصل نہ ہوا جو وہ اپنے اوپر خرچ کرتا۔ اور وہ مجبور ہو گیا کہ وہ کسی دکان میں جوتے پالش کرنے والا کام کرے۔</p> <p>اور جب مدرسے سے کامیاب ہونے والے اپنے بھائیوں میں سے کسی کو دیکھتا تو وہ روتا اور ایسے وقت میں پشیمان ہوا کہ جب پشیمانی نے اس کو کوئی قلم نہ دیا۔</p>	<p>وَأَتَقَى أَنْ مَاتَ أَبُوهُ، فَالْقَطَرُ هُوَ عَيْنُ الْمَدَارِسِ وَصَحِيبُ الْأَشْرَارِ وَسَارَ بِبُزْتِهِمْ وَعَجَزَتْ أُمُّهُ عَنْ تَرْبِيَتِهِ، فَأَهْمَلَتْهُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْفِقُهُ عَلَى نَفْسِهِ۔ وَأَضْطَرَّ أَنْ يَشْتَغِلَ مَسَاجِدًا بِلَا حِذْيَةٍ فِي بَعْضِ الْحَوَانِئِ۔</p> <p>وَكَانَ كُلَّمَا رَأَى وَاحِدًا مِنْ إِخْوَانِهِ السَّاجِدِينَ فِي الْمَدْرَسَةِ بَكَى وَكَيْدَمَ وَقْتُ لَا يَنْفَقُ النَّدَمَ۔</p>
--	--

سوالات	جوابات
<p>علیٰ آتی مثنیٰ باعتاد التلیٰ؟ شاگرد نے کس چیز کی عادت ڈال لی تھی؟</p>	<p>إِعْتَادَ أَنْ يَأْتِيَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا اس نے مدرسے میں تاخیر سے آنے کی عادت ڈال لی تھی؟</p>
<p>كَيْفَ كَانَ يَحَاقِبُهُ ضَايِطُ الْمَدْرَسَةِ؟ مدرسے کا ناظم اس کو کیسے مزادیتا تھا؟</p>	<p>كَانَ يَحْبِسُهُ آخِرَ النَّهَارِ وہ اس کو آخر دن تک روکے رکھتا تھا</p>
<p>كَيْفَ كَانَ يَحَاقِبُهُ لَمَّا كَثُرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ؟ اور جب یہاں سے زیادہ ہونے لگا تو وہ کیسے مزادیتا تھا؟</p>	<p>كَانَ يَطْرُدُهُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وہ اسے مدرسے سے نکال دیتا تھا</p>
<p>هَلْ كَانَ يَفْقَهُ مَا يَقْرَأُ فِي الْمَنْزِلِ؟ کیا جو وہ گھر میں پڑھتا تھا اس کو سمجھ آتا تھا؟</p>	<p>مَا كَانَ يَفْقَهُ مَا يَقْرَأُ فِي الْمَنْزِلِ جو وہ گھر میں پڑھتا تھا اسے سمجھ میں نہ آتا تھا</p>
<p>لَمَّا ذَاكَ كَانَ لَا يَفْقَهُ؟</p>	<p>لَإِنَّهُ لَمْ تَحْضَرْ شَرْحَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ</p>

(۴) دی گئی عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

يَقُولُ الْأُسْتَاذُ لِلتَّلَامِيذِ: أَطْعَمَ وَالِدَيْكَ وَأَحْبَبَ إِخْوَانَكَ، فَلَا تُعَايِدُ كِبَارَهُمْ وَلَا تُضَرِّبُ صِغَارَهُمْ وَأَعْطِفْ عَلَى خَدَمِكَ وَتَظْمَرْ أَعْمَالَكَ وَأَخْرِضْ عَلَى ذَمِّكَ فِي الْمَنْزِلِ۔ ثُمَّ بَاكِرًا وَاسْتَقِظْ بَاكِرًا فَإِنَّ ذَلِكَ أَدْعَى لِنِشَاطِكَ وَأَسْلَمَ لِعَقْلِكَ وَجَسَدِكَ۔ وَإِذَا خَلَعْتَ مَلَابِسَكَ عِنْدَ النَّوْمِ فَضَعْهَا مُنَظَّمَةً فِي أَمْكِنَتِهَا الْمُعَدَّةِ لَهَا۔ وَإِنَّكَ أَنْ تَرْمِيَ بِهَا فِي شَأَى الْأَمَاكِينِ فَيَضَعُ عَلَيْكَ تَجْعَلُهَا صَبَاحًا۔	اُستاد اپنے شاگرد سے کہتا ہے: اپنے والدین کی اطاعت کرو اور اپنے بھائیوں سے محبت کرو اور ان میں سے بڑوں سے مت جھگڑو اور ان میں سے چھوٹوں کو مت مارو اور اپنے خادموں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرو اور اپنے کام کو مستقیم رکھو اور اپنے گھر میں رہنے کی عادت ڈالو۔ اور جلدی سود اور جلدی بیدار ہوو اس لیے کہ یہ تمہاری چستی کو زیادہ کرنے والا ہے اور تمہاری عقل اور جسم سے۔ زیادہ سلامتی والا ہے۔ اور جب تم سوتے وقت اپنے کپڑے اتار دو تو ان کو ترتیب دو اور ان کو اس کی جگہ پر رکھو، ان کو کوئی جگہوں میں پھینکنے سے باز رہو۔ اس لیے کہ صبح کے وقت ان کو اکٹھا کرنا تمہارے لیے مشکل ہو جائے گا۔
---	---

(۵) دی گئی اردو عبارت کا ترجمہ کریں۔

السُّبُلُ عَادَةً قَبِيحَةٌ الَّتِي يُغَيِّبُ الْإِنْسَانَ مِنْ نَعِيمِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ بَدَلُ الْوَقْتِ بِمَا لَا يَعْنِي أَيْضًا عَادَةً قَبِيحَةٌ۔ قَالَ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ "مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ" كَثْرَةُ الْعِلَاقَاتِ مُضِرَّةٌ جَدًّا لِطَالِبِ هَذِهِ الْعِلَاقَاتِ يُشْتَبِتُ ذَهْنُهُ۔	چستی ایک بُری عادت ہے۔ جو انسان کو دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے محروم کر دیتی ہے۔ وقت کو لایعنی کاموں میں صرف کرنا بھی بُری عادت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ایک شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دے۔" طالب علم کے لیے زیادہ تعلقات بڑھانا بہت مضر ہے۔ یہ تعلقات اس کے ذہن کو پراگندہ کر دیتے ہیں۔
---	--



پیشواں سے

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ الدِّرْبُ بِالْوَالِدَيْنِ (والدین سے اچھا سلوک)

<p>مید کے روز عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنے بیٹے کو دیکھا اس پر ایک پرالی تیس تھی تو وہ رو پڑے تو ان سے اس کے بیٹے لے پوچھا کہ میرے ابا جان آپ کو کس چیز نے زلایا ہے؟ تو عمر بن عبدالعزیزؒ نے کہا اے میرے بیٹے مجھے خدشہ ہے کہ جب بچے تم کو اس قمیص میں دیکھیں گے تو تمہارا دل مید کے روز ٹوٹ جائے گا۔ تو بچے نے کہا: اے امیر المؤمنین دل تو اس آدمی کا ٹوٹتا ہے جس کو اللہ نے اپنی رضا سے محروم کر دیا ہو یا جس نے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی ہو۔ اور مجھے امید ہے کہ اللہ آپ کی خوشی کی وجہ سے راضی ہے۔ تو عمر رو پڑے اور انہوں نے اس بچے کو اپنے سینے سے چمٹا لیا اور اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ میں بوسہ دیا اور اس کے لیے دعا کی۔ تو وہ بچہ اپنے ماں باپ کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ خوش تھا۔</p>	<p>رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ دَرَسَةً يَلْدَا لَهُ يَوْمَ عِيدٍ. وَعَلَيْهِ قَبِيضٌ خَلِقٌ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ: مَا يَبْكِيكَ يَا أَبَتِ؟ فَقَالَ: يَا بَنِي أَخْشَى أَنْ يَنْكَبِرَ قَلْبُكَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ، إِذَا رَأَى الصَّبِيَّانَ بِهَذَا الْقَبِيضِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! إِنَّمَا يَنْكَبِرُ قَلْبُ مَنْ أَعْدَمَهُ اللَّهُ رِضَاةً أَوْ عَنَى أُمَّهُ وَأَبَاهُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ رَاضِيًا بِرِضَاكَ. فَبَكَى عُمَرُ وَصَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَبَّلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَكَانَ أَغْنَى النَّاسِ بَعْدَ أَبِيهِ.</p>
---	--

سوالات	جوابات
مَنْ رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟	رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَدَهُ
عمر بن عبد العزیز نے کس کو دیکھا؟	عمر بن عبد العزیز نے اپنے بیٹے کو دیکھا
فِي أَيِّ يَوْمٍ رَأَى وَلَدَهُ؟	رَأَى وَلَدَهُ فِي يَوْمٍ الْعَبِيدِ
اس نے اپنے بیٹے کو کس دن دیکھا؟	اس نے اپنے بیٹے کو عید کے دن دیکھا
فِي أَيِّ آيَةٍ حَالٍ رَأَى وَلَدَهُ؟	رَأَى وَلَدَهُ وَعَلَيْهِ قَيْمُصْ خَلِقْ
اس نے اپنے بیٹے کو کس حال میں دیکھا؟	اس نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور اس پر پرانی تیس قمی
مَاذَا كَانَ نَأْثَرُهُ بِهَذِهِ الْحَالَةِ؟	بِكَيْ يَهْذِهِ الْحَالَةِ
اس حالت میں اس کا ناثر کیا تھا؟	اس حالت کی وجہ سے وہ رو پڑے
مَا سَبَبُ بُكَاءِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ؟	سَبَبُ بُكَاءِهِ خَشْيَةٌ أَنْ يَنْكَيَرُ قَلْبُ
عمر بن عبد العزیز کے رونے کا سبب کیا تھا؟	وَلَدِهِ
	ان کے رونے کا سبب اس بات کا ڈر تھا کہ ان کے بیٹے کا دل ٹوٹ جائے گا
مَاذَا أَجَابَهُ اللَّهُ حِينَ سَأَلَهُ؟	إِنَّمَا يَنْكَيَرُ قَلْبُ مَنْ حُرِمَ رِضَى اللَّهِ
جس وقت اس نے پوچھا تو اس نے کیا جواب دیا؟	تَعَالَى
مَاذَا فَعَلَ عُمَرُ بَعْدَ مَا سَمِعَ كَلَامَ اللَّهِ؟	بے شک دل تو اس آدمی کا ٹوٹا ہے جو اللہ کی رضا سے محروم ہو
اپنے بیٹے کی بات سننے کے بعد عمر نے کیا کیا؟	بِكَيْ عُمَرُ فَرَحًا وَخَمَّةً إِلَيْهِ
	عمر خوشی سے روئے اور انہوں نے اس کو اپنے ساتھ چٹالیا
أَيْنَ قَبْلَهُ؟	قَبْلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ
اس نے اس کو کہاں بوسہ دیا؟	اس نے اس کی آنکھوں کے بیچ میں بوسہ دیا

<p>کَيْفَ تُعَامِلُ وَالِدَيْكَ؟</p> <p>تو اپنے والدین کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟</p> <p>مَا عَابَدَ قَدِيرُهُمَا؟</p> <p>ان دونوں کے ساتھ اچھے برے کا کیا قاعدہ ہے؟</p>	<p>أَعَامِلُهُمَا بِالْإِحْسَانِ</p> <p>میں ان کے ساتھ نیکی اور احسان کا سلوک کرتا ہوں</p> <p>كَسْبَ رِضَى اللَّهِ تَعَالَى</p> <p>اللہ کی رضا کا حاصل ہونا</p>
---	---

## تَمَرِّينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق سے فعل مضارع کے سینے تلاش کرو۔

حل: يَبْكِي أَخْشَى يَتَكَبَّرُ أَرْجُو يَكُونُ

(۲) مذکور صیغوں کو فعل ماضی میں بدلو۔

حل: بَكَى خَشِيتُ انْكَرَ رَجَوْتُ كَانَ

(۳) والدین اور رشتہ داروں کے حقوق سے متعلق دس جملے لکھیں۔

حل: فَضِّلِ الْوَالِدَيْنِ عَلَى الْأَتْبَاعِ عَظِيمٌ جِدًّا، وَوَرَدَتْ أَحَادِيثُ كَثِيرَةٌ وَأَيَّاتُ كَثِيرَةٌ فِي فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْوَالِدَيْنِ، وَيَقْطَعُ النَّظَرُ عَنِ انْقِلَابِ يَوْجِبُ الْعَقْلُ أَيْضًا الْإِحْسَانَ إِلَى الْوَالِدَيْنِ لِأَنَّهُمَا أَحْسَنَّا إِلَى الْأَوْلَادِ فَعَلَى كُلِّ وَكَلٍ أَنْ يَنْعَمَ لَهَا جَنَاحَ الدَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَيَقُولَ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا، وَأَيْضًا يَجِبُ عَلَيْنَا صَلََةُ الرَّحِيمِ، وَصَلَةُ الرَّحِيمِ صِفَةُ سَامِيَةٍ تُسَمَّى صَاحِبَهَا وَكَرْفَعُهُ دَرَجَاتٍ، وَقَوَائِدُهَا لَا تَحْتَاجُ إِلَى الْبَيَانِ.

(۴) دی گئی عربی مہارت کا ترجمہ کریں۔

حل: عربی مہارت کا ترجمہ:

عربی	اردو
الْإِنْسَانُ لِرِصْفَاتِهِ لَا يَلْوِيهِ وَلْيَأْتِيهِمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ۔ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى وَفْيَتِهَا۔ قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ۔ قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔	انسان اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہے نہ کہ اپنے رنگ اور لباس کی وجہ سے ہے۔ بے شک اللہ تمہاری شکلوں اور تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا لیکن وہ تمہارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا عمل؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ بھلائی۔ میں نے پھر پوچھا: پھر کون سا عمل؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

(۵) دی گئی مہارت کا عربی میں ترجمہ کریں۔

حل: عربی میں ترجمہ:

يَنْبَغِي لِلْوَالِدَيْنِ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ حَقُّوقِ الْوَالِدَيْنِ أَيْضًا مَعَ حَقِّهِ، لِلْوَالِدَيْنِ عَلَى أَوْلَادِهِمَا مِثْقَلٌ كَثِيرٌ، خَاصَّةً لِلْأُمِّ الْأُمُّ تُجْتَهَدُ جِدًّا الْوَلَدُهَا وَتَحْتَمِلُ لَهُ الْمَشَقَّاتِ لِهَذَا يَجِبُ عَلَى الْأَوْلَادِ أَنْ يَتَّقُوا الْوَالِدَيْنِ۔ وَأَنْ يُطِيعُوهُمَا وَأَنْ يَعْدِمَهُمَا خَاصَّةً إِذَا نَلَّغَا الْكِبَرَ۔	اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ والدین کے اولاد پر بہت احسانات ہیں۔ خاص کر ماں کے۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ بہت محنت کرتی ہے اور اس کی وجہ سے بہت تکلیفیں برداشت کرتی ہے۔ اس لیے اولاد کا فرض ہے کہ اپنے والدین کا ادب کرے، ان کا کہا مانے، ان کی خدمت کرے، خاص کر جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔
--	---

## الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

### وَسَائِلُ السَّفَرِ (سفر کے ذرائع)

<p>ہم ایک شہر سے دوسرے ریل گاڑی یا بس کے ذریعے سفر کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں اور ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں۔ بحری جہاز پانی کی سطح پر چلتا ہے اور ہوائی جہاز فضاء میں اڑتا ہے۔ جبکہ ریل گاڑی یا موٹر کار یہ دونوں خشکی پر چلتی ہیں اور دور دور کی مسافتوں کو طے کرتی ہیں۔ اور ریل گاڑی خاص طور پر لوہے کی پٹریوں پر چلتی ہے۔ جبکہ موٹر کار کچی سڑکوں پر چلتی ہے۔ ہم سمندر میں جہاز پر سوار ہوتے ہیں اور فضاء میں اڑنے کے لیے ہم ہوائی جہاز پر سوار ہوتے ہیں اور ہم خشکی پر سفر کرتے کے لیے ریل گاڑی یا موٹر کار پر سوار ہوتے ہیں۔ بس موٹر کار اور ریل گاڑی دونوں خشکی میں ہمارے لیے سفر کا ذریعہ ہیں جبکہ بحری جہاز سمندر میں سفر کرنے کا ذریعہ ہے اور ہوائی جہاز فضاء میں سفر کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور جس وقت ہم سفر کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم کسی ٹریول ایجنسی کے دفتر کی طرف جاتے ہیں اور سفر کا ٹکٹ خریدتے ہیں۔</p>	<p>نَحْنُ نَسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ آخَرَ بِالْقِطَارِ أَوِ السَّيَّارَةِ وَنُمْكِنُ أَنْ نَسَافِرَ بِالطَّائِرَةِ وَنُمْكِنُ أَنْ نَسَافِرَ بِالسَّفِينَةِ. السَّفِينَةُ تَجْرِي عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ وَالطَّائِرَةُ تَطِيرُ فِي الْفَضَاءِ. أَمَّا الْقِطَارُ أَوِ السَّيَّارَةُ فَهُمَا يَجْرَانِ عَلَى الْبِلَادِ وَتَقْطَعَانِ الْمَسَافَاتِ الْبَعِيدَةَ. وَالْقِطَارُ يَسِيرُ عَلَى سِكَّةٍ حَدِيدِيَّةٍ خَاصَّةٍ. أَمَّا السَّيَّارَةُ فَهِيَ تَسِيرُ عَلَى الطَّرِيقِ الْمَعْبُودَةِ. نَرْكَبُ السَّفِينَةَ فِي الْبَحْرِ وَنَرْكَبُ الطَّائِرَةَ لِنَطِيرَ فِي الْحَوَى. نَرْكَبُ الْقِطَارَ أَوِ السَّيَّارَةَ لِنَسَافِرَ فِي الْبِلَادِ. فَالسَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ هُمَا وَسِيلَتَا السَّفَرِ فِي الْبِلَادِ. وَالسَّفِينَةُ وَسِيلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ. وَالطَّائِرَةُ وَسِيلَةُ السَّفَرِ فِي الْحَوَى. وَحِينَ نَعِزُّمُ عَلَى السَّفَرِ نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكَاتِ السَّفَرِ وَنَشْتَرِي بِطَاقَةَ السَّفَرِ.</p>
---	---

سوالات	جوابات
يَسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ؟	تَسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ بِالسَّيَّارَةِ أَوْ الْقِطَارِ
ہم ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف سفر کر	ہم ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف موٹر کار یا ریل کے ذریعے سفر کرتے ہیں
هَلْ يُمَكِّنُ أَنْ تُسَافِرَ بِالطَّائِرَةِ؟	نَعَمْ، يُمَكِّنُ أَنْ تُسَافِرَ بِالطَّائِرَةِ
کیا ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں؟	جی ہاں، ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں
هَلْ يُمَكِّنُ أَنْ تُسَافِرَ بِالْبَاخِرَةِ؟	نَعَمْ، يُمَكِّنُ أَنْ تُسَافِرَ بِالْبَاخِرَةِ
کیا ہم ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں؟	جی ہاں ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں
أَيْنَ تَجْرِي السَّفِينَةُ؟	تَجْرِي السَّفِينَةُ عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ
کشتی کہاں چلتی ہے؟	کشتی پانی کی سطح پر چلتی ہے
أَيْنَ تَطِيرُ الطَّائِرَةُ؟	تَطِيرُ الطَّائِرَةُ فِي الْحَوِّ
ہوائی جہاز کہاں اڑتا ہے؟	ہوائی جہاز فضاء میں اڑتا ہے
أَيْنَ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ؟	تَسِيرُ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ عَلَى الْيَابِسَةِ
موٹر کار اور ریل کہاں چلتی ہے؟	موٹر کار اور ریل گاڑی خشکی پر چلتی ہیں
هَلْ يَسِيرُ الْقِطَارُ عَلَى الطَّرِيقِ الْمُعْبَدَةِ؟	لَا، بَلْ يَسِيرُ الْقِطَارُ عَلَى سِكَّةٍ حَدِيدِيَّةٍ
کیا ریل گاڑی کی سڑکوں پر چلتی ہے؟	نہیں، بلکہ ریل گاڑی لوہے کی پٹریوں پر چلتی ہے
هَلْ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ عَلَى سِكَّةٍ حَدِيدِيَّةٍ؟	لَا، بَلْ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ عَلَى الطَّرِيقِ الْمُعْبَدَةِ
کیا موٹر کار لوہے کی پٹریوں پر چلتی ہے؟	نہیں، بلکہ موٹر کار کی سڑکوں پر چلتی ہے

مَا هِيَ وَبَيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَرِّ؟  
ننگی پر سفر کے ذرائع کیا ہیں؟

السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ وَبَيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَرِّ  
موٹر کار کار اور ریل گاڑی ننگی پر سفر کے  
ذرائع ہیں

مَا هِيَ وَبَيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ؟  
سندر میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

السَّفِينَةُ وَبَيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ  
کشتی/بحری جہاز سندر میں سفر کا ذریعہ ہیں

مَا هِيَ وَبَيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ؟  
فضا میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

الطَّائِرَةُ وَبَيْلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ  
ہوائی جہاز ہوا میں سفر کا ذریعہ ہے

مَاذَا نَفْعَلُ حِينَ نَعْزِمُ عَلَى السَّفَرِ؟

نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ إِحْدَى دَرَكَاتِ

السَّفَرِ وَنُشِيرُ التَّذْكَرَةَ

ہم کیا کرتے ہیں جب ہم سفر پر جانے کا ارادہ کریں؟  
ہم فریول ایجنسی کے دفتر جاتے ہیں اور ٹکٹ خریدتے ہیں

نَأْخُذُ حَوَائِجَنَا فِي صَنْدُوقٍ وَنَذْهَبُ إِلَى  
الْمَحَطَّةِ

كَيْفَ نَسْتَعِذُّ لِلْسَّفَرِ؟

ہم اپنی ضرورت کی چیزوں کو صندوق/بیک  
میں ڈالتے ہیں اور اسٹیشن کی طرف چل  
پڑتے ہیں

ہم سفر کی تیاری کیسے کرتے ہیں؟

أَيْنَ نَرْكَبُ الْقِطَارَ؟

نَرْكَبُ الْقِطَارَ فِي مَحَطَّةِ الْقِطَارِ

ہم ٹرین پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

أَيْنَ نَرْكَبُ السَّيَّارَةَ؟

نَرْكَبُ السَّيَّارَةَ فِي مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

ہم موٹر کار/بس پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

أَيْنَ نَرْكَبُ السَّفِينَةَ؟

نَرْكَبُ السَّفِينَةَ فِي الْمَيْتَاءِ الْبَحْرِ

ہم بحری جہاز پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

أَيْنَ نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ؟

نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ فِي الْمَطَارِ

ہم ہوائی جہاز پر ایئر پورٹ سے سوار ہوتے ہیں

ہم ہوائی جہاز پر کہاں سے سوار ہوتے ہیں؟

## تَمْرِين (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں مذکور فعل مضارع لکھیں۔

حل: فعل مضارع کے سینے:

تَسَافِرُ يَمْكِنُ تَجْرِي تَطِيرُ يَسِيرَانِ  
يَقْطَعَانِ تَرْكَبُ تَعْرِضُ تَذْهَبُ تَشْتَرِي

(۲) مذکورہ مینوں کو فعل ماضی میں بدلے۔

حل: فعل ماضی کے سینے:

سَافَرْنَا أَمْكَنَ جَرَتْ طَارَتْ سَارَا  
قَطَعَا رَكَبْنَا عَرَضْنَا ذَهَبْنَا اشْتَرَيْنَا

(۳) ہوائی جہازوں کے اُڑنے کے اوصاف کو درجہ جملوں میں بیان کریں۔

حل: قَبْلَ يَوْمَيْنِ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَطَارِ وَرَأَيْتُ هُنَاكَ أَنَّ الْمَطَارَ يَتَعَمَّنُ عَلَى  
شَيْئَيْنِ أَحَدُهُمَا عِمَارَةٌ عَظِيمَةٌ الَّتِي مُشْتَمِلٌ عَلَى عُرُوفَاتٍ كَثِيرَةٍ وَثَانِيهِمَا مَهْدَانِ  
وَسَيَرِ الْوَدْيِ يَمْتَدُّ كَيْلَوْ مِثْرَاتٍ مَعْدُودَاتٍ. شَاهَدْتُ هُنَاكَ مَذْرَجَاتٍ لِهَبْوَاطِ  
الطَّائِرَةِ وَأَفْلَاحِهَا رَأَيْتُ مَبْنَى الْمَطَارِ مُكْبَنًا وَصَالَاتٍ كَثِيرَةً وَتَعْمَلُ فِي هَذِهِ  
النَّبْئِ عِدَّةٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ رَأَيْتُ الْمَسَافِرِينَ يَأْتُونَ إِلَى الْمَطَارِ قَبْلَ وَقْتِ  
مَوْعِدِ رَحْلَةِ الطَّيَارِ وَالْمَطَارُ الدَّوْلِيُّ فِيهِ مَكَاتِبُ كَثِيرَةٌ رَأَيْتُ هُنَاكَ شُرَطَةً  
كَثِيرَةً يَتَرَمَّسُونَ الْمَطَارَ مِنَ أَطْرَافِ الْمَطَارِ.



(۴) دی گئی عربی عبارت کا ترجمہ کریں۔

حل: عربی عبارت کا ترجمہ:

عربی	اردو
<p>مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ إِلَى مَسَافَاتٍ قَصِيرَةٍ الدَّرَاجَةِ الْعَادِيَةِ وَالذَّرَاجَةِ النَّارِيَةِ وَعَرَبِيَةِ الْحِصَابِ وَعَرَبِيَةِ الْجَمَلِ وَعَرَبِيَةِ الْحِمَارِ وَسَيَّارَةِ الْأَجْرَةِ (تیکسی) وَالرَّكْبَةِ كَمَا أَنَّ النَّاسَ فِي الْقُرَى وَالْجِبَاهِاتِ الْبَعِيدَةِ يَسْتَعْمِلُونَ الْفَرَسَ وَالْجَمَلَ وَالْبَقْلَ وَالْحِمَارَ لِلنَّقْلِ وَالرَّكْبَةِ وَوُجُودَ هَذِهِ الْوَسَائِلِ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ تَعَالَى. يَجِبُ أَنْ تَشْكُرَهُ عَلَى ذَلِكَ.</p>	<p>چھوٹی مسافت کے لیے سفر اور نقل و حمل کے ذرائع میں عام سائیکل اور موٹر سائیکل اور گھوڑا گاڑی اور آؤٹ گاڑی اور گدھا گاڑی اور ٹیکسی اور رکشہ ہیں۔ جیسا کہ دیہاتوں اور دوردراز کے علاقوں کے لوگ آمد و رفت اور سواری کے لیے گھوڑا اور آؤٹ اور ٹیکسی اور گدھا استعمال کرتے ہیں۔ ان ذرائع کا وجود اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ ضروری ہے کہ ہم اس پر اللہ کا شکر ادا کریں۔</p>

(۵) دی گئی اردو عبارت کی عربی بنا لیں۔

حل: اردو سے عربی:

اردو	عربی
<p>یونگ جہاز کی رفتار بہت تیز ہے۔ بعض جہاز دو انجن والے ہیں اور بعض جہاز چار انجن والے ہوتے ہیں۔ جہاز پر سوار ہونے کے لیے سیرمی استعمال کی جاتی ہے۔ جہاز کا عملہ کپٹن، انجینئر اور ایئر ہوسٹس پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض ہوائی جہاز ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک اڑتے ہیں اور سیکڑوں سواروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔</p>	<p>الطَّائِرَةُ النِّفَاثَةُ أَمْرٌ سَرِيعٌ بَعْضُ الطَّائِرَاتِ تَكُونُ بِالتَّحْرِيكِينَ وَبَعْضُهَا تَكُونُ بِأَرْبَعَةِ مُحَرِّكِينَ، يُسْتَعْمَلُ السُّمُّ لِرَكُوبِ الطَّائِرَةِ طَائِقَةُ الطَّائِرَةِ يَشْتَمِلُ الطَّيَّارُ وَالْمُهَنِّدِينَ، وَالْمُضَيِّقَاتِ. بَعْضُ الطَّائِرَاتِ تَطِيرُ مِنْ قَارَةٍ إِلَى قَارَةٍ أُخْرَى، وَتَنْقُلُ مِثْلَ الرُّكَّابِ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ آخَرَ.</p>

[سببوں سے]

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

ثَرْوَةٌ مِنْ نِصْفِ قِرْشٍ (آدمے آنے سے سرمایہ کاری)

ایک تاجر نے اپنے ایک ذہین بیٹے کو یہاں روی سکھانے کا ارادہ کیا تو اس نے اس کے لیے ایک تجویری خریدی تاکہ زائد بیسوں کو جمع کرے۔ اور اس نے اس کو اس بات کا عادی بنایا کہ وہ ہر روز آدھا آٹا اس تجویری میں ڈالے۔ لڑکا اپنی اس تجویری میں ہر روز آدھا آٹا ڈالنے لگا۔ اور اس نے اپنے اس کام پر اپنی روحۃ الاطلاق، ابتدائی مدرسہ اور پھر تھارتی مدرسے میں تعلیم کی مدت میں باقاعدگی اختیار کی اور جب اس نے اپنی تعلیم مکمل کر لی تو اس نے اپنی تجویری کو کھولا تو اس میں بیس جیمہ (سکے کا نام) ہو چکے تھے۔ اس نوجوان نے تجارت کے لیے ایک دکان کھولی اور اس نے اپنے لیے جمع شدہ اس مال کے عوض کچھ سامان خریدا اور اپنی تجارت کے کام میں محنت و کوشش کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اور اس نے امانتداری کو اپنایا اور تھوڑے سے نفع پر اکتفاء کیا۔ ابھی چند سال ہی گزرے تھے کہ وہ بڑے تاجروں میں سے ایک بن گیا۔ اور وہ اپنے بھائیوں کو کہا کرتا تھا کہ یقیناً میرا سرمایہ ان آدمے آٹوں سے ہی ہے جو کہ میں اپنی پڑھائی کے دنوں میں جمع کیا کرتا تھا۔

أَرَادَ تَاجِرٌ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدًا ذَكِيًّا لَهُ الْاِثْتِصَادَ فَاشْتَرَى لَهُ صُنْدُوقًا لِلتَّوْفِيرِ وَعَوْدَةٍ أَنْ يَضَعَ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ. أَخَذَ الْوَلَدُ يَضَعُ فِي صُنْدُوقِهِ صَبَاحَ كُلِّ يَوْمٍ نِصْفَ الْقِرْشِ. وَاطْلَبَ عَلَى ذَلِكَ مَدَّةَ دِرَاسَتِهِ فِي رَوْضَةِ الْأَطْفَالِ وَالْمَدْرَسَةِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ ثُمَّ فِي مَدْرَسَةِ التِّجَارَةِ. وَلَمَّا أَتَمَّ دِرَاسَتَهُ قَتَعَ صُنْدُوقَهُ فَإِذَا فِيهِ عِشْرُونَ جَنِيْهًا قَتَعَ هَذَا الشَّابُّ فَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ وَاشْتَرَى بِضَاعَةً بِالْمَالِ الَّذِي إِذْخَرَهُ لِنَفْسِهِ. وَشَرَعَ يَعْمَلُ فِي التِّجَارَةِ بِحَبِيٍّ وَأَمَانَةٍ مُكْتَفِيًا بِالرِّبْحِ الْقَلِيلِ. وَلَمْ تَمُضْ سَنَوَاتٌ حَتَّى كَانَ مِنَ أَكْبَرِ التُّجَّارِ. وَكَانَ يَقُولُ لِإِخْوَانِهِ: إِنَّ ثَرَوَتِي مِنْ اَنْصَافِ الْقُرُوشِ الَّتِي إِذْخَرْتُهَا فِي أَيَّامِ دِرَاسَتِي.

سوالات	جوابات
مَاذَا أَرَادَ التَّاجِرُ أَنْ يُعْلِمَ وَلَدَهُ؟	اَرَادَ اَنْ يُعْلِمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ
تاجر نے اپنے بیٹے کو کیا سکھانے کا ارادہ کیا؟	تاجر نے اپنے بیٹے کو میانہ روی سکھانے کا ارادہ کیا
هَلْ كَانَ وَلَدُهُ غَنِيًّا؟	لَا، بَلْ كَانَ وَلَدُهُ ذَكِيًّا
کیا اس کا بچہ گنزدہن تھا؟	نہیں، بلکہ اس کا بچہ ذہین تھا
مَاذَا فَعَلَ لِیُعْلِمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ؟	اِشْتَرَى لَهُ صُنْدُوقَ التَّوْفِيرِ
اس نے اپنے بچے کو میانہ روی سکھانے کے لیے کیا کیا؟	اس نے اس کے لیے گھر خریدا
وَعَلَى آتِي شَيْءٌ عَوْدَةً؟	عَوْدَةً اَنْ يَضُمَّ فِيهِ كُلُّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ
اور اس کے کس چیز کا مادی بنایا؟	اس نے اسے چھوری میں آدھا آنہ ہر روز ڈالنے کا مادی بنایا
مَاذَا فَعَلَ الْوَلَدُ؟	اَخَذَ يَضُمُّ فِيهِ كُلُّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ
لڑکے نے کیا کیا؟	اس نے ہر روز اس چھوری میں آدھا آنہ ڈالنا شروع کیا
مَتَى بَدَأَ الْوَلَدُ بِالْاِدِّخَارِ؟	بَدَأَ مِنْ رَوْضَةِ الْاَطْفَالِ
بچے نے کب سے جمع کرنا شروع کیا؟	اس نے روضۃ الاطفال سے شروع کیا
هَلْ وَاظَبَ عَلَى ذَلِكَ؟	نَعَمْ، وَاظَبَ عَلَى ذَلِكَ
کیا اس نے اس کی پابندی کی؟	جی ہاں اس نے اس کی پابندی کی
وَكُنْمَا ظَبَّ عَلَى ذَلِكَ؟	وَاظَبَ عَلَى ذَلِكَ مُدَّةَ رَاسَتِهِ
اور کب تک اس نے اس پر پابندی کی؟	اس نے اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی مدت تک پابندی کی
مَتَى فَتَحَ صُنْدُوقَ التَّوْفِيرِ؟	فَتَحَ الصُّنْدُوقَ نَعْدَ مَا أَتَمَّ دِرَاسَتَهُ

اس نے تجوری کو کب کھولا؟

كَهْرًا كَانَ مِقْدَارُ الْمَالِ الَّذِي ادَّخَرَهُ؟

اس مال کی کتنی مقدار تھی جو اس نے جمع کیا تھا؟

وَمَاذَا فَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ؟

اور اس کے بعد اس نے کیا کیا؟

وَمَاذَا فَعَلَ بِالْمَالِ الَّذِي ادَّخَرَهُ؟

اور اس نے اس جمع شدہ مال کا کیا کیا؟

كَيْفَ كَانَتْ سَيْرَتُهُ فِي تِجَارَتِهِ؟

تجارت کے کام میں اس کی کیا عادت تھی؟

هَلْ كَانَ حَرِيصًا عَلَى جَمْعِ الْمَالِ أَمْ

قَانِعًا؟

کیا وہ مال جمع کرنے پر حریص تھا یا قانع

پسند تھا؟

هَلْ كَانَ تَائِيحًا فِي تِجَارَتِهِ؟

کیا وہ اپنی تجارت میں کامیاب تھا؟

لَمْ يَسَلْ لَهُ بَعْدَ السَّنَوَاتِ؟

اس کو کوئی سالوں کے بعد کیا حاصل ہوا؟

اس نے اپنی پڑھائی کو مکمل کرنے کے بعد

تجوری کو کھولا

كَانَ مِقْدَارُ أَرْبَعِ عَشْرِينَ جَنْبَةً

اس کی مقدار میں چہرہ تھی

فَتَحَرَ مَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ

اس نے تجارت کے لیے ایک دکان کھولی

اِشْتَرَى بِهٖ بِضَاعَةً

اس نے اس کے ساتھ سامان خریدا

كَانَ يَتَعَمَلُ بِالْحَيِّزِ وَالْأَمَانَةِ

وہ محنت اور امانت داری کے ساتھ کام کرتا تھا

لَا يَبُلُ كَانَ قَانِعًا

نہیں، بلکہ وہ قانع پسند تھا

نَعَمْ، كَانَ تَائِيحًا فِي تِجَارَتِهِ

جی ہاں وہ اپنی تجارت میں کامیاب تھا

صَارَ مِنْ أَكْبَرِ التَّجَّارِ

وہ بڑے تاجروں میں سے ایک ہو گیا

## تَمْرِين (مشق)

(گزشتہ سبق میں مذکور فعل ماضی کے سینوں کو تلاش کریں۔)

۱: فعل ماضی کے سینے:

أَرَادَ إِشْتَرَى عَوَّدَ أَخَذَ وَاطْلَبَ أَتَمَّ  
قَتَعَ إِذْخَرَهُ يَشْرَعُ كَانَ إِذْخَرْتُ

(۱) مذکورہ افعال ماضیہ سے مضارع بنائیں۔

۲: فعل مضارع کے سینے:

يُرِيدُ يَشْتَرِي يُعَوِّدُ يَأْخُذُ يَواطِبُ يُتِمُّ  
يَقْتَعُ يَذْخِرُ يَشْرَعُ يَكُونُ أَذْخِرُ

(۳) صادق اور امین تاجر کے دو صاف پر مشتمل دس جملے لکھیں۔

مل: إَعْلَمُوا أَنَّ التِّجَارَةَ عَمَلٌ ذُو شَرَفٍ لِأَنَّ فِي هَذَا الْعَمَلِ يَصْرِفُ الرَّجُلُ مَالَهُ  
وَيَجْتَهِدُ جِدًّا لِيُحْصِلَ النِّفْعَ. فَقَدْ اخْتَارَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَخْصَا بَهُ التِّجَارَةَ لِأَنَّ  
الْأَخْصَابَ قَدْ سَمِعُوا قُضِيَّةَ التِّجَارَةِ وَالنُّجَارِ. وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ التَّاجِرُ  
الْمُذَوِّقُ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ، وَقَالَ آيَسًا: إِنَّ التُّجَّارَ  
يَبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَجَارًا إِلَى مَنْ أَتَى وَبَرَّ صَدَقٌ "وَالتَّاجِرُ الْأَمِينُ يَبْنِي مَالَهُ  
بِالسَّعْرِ الطَّيِّبِ الْمُتَعَارَفِ بَيْنَ النَّاسِ."

(۴) دی گئی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حل: دی گئی عبارت صحیح ترجمہ:

اردو	عربی
میانہ روی آدمی سبشت ہے۔ فی الظلم نے فرمایا: "جس نے میانہ روی اپنائی وہ شکست نہ ہوا۔" انسان کو چاہیے کہ وہ حلال مال کمائے اور اسے اپنے آپ پر اور اپنے اہل و عیال پر اور نیک کاموں میں خرچ کرے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اپنائے اور جو کمائے اس میں کچھ جمع کرے۔	الْاِقْتِصَادُ نِعْمُ الْمَعِيشَةُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا عَالَ مَنْ اَقْتَصَدَ يَتَّبِعِي لِلْاِنْسَانِ اَنْ يَكْسِبَ الْمَالَ الْحَلَالَ وَيَنْفِقَهُ عَلَى نَفْسِهِ وَاهْلِيهِ وَيَفِي اَعْمَالِ الْخَيْرِ وَاَنْ يَقْتَصِدَ فِي النَّفَقَةِ وَاَنْ يَدَّخِرَ شَيْئًا يَكْتِيبُهُ

(۵) دی گئی عبارت کا عربی میں ترجمہ کرو۔

حل:

عربی	اردو
صَرَفَ الْمَالِ فِي الْمَحْرَمَاتِ إِسْرَافٌ وَصَرَفَ الْمَالِ فِي غَيْرِ مَحَلِّهِ إِسْرَافٌ وَصَرَفُهُ أَكْثَرُ مِنَ الْحَاجَةِ إِسْرَافٌ التَّاجِرُ الْمُسْلِمُ لَا يَكْذِبُ وَلَا يَخْلِفُ الْكَيْدَ وَلَا جَهْلُ قَسَمٍ كَمَا تَأْتِيهِ وَإِذَا يَزُنُ يَرْجِعُ وَيَسَامِحُ النَّاسَ	مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہے۔ اور اسے بے جا خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ اور ضرورت سے زائد خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ مسلمان تاجر نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے۔ اور جب تولد ہے تو جھکا تولد ہے۔ اور لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہے۔

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُونَ الطُّفِيلُ (بن بلایا مہمان)

صَبِيبٌ طُفِيلٌ رَجُلًا فِي سَفَرٍ. فَلَمَّا  
نَزَلَ فِي بَعْضِ الْمَنَازِلِ. قَالَ لَهُ  
الرَّجُلُ: خُذْ دِرْهَمًا، وَامْضِ، فَاشْتَرِ  
لَنَا لَحْمًا. قَالَ لَهُ الطُّفِيلُ: قُمْ أَتَيْتَ،  
فَاشْتَرِ، وَاللَّهِ إِنِّي لَنَعِيبٌ. فَمَضَى  
الرَّجُلُ، فَاشْتَرَى اللَّحْمَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ  
الرَّجُلُ: قُمْ فَاطْبِخْهُ، فَقَالَ: لَا  
أُحْسِنُ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ، ثُمَّ  
قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفِيلِ: فَأَتِرْدُ.  
فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَكُلَّانٍ. فَتَوَدَّ  
الرَّجُلُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: فَاعْتَرِفْ.  
قَالَ: أَخَشِي أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَيَّ ثِيَابِي.  
فَعَرَفَ الرَّجُلُ، حَتَّى ارْتَوَى الدَّرِيدُ.  
فَقَالَ لَهُ قُمْ الْآنَ كُلْ.

ایک طفیل دوران سفر ایک شخص کے ساتھ ہوا۔  
پس جس وقت وہ کسی ٹھکانے پر اترے تو دوسرے  
آدی نے طفیل سے کہا کہ تم دوہم لے لو اور جا کر  
ہمارے واسطے گوشت خرید کر لاؤ۔ طفیل نے اس  
شخص سے کہا: تو ہی کھڑا ہوا اور خرید کر لا، اللہ کی قسم  
میں تو تھک چکا ہوں۔ تو وہ آدی چلا گیا اور گوشت  
خرید کر لے آیا۔ پھر اس نے آدی نے طفیل سے کہا  
کہ اب اٹھو اور اسے پکاؤ تو طفیل نے کہا: میں  
احسن طریقے سے نہیں پکاتا جانتا۔ پس وہ آدی خود  
کھڑا ہوا اور اسی نے ہی گوشت کو پکایا۔ پھر آدی  
نے طفیل سے کہا کہ تو روٹی کے ٹکڑے کر کے تو طفیل  
نے کہا کہ اللہ کی قسم میں تو مست ہوں تو اس آدی  
نے خود ہی ٹکڑے کیے۔ پھر اس نے طفیل سے کہا  
کہ تم چمچ کے ساتھ شوربا ڈال دو تا کہ روٹی کے  
ٹکڑے خوب تر ہو جائیں لیکن طفیل نے کہا کہ مجھے  
ڈر ہے کہ میرے کپڑوں پر شوربا گر جائے گا تو  
آدی نے خود ہی شوربا ڈال دیا یہاں تک کہ روٹی  
کے ٹکڑے خوب تر ہو گئے۔ تو اس آدی نے کہا  
کہ اب کھڑے ہو اور کھا لو۔

قَالَ: نَعَمْ، إِلَى مَا هَذَا الْخِلَافُ،  
وَاللَّهِ، لَقَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ  
خِلَافِكَ وَتَعَدُّ مَا كُلِّ.  
تو اس طفیل نے کہا کہ ہاں کیوں نہیں، آخر مخالفت  
کہاں تک ہو سکے گی۔ اللہ کی قسم بے شک مجھے  
تمہاری زیادہ مخالفت کرنے سے شرم آئی اور اس  
کے بعد وہ آگے بڑھا اور پھر اس نے کھانا شروع  
کر دیا۔

سوالات	جوابات
أَيُّ صَبِيٍّ الْطُفَيْلِ رَجُلًا؟ طفیلی کہاں سے آدمی کے ساتھ ہوا؟	صَبِيٍّ الْطُفَيْلِ رَجُلًا فِي مَنْزِلِ طفیلی سفر میں آدمی کے ساتھ ہوا
أَيُّ تَزَلَّافٍ هَذَا السُّقْرُ؟ وہ دونوں اس سفر میں کہاں اترے؟	تَزَلَّافٍ مَنَزِلٍ مِنَ الْمَنَزِلِ وہ دونوں منزلوں میں۔ سے ایک منزل پر اترے
مَاذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِ؟ اس آدمی نے طفیلی سے کیا کہا؟	قَالَ لَهُ: خُذْ دِرْهَمًا وَارْجِعْ اس نے اسے کہا کہ درہم لو اور ہمارے لیے گوشت خرید لاؤ
هَلْ أَجَابَ الطُّفَيْلُ لِلرَّجُلِ؟ کیا طفیلی نے آدمی کی بات کو مان لیا؟	مَا أَجَابَ الطُّفَيْلُ لِلرَّجُلِ طفیلی نے آدمی کی بات کو نہ مانا
مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُدَّةِ؟ اس نے کیا عذر پیش کیا؟	قَالَ لَهُ: إِنِّي لَتُغَيِّبُ اس نے اسے کہا کہ بے شک میں تمک چکا ہوں
مَنْ الَّذِي اشْتَرَى اللَّحْمَ؟ گوشت کس نے خریدا؟	اشْتَرَى اللَّحْمَ الرَّجُلُ آدمی نے گوشت خریدا
هَلْ طَبَخَ الطُّفَيْلُ اللَّحْمَ؟ کیا طفیلی نے گوشت پکایا؟	مَا طَبَخَ الطُّفَيْلُ اللَّحْمَ طفیلی نے گوشت نہ پکایا
مَنْ الَّذِي تَرَدَّدَ؟ روٹی کے کھانے کس نے بتائے؟	تَرَدَّدَ الرَّجُلُ آدمی نے روٹی کے کھانے بتائے



مَا اعْتَرَفَ الطُّفِيلُ؟	مَا اعْتَرَفَ الطُّفِيلُ؟
طفلی نے چیخ کے ساتھ شور باندھا؟	کیا طفلی نے چیخ کے ساتھ شور باندھا؟
قَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَيَّ ثِيَابِي	مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُذْرِ؟
اس نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ میرے کپڑے	اس نے کیا ہنر پیش کیا؟
پر شور باندھ کر جائے	كَمْ مَرَّةً قَدَّمَ الطُّفِيلُ مِنَ الْعُذْرِ؟
قَدَّمَ الْعُذْرَ أَرْبَعًا مَرَّاتٍ	طفلی نے کتنی دفعہ ہنر پیش کیا؟
اس نے چار دفعہ ہنر پیش کیا	مَا هِيَ السَّاعِدَةُ الَّتِي قَدَّمَهَا الطُّفِيلُ
سَاعِدَةً لِي أَكُلَ الطَّعَامَ	إِصَاحِبِهِ؟
اس نے کھانا کھانے میں اس کی مدد کی	وہ کون سی مددچی جو طفلی نے اپنے ساتھی کو پیش کی؟
أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ طُفِيلًا	هَلْ يُحِبُّ أَنْ تَكُونَ طُفِيلًا؟
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں	کیا تو طفلی بننا پسند کرتا ہے؟
طفلی بنوں۔	

## تَمَرِينٌ (مشق)

(۱) گزشتہ سبق میں موجود فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔

ط: صَعِبَ نَزَلَا قَالَ مَضَى اشْتَرَى طَبَخَ قَامَ  
نَزَدَ عَرَفَ اِذْكُوْى اِسْتَحْيَيْتُ تَقَدَّمَ اَكَلَّ

(۲) مذکورہ افعال سے مضارع بنائیں۔

ط: يَصْعَبُ يَنْزِلَانِ يَقُولُ يَمْضِي يَشْتَرِي يَطْبَخُ يَقُومُ  
يَنْزِدُ يَعْرِفُ يَذْكُوْى اَسْتَحْيِيْ يَتَقَدَّمُ يَأْكُلُ

(۳) مذکورہ حکایت سے ملتا کسی طفلی کا قصہ بیان کریں۔

عَل: قَصُّ عَلَى وَالْيَدَى كَانَ فِي قَرْيَةٍ طُفَيْلٌ يَطُوفُ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ لِأَكْلِ  
الطَّعَامِ عَلَى مَائِدَةِ النَّاسِ مَرَّةً حَضَرَ عَلَى مَائِدَةِ الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ يَأْكُلُ مَعَ  
أَوْلَادِهِ فَقَالَ الطُّفَيْلُ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى "وَلَا يَخْضُ خُفَى طَعَامِ الْيَسْكِينِ" فَقَالَ  
الرَّجُلُ تَعَالَى وَكُلْ مَعَنَا فَجَلَسَ الطُّفَيْلُ عَلَى الْمَائِدَةِ وَأَكَلَ شَبْعًا لَمَّاذَا فَرَّغَ مِنْ  
الطَّعَامِ فَقَالَ آتَاكُمْ الطَّعَامُ فِي هَذَا الْوَقْتِ كُلُّ يَوْمٍ فَقَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ وَاطْبُؤَا  
عَلَى أَوْقَاتِ طَعَامِكُمْ أَنَا آتِيكُمْ فِي هَذَا الْوَقْتِ عَدَا.

(۴) دی گئی عبارت کا ترجمہ کریں۔

عَل: دی گئی عبارت کا ترجمہ:

عربی	اُردو
حَامِدٌ رَجُلٌ صَائِعٌ يَهْتَمُّ بِأُمُورِ الْبَيْتِ. يَأْخُذُ السَّيَّةَ فِي الصَّبَاحِ وَيَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ. فَيَشْتَرِي لِأَهْلِهِ مَا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ: مِنْ لَحْمٍ وَ خَضِرَةٍ وَفَاكِهَةٍ وَذَوْجَتَهُ امْرَأَةً صَالِحَةً. تُوَدِّعُ زَوْجَهَا وَأَوْلَادَهَا فِي الصَّبَاحِ وَتَسْتَقْبِلُهُمْ فِي الْمَسَاءِ وَتُجَبِّزُ لَهُمُ الطَّعَامَ ثُمَّ تُقَدِّمُهُ إِلَيْهِمْ. فَيَأْكُلُونَ مُجْتَمِعِينَ وَيَعْمَدُونَ اللَّهَ عَلَى ذَلِكَ.	حامد ایک نیک آدمی ہے۔ وہ گھر کے کاموں کا خیال رکھتا ہے۔ وہ صبح کو ٹوکری لیتا ہے اور بازار کی طرف جاتا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کے لیے گوشت بھری اور پھل جو ان کو ضرورت ہوتی ہے خریدتا ہے۔ اور اس کی بیوی ایک نیک عورت ہے۔ وہ صبح کو اپنے خاوند اور اپنے بچوں کو رخصت کرتی ہے اور شام کو ان کا استقبال کرتی ہے۔ اور ان کے لیے کھانا تیار کرتی ہے۔ پھر وہ کھانا ان کو پیش کرتی ہے۔ پس وہ اکٹھے کھاتے ہیں اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

(۵) دی گئی اردو عبارت کی عربی بتائیں۔

حل: اردو عبارت مع عربی:

اردو	عربی
طفلی بننا بڑی عادت ہے۔ اس سے انسان بدنام اور رُسوا ہوتا ہے۔ طفلی بننا حرص اور لالچ کی علامت ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے آپ کو صبر اور قناعت کا عادی بنائے اور عزت و نفس کے ساتھ زندگی گزارے۔ طفلی چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے اور غاصب بن کر واپس ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے ساتھ دوسروں کو بن بلائے لے جائے تو اسے چاہیے کہ صاحب خانہ سے اس کی اجازت لے لے۔	التَّطَفُّلُ عَادَةٌ قَبِيحَةٌ۔ يَكُونُ الْإِنْسَانُ بِسَبَبِهِ مُفْتَضِحًا وَغَنِيًّا۔ التَّطَفُّلُ عَلَامَةٌ الْحِرْصِ وَالظَّمْرِ۔ يَتَّبِعُنِ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَعُوذَ نَفْسَهُ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَأَنْ يَعِيشَ بِعِرْقِ النَّفْسِ۔ الطُّفْلِيُّ يَدْخُلُ سَارِقًا وَيَرْجِعُ غَاصِبًا۔ إِنْ أَخَذَ أَحَدٌ مَعَهُ الْآخِرِينَ بِدُونِ دَعْوَةٍ فَلَيْسَتْ أَذِنُ أَهْلِ الْبَيْتِ لِهَذِهِ۔



[انتالیسواں سبق]

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

إِنِّي قَلِيلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ

(میں کھانے کے لیے تھوڑی رغبت رکھتا ہوں)

ایک آدمی دور کے ایک شہر کا مسافر تھا اور راستے میں اس کی ایک آدمی سے جان پہچان ہوئی تو وہ اس کے گھر مہمان بن کر ٹھہرا تا کہ وہ کچھ وقت کے لیے آرام کر سکے۔ اور پھر اس کے بعد اپنے سفر کو جاری رکھ سکے۔ اور دوپہر کو کھانے کے وقت	كَانَ رَجُلٌ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ بَعِيدٍ۔ وَفِي الطَّرِيقِ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ وَحَلَّ صَبَاً فِي بَيْتِهِ لِيَسْتَرِيحَ بَعْضَ الْوَقْتِ۔ ثُمَّ يُقَابِرُ سَفَرَهُ۔ وَعِنْدَ لَعْدَائِهِ حَلَسًا إِلَى الْمَابِدَةِ۔ فَأَحْضَرَ
--	---

صَاحِبُ الْبَيْتِ خُبْرًا. وَمَضَى لِيَحْضُرَ  
بَقِيَّةَ الطَّعَامِ، وَبَعْدَ قَلِيلٍ عَادَ وَهُوَ  
يَحْمِلُ بِيَدِهِ صَحْفَةَ الطَّعَامِ. وَإِذَا  
بِالضَّيْفِ قَدْ أَكَلَ الْخُبْزَ. فَوَضَعَ  
الصَّحْفَةَ وَذَهَبَ فَأَحْضَرَ خُبْرًا وَإِذَا  
بِالضَّيْفِ قَدْ انْتَهَمَ مَا فِي الصَّحْفَةِ  
مِنْ طَعَامٍ. وَفَعَلَ صَاحِبُ الْبَيْتِ  
ذَلِكَ عِدَّةَ مَرَّاتٍ. وَأَخِيرًا سَأَلَ  
الرَّجُلُ ضَيْفَهُ قَائِلًا: إِلَى أَيْنَ تُرِيدُ  
الذَّهَابَ يَا أَخِي؟ فَأَجَابَهُ الضَّيْفُ:  
إِلَى مِصْرَ، قَالَ الرَّجُلُ: وَلِمَاذَا؟ فَقَالَ  
الضَّيْفُ: بَلَّغْنِي أَنْ فِيهَا طَبِيبًا  
حَادِقًا، وَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَمَّا يُصْلِحُ  
مِعْدَتِي. فَأَتَى قَلِيلَ الشَّوَةِ  
لِلطَّعَامِ فَقَالَ الرَّجُلُ: إِذَا ذَهَبْتَ  
يَا صَاحِبِي وَأَصْلَحَتْ مِعْدَتُكَ، فَلَا  
تَجْعَلَ عَوْدَتَكَ عَنْ هَذَا الطَّرِيقِ.

وہ دونوں دسترخوان پر بیٹھے تو کمر والا روٹی لایا اور  
باقی کھانا لینے چلا گیا اور کچھ دیر بعد وہ واپس آیا  
اور اس نے اپنے ہاتھ میں کھانے کا پیالہ اٹھا رکھا  
تھا اور جب کہ مہمان روٹی کھا چکا تھا۔ تو اس نے  
پیالہ رکھا اور گیا پھر روٹی لایا۔ اور جبکہ مہمان جو  
پیالہ میں کھانا تھا وہ کھا چکا تھا۔ اور کمر والے نے  
یہ چند بار کیا۔ اور آخر کار اس آدمی نے اپنے مہمان  
سے یہ کہتے ہوئے پوچھا: اے میرے بھائی تمہارا  
کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ تو مہمان نے اس کو  
جواب دیا کہ مصر کی طرف۔ آدمی نے کہا: اور  
کیوں؟ تو مہمان نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ  
مصر میں ایک ماہر طبیب ہے اور میں اس سے وہ  
چیز چاہتا ہوں جو میرا معدہ ٹھیک کر دے، کیونکہ  
میں کھانے کے لیے تھوڑی رحبت کرنے والا  
ہوں۔ تو آدمی نے کہا: اے میرے ساتھی جب  
آپ جائیں اور اپنا معدہ درست کروالیں تو اپنی  
واپسی اس راستے سے نہ کرنا۔

سوالات	جوابات
أَيِّنَ كَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا؟	كَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ بَعِيدٍ
آدی کہاں کا مسافر تھا؟	آدی ایک دوسرے شہر کا مسافر تھا
أَيِّنَ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ؟	تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ فِي الطَّرِيقِ
اس کی ایک آدمی سے کہاں جان پہچان ہوئی؟	اس کی ایک آدمی سے راستے میں جان پہچان ہوئی
لِمَاذَا حَلَّ ضَيْفًا عِنْدَهُ؟	لِيَسْتَرِيحَ عِنْدَهُ بَعْضَ الْوَقْتِ
وہ اس کے ہاں مہمان کیوں ٹھہرا؟	تاکہ اس کے پاس کچھ وقت آرام کر لے
هَلْ أَرَادَ الْإِقَامَةَ عِنْدَهُ؟	لَا، بَلْ أَرَادَ أَنْ يَتَابَعَ سَفَرَهُ
کیا اس کا اس شخص کے پاس قیام کا ارادہ تھا؟	نہیں بلکہ اس کا سفر جاری رکھنے کا ارادہ تھا
أَيِّنَ أَكَلَ الْغَدَاءَ؟	أَكَلَ الْغَدَاءَ عِنْدَ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ
اس نے دوپہر کا کھانا کہاں کھایا؟	اس نے دوپہر کا کھانا آدمی کے پاس اس کے گھر میں کھایا
عَلَى آتِي شَيْءٌ يَبْذُلُ عَمَلُ الضَّيْفِ؟	يَبْذُلُ عَلَى الْحَرِصِ وَالظَّمْعِ
مہمان کا عمل کیا چیز بتاتا ہے؟	وہ حرص اور لالچ پر دلالت کرتا ہے
هَلْ كَانَتْ مَعْدَتُهُ الضَّيْفِ ضَعِيفَةً؟	لَا، مَا كَانَتْ مَعْدَتُهُ ضَعِيفَةً
کیا مہمان کا معدہ کمزور تھا؟	نہیں، مہمان کا معدہ کمزور نہیں تھا
هَلْ كَانَ الرَّجُلُ يَظُنُّ أَنَّ مَعْدَتَهُ ضَعِيفَةً؟	نَعَمْ، كَانَ يَظُنُّ أَنَّ مَعْدَتَهُ ضَعِيفَةً
کیا وہ آدمی یہ خیال کرتا تھا کہ اس کا معدہ کمزور ہے؟	ہاں وہ خیال کرتا تھا کہ اس کا معدہ کمزور ہے
أَيِّنَ كَانَ يَقْصِدُ؟	كَانَ يَقْصِدُ إِلَى طَبِيبٍ مَاهِرٍ
وہ کہاں کا ارادہ رکھتا تھا؟	وہ ایک ماہر طبیب کی طرف ارادہ رکھتا تھا
هَلْ دَعَا الرَّجُلَ إِلَى بَيْتِهِ نَعْدَ الْعَوْدَةِ؟	لَا، بَلْ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ عَنِ الْعَوْدَةِ إِلَيْهِ
کیا گھر والے نے اس آدمی کو واپسی کے بعد اپنے گھر کی دعوت دی؟	نہیں بلکہ اس نے اپنی طرف واپس آنے سے اس سے ہمدردی کی

## تَمَرِّين (مشق)

(۱) گزشتہ سبق سے فعل ماضی کے سینے لکھیں۔

عَل: تَعَرَّفَ حَلَّ جَلَسًا أَحْضَرَ مَضَى عَادَ أَكَلَ وَضَعَ  
ذَهَبَ إِلَيْهِمْ فَعَلَ سَأَلَ أَجَابَ قَالَ بَلَّغَ أَصْلَحَتْ

(۲) مذکور فعل مضارع کے مینوں کو مضارع میں بدلو۔

عَل: يَتَعَرَّفُ يَحُلُّ يَجْلِسَانِ يَحْضُرُ يَمْضِي يَبْعُدُ يَأْكُلُ يَضَعُ  
يَذْهَبُ يَلْتَمِسُهُ يَفْعَلُ يَسْأَلُ يُجِيبُ يَقُولُ يَبْلُغُ يُصْلِحُ

(۳) کم کھانے کے فوائد سے متعلق دس جملے لکھیں۔

عَل: قَلْبُ الْإِنْسَانِ مِثْلُ الزَّرْعِ إِذَا زَادَ الْمَاءُ فِي الزَّرْعِ هَلَكَ الزَّرْعُ هَكَذَا  
الطَّعَامُ إِذَا زَادَ فِي بَطْنِ الْإِنْسَانِ تَمِيتُ قَلْبَ الْإِنْسَانِ وَالطَّعَامُ الْقَلِيلُ يَنْوِرُ قَلْبَ  
الْإِنْسَانِ وَالطَّعَامُ الْقَلِيلُ سَبَبُ الْإِفْتِصَادِ الَّذِي يَفْتَادُ قِلَّةَ الطَّعَامِ يَسْهَلُ لَهُ  
أَنْ يَكُونَ مُتَوَصِّتًا فِي أَكْثَرِ الْأَوْقَاتِ

(۴) دی گئی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

عَل: دی گئی عبارت مع ترجمہ:

عربی	اردو
يَأْكُلُ الْإِنْسَانُ لِيَعِيشَ وَلَا يَمُوتَ لِيَأْكُلَ كَثْرَةُ الْأَكْلِ لَيْسَتْ عَادَةً مَحْمُودَةً كَثْرَةُ الطَّعَامِ تَقْصِدُ الْبَعْدَةَ وَيَضُرُّ بِالصِّحَّةِ إِجْعَلْ مِعْدَنَ تِلْكَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا لِلطَّعَامِ وَثَلَاثًا لِلْمَاءِ وَثَلَاثًا لِلنَّفْسِ وَلَا تَأْكُلْ حَتَّى تَجُوعَ وَإِذَا أَكَلْتَ فَلَا تَشْبَعْ	انسان کھاتا ہے تاکہ وہ زندہ رہے اور وہ کھانے کے لیے زندہ نہیں رہتا۔ زیادہ کھانا قابل تعریف عادت نہیں ہے۔ زیادہ کھانا معدہ خراب کر دیتا ہے اور صحت کو نقصان دیتا ہے۔ اپنے معدہ کے تین حصے کرو۔ تہائی کھانے کے لیے، تہائی پانی کے لیے اور تہائی سانس کے لیے۔ اور جب تک بھوک نہ لگے نہ کھانا اور جب تم کھاؤ تو پیٹ نہ بھرو۔

(۵) دی گئی مہارت کی عربی بنائیں۔

عربی	اردو
بَعْضُ النَّاسِ يَأْكُلُونَ كَثِيرًا وَيَسْتَعِيلُونَ الدَّوَاءَ لَا يُهْضَمُ الطَّعَامُ هَكَذَا يُضَيِّعُونَ طَعَامَهُمْ وَمَالَهُمْ كَذَا هُمَا وَمَعَ ذَلِكَ يَقْسِدُونَ صِحَّتَهُمْ بِذَلِكَ أَنْ يَتَعَوَّدُوا قِلَّةَ الطَّعَامِ بِفَضْلِ الطَّعَامِ وَالْمَالِ وَيَنْفَعُ لِلْآخَرِينَ۔	بعض لوگ بہت کھاتے ہیں اور کھانا ہضم کرنے کے لیے دوا استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنا کھانا اور پیسہ دونوں ضائع کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ وہ اپنی صحت کو بھی برباد کرتے ہیں۔ اس کے بجائے اگر وہ کم کھانے کی عادت ڈالیں تو کھانا بھی بچے اور پیسہ بھی بچے اور دوسروں کے کام آئے۔

## الدَّرْسُ الْارْبَعُونَ

### سِيرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

ہمارے آقا محمد ﷺ کی سیرت مبارکہ

اِسْمُ اَبِيهِ ﷺ (آپ ﷺ کے والدین کا نام)

<p>آپ ﷺ ہمارے سردار محمد عربی نبی ہیں، جو کہ سب انسانوں کی طرف بھیجے گئے۔ اور آپ قریش کے قبیلہ سے ہیں۔ جس کا نسب سیدنا اسماعیل علیہ السلام تک جاتا ہے۔ اور قریش عرب کے سب سے شریف اور سرمایہ اور تجارت کے اعتبار سے سب سے بڑے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ تھا۔ اور آپ کے والد مکہ کے سردار عبداللہ بن عبدالمطلب تھے۔ اور آپ کی والدہ آمنہ بنت وہب تھیں۔</p>	<p>هُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ، الْمَبْعُوثُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَهُوَ مِنْ قَبِيلَةِ قُرَيْشٍ، الَّتِي يَنْتَسِبُ نَسَبُهَا إِلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهِيَ قَبِيلَةٌ مِنْ أَشْرَفِ قَبَائِلِ الْعَرَبِ وَأَعْظَمِهَا ثَرَةً وَتِجَارَةً. وَأَبُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَيِّدُ مَكَّةَ وَأُمُّهُ أَمِينَةُ بِنْتُ وَهَبٍ.</p>
---	---

مَوْلَدُهُ ﷺ (آپ ﷺ کی ولادت باسعادت)

<p>آپ عام الفیل یعنی ہاتھی والوں کے کعبہ پر حملہ کرنے کے سال میں ۵۷۲ عیسوی کو ربیع الاول کے مہینے میں شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور یہ وہی سال تھا کہ جس سال کے دوران حبشہ کے لشکر نے</p>	<p>وُلِدَ بِمَكَّةَ فِي شَهْرِ رَجَبِ الْاَوَّلِ عَامَ الْفِيلِ، سَنَةِ ۵۷۲ هـ، وَهُوَ الْعَامُ الَّذِي غَزَاهُ حَبَشٌ مِنَ</p>
--	---



<p>الْحَبِثَةُ مَكَّةَ، وَمَاتَ أَبُوهُ شَابًا وَالثَّوْنِي فِي بَطْنِ أُمِّهِ. فَلَمَّا وَلَدَ رَبَاةَ جَدَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَرْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ السَّعْدِيَّةُ، وَمَاتَتْ أُمُّهُ وَعُمْرُهُ سِتُّ سِنِينَ. فَكَانَ جَدُّهُ يُعْطِفُ عَلَيْهِ وَيَرْعَاهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمُرِهِ، مَاتَ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ، وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ، فَبَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ.</p>	<p>مکہ میں جنگ کی تھی۔ آپ کے والد گرامی جوانی میں ہی وفات پا گئے تھے جبکہ آپ اس دوران اپنی والدہ محترمہ کے بطن مبارک میں تھے۔ تو جب آپ پیدا ہوئے تو آپ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کی پرورش کی اور حضرت حلیمہ سعدیہ نے آپ کو دودھ پلایا۔ اور آپ کا والد محترم انتقال فرما گئیں جس وقت آپ کی عمر مبارک چھ سال کی ہوئی۔ تو آپ کے دادا آپ پر شفقت کرتے تھے اور آپ کا خیال رکھتے تھے۔ تو جب آپ اپنی عمر کے آٹھویں سال کو پہنچے تو آپ کے دادا عبدالمطلب بھی انتقال کر گئے۔ تو آپ کی پرورش آپ کے چچا ابوطالب نے کی۔ وہ قموڑے مالدار تھے تو آپ کی وجہ سے اللہ نے اس کے مال میں برکت دی۔</p>
---	--

## نَشَأَتُهُ ﷺ (آپ ﷺ کی پرورش)

<p>نَشَأَ ﷺ مُتَّصِفًا بِمَخَاسِنِ الْصِّفَاتِ بَعِيدًا عَمَّا يَحْمِلُ إِلَيْهِ أَمْثَالُهُ: مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ وَالْبَعْثِ، وَقَدْ صَانَهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ مَا كَانَ ذَائِعًا فِي قَوْمِهِ: مِنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ، وَشُرْبِ الْخَمْرِ وَلَعِبِ الْمَيْسِرِ، فَعَنَّمَهُ اللَّهُ</p>	<p>آپ اس حال میں جوان ہوئے کہ آپ انہی خوبیوں سے متصف تھے اور سب باتوں دور تھے جن کی طرف آپ جیسے جوان مائل تھے یعنی کھیل کود اور فضول کام۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر اس برائی سے بچایا جو آپ کی قوم میں مشہور تھی یعنی بتوں کو پوجنا اور شراب پینا اور جوا کھیلنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو</p>
--	---

فَاحْسَنَ تَعْلِيمَهُ، وَأَدَبَهُ فَأَحْسَنَ  
تَأْدِيبَهُ۔  
علم سکھایا اور اچھی طرح سکھایا۔ اور آپ کو  
ادب سکھایا اور خوب اچھی طرح سکھایا۔

## اخلاقہ ﷺ (آپ ﷺ کے اخلاق مبارکہ)

كَانَ ﷺ أَكْثَرَ النَّاسِ  
مَرْوُوعًا وَجَلِيلًا، وَأَحْسَنَهُمْ جَوَانًا،  
وَأَصْدَقَهُمْ حَدِيثًا، وَأَعْظَمَهُمْ  
أَمَانَةً، وَأَبْعَدَهُمْ عَنِ الْفُحْشِ  
وَقَدْ عُرِفَ مُحَمَّدٌ ﷺ مِنْ  
وَقْتِ صِبْغِهِ بِهَذِهِ الصِّفَاتِ فَلَمْ  
يَرَوْعَهُ أَحَدٌ أَنَّهُ كَذَبٌ، وَلِذَلِكَ  
لَقِبَهُ قَوْمُهُ: الصَّادِقَ، وَكَانَ  
لِلنَّاسِ وَهُوَ شَابٌ يُوَدِّعُ نَوْتَهُ  
الْأَمَانَاتِ فَيَحْفَظُهَا وَيُرُدُّهَا  
إِلَيْهِمْ مَالِيَةً، وَلِذَلِكَ لَقِبَ  
الْأَمِينُ: وَكَانَ يُوَدِّعُ الْقَنْمَ  
لِيَكْتَسِبَ رِزْقَهُ بِعَمَلِهِ، وَسَافَرَمَهُ  
عَمَهُ إِلَى طَالِبٍ إِلَى الشَّامِ  
لِلتِّجَارَةِ

آپ ﷺ لوگوں میں زیادہ صاحبِ مردت اور  
صاحبِ علم اور بہت اچھے جواب والے تھے۔ اور  
زیادہ سچ بات کرنے والے تھے۔ اور زیادہ امین  
تھے۔ اور بھائی سے زیادہ دُور رہنے والے تھے۔  
اور آپ نے بچپن ہی سے ان خوبیوں کو جان لیا  
تھا۔ پس کسی نے آپ کے بارے میں یہ روایت  
نہیں کیا کہ آپ نے جھوٹ بولا اور اس لیے آپ  
کی قوم نے آپ کا لقب صادق رکھا اور لوگ آپ کو  
جوانی کی حالت میں اپنی امانتیں سپرد کرتے تھے۔  
تو آپ ان کی حفاظت کرتے تھے اور ان کو صحیح  
سالم لوگوں تک پہنچا دیتے تھے اور اسی لیے آپ کا  
لقب امین تھا۔ اور آپ بکریاں چرایا کرتے تھے  
تاکہ آپ اپنا رزق اپنے کام کے ذریعے حاصل  
کریں اور آپ سنے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ  
تجارت کے واسطے شام کا سفر بھی کیا۔

وَلَمَّا أَرَادَتْ قُرَيْشٌ يُجْبِدُوا بَنَاءَ  
الْكَعْبَةِ، اخْتَلَفَ زُعْمَاءُ الْقَبَائِلِ  
فِيْمَنْ يَضُمُّ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِي  
مَكَانِهِ، ثُمَّ اتَّفَقُوا عَلَى أَنْ يَرْضُوا  
حُكْمَ أَوَّلِ دَاخِلٍ عَلَيْهِمْ۔  
فَكَانَ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ دَاخِلٍ  
فَقَالُوا: رَضِينَا حُكْمَ الْأَمِينِ  
فَأَخَذَ مُحَمَّدٌ رِدَاءَهُ وَوَضَعَ فِيهِ  
الْحَجَرَ وَقَالَ: لِيُحْمَلَ رَيْسُ  
كُلِّ قَبِيلَةٍ مِنْ طَرَفٍ فَحَمَلُوهُ  
حَتَّى إِذَا انْتَهَوْا إِلَى مَوْضِعِهِ وَضَعَهُ  
هُوَ بِيَدِهِ۔ فَاطْمَأْنَتُ بِفِعْلِهِ  
النَّفُوسُ۔

اور جب قریش نے کعبہ کو دوبارہ نیا بنانے کا ارادہ  
کیا تو قبیلوں کے سرداروں کا اس بات میں  
اختلاف ہو گیا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ میں کون  
رکھے گا۔ پھر انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جو  
ان کے پاس پہلے داخل ہو گیا وہ اس کے فیصلے پر  
راضی ہو جائیں گے۔ تو سب سے پہلے داخل  
ہونے والے محمد ﷺ تھے۔ تو انہوں نے کہا ہم  
امین کے فیصلے پر راضی ہیں۔ تو محمد ﷺ نے اپنی  
چادر لی اور اس میں حجر اسود کو رکھا اور کہا: ہر قبیلہ کا  
سردار چادر کے کناروں سے اٹھائے تو انہوں نے  
بترکواٹھا لیا حتیٰ کہ وہ حجر اسود کی جگہ تک پہنچ گئے تو  
آپ نے حجر اسود کو اپنے دست مبارک سے رکھ دیا  
تو آپ کے اس فعل سے سب مطمئن ہو گئے۔

### زَوَاجُهُ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

آپ ﷺ کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی مبارک

كَانَتْ السَّيِّدَةُ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ  
شَرِيفَةً غَنِيَّةً فَلَمَّا بَلَغَهَا مَا اشْتَهَرَ  
بِهَا مِنْ الْعِزِّ وَالْأَمَانَةِ۔  
عَرَضَتْ عَلَيْهِ السَّغَرِيُّ تِجَارَةً لَهَا إِلَى  
الشَّامِ مَعَ خَادِمَيْهَا مَيْسَرَةَ فَخَرَجَ  
مَعَهَا حَتَّى قَدِمَ الشَّامَ وَبَاغَرَ مَا

سیدہ خدیجہ بنت خویلد شریف اور مالدار تھیں تو  
جب ان کو آپ ﷺ کی سچائی اور امانت کی  
شہرت پہنچی تو انہوں نے آپ کو اپنے غلام میسرہ  
کے ہمراہ شام کی طرف تجارت کے لیے سفر  
کرنے کی فرمائش کی۔ تو آپ ﷺ نکلے حتیٰ کہ  
آپ شام پہنچ گئے۔ اور جو مال آپ کے پاس  
تھا وہ آپ نے فروخت کیا اور اس کے عوض میں

<p>كَانَ مَعَهُ وَاشْتَرَى بِذَلِكَ مَنَةً وَأَقْبَلَ مَعَ مَيْسِرَةٍ إِلَى مَكَّةَ فَلَمَّا رَأَتْ السَّيِّدَةُ خَدِيجَةً تَحَاوَرَتَا رِثَاءَ عَلَى يَدَيْهِ وَعَلِمَتْ فِيهِ الْأَمَانَةَ عَرَضَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَتَوَجَّهَ فَقِيلَ وَكَانَتْ سِنُّهُ خُمْسًا وَعِشْرِينَ سَنَةً وَسَنَاهَا أَرْبَعِينَ</p>	<p>دوسرا مال خریدا۔ اور آپ ميسره کے ساتھ مکہ واپس تشریف لے آئے تو جب سیدہ خدیجہ نے آپ کے ہاتھوں اپنی تجارت کی کامیابی دیکھی اور آپ کی امانتداری کو مانا تو انہوں نے آپ کو شاری کی پیش کش کی تو آپ نے اس کو قبول کر لیا۔ اور اس وقت آپ کی عمر مبارک پچیس سال تھی جبکہ حضرت خدیجہ کی عمر چالیس سال تھی۔</p>
---	---

### مَبْعُوثُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (آپ ﷺ کی بعثت مبارکہ)

<p>كَانَ النَّبِيُّ قَبْلَ مَبْعُوثِهِ يَتَرَبَّعُ إِلَى جَبَلٍ جِرَاءَ، فَيَتَعَبَّدُ فِيهِ بِذِكْرِ اللَّهِ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْأَرْبَعِينَ، نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ الْوَحْيِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَيَأْوِلُ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، وَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، الْمَبْعُوثُ إِلَى النَّاسِ جَمِيعًا، فَرَجَعَ إِلَى السَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ، وَأَخْبَرَهَا بِمَا حَصَلَ، فَأَمَنَتْ بِهِ، ثُمَّ أَخْبَرَ جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ، كَأَبْنِ بَكْرٍ وَعُثْمَانَ، فَأَمْنُوهُ وَصَدَّقُوهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدْعُو</p>	<p>حضور نبی کریم ﷺ اپنی بعثت سے قبل حرامی پہاڑ کی طرف تشریف لے جایا کرتے تھے تاکہ اس میں اللہ کو یاد کر کے عبادت کریں۔ حتیٰ کہ آپ چالیس سال کے ہو گئے تو آپ پر وحی کا فرشتہ حضرت جبرئیل علیہ السلام لیلۃ القدر میں قرآن کی پہلی سورت مبارکہ لے کر اترے۔ اور اس نے آپ کو بتایا آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیے گئے ہیں۔ تو آپ سیدہ خدیجہ کی طرف واپس آ گئے۔ اور جو ہوا وہ سب کچھ ان کو بتا دیا تو حضرت خدیجہ آپ پر ایمان لے آئیں، پھر آپ نے مردوں کی ایک جماعت مثلاً ابوبکرؓ، عثمانؓ کو بتایا تو وہ بھی آپ پر ایمان لے آئے اور آپ کی تصدیق کی۔ پھر آپ اپنی قوم کو اللہ کی</p>
--	---

قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ وَالتَّصَدِيقِ بِرِسَالَتِهِ، وَكَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ، وَيَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ، وَيَلْعَبُونَ اللَّيْسَ، وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، وَيَتَعَاطَوْنَ، فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ.

عبادت اور اپنی رسالت کی تصدیق کی دعوت دینے لگے۔ اور آپ کی قوم بتوں کو پوجتی تھی، اپنی اولاد کو قتل کر دیتی تھی اور جو اکھیتی تھی اور شراب پیتی تھی، اور آپس میں لڑتی تھی۔ تو ان میں سے کچھ آپ پر ایمان لے آئے اور کچھ نے آپ کا انکار کیا۔

وَكَانَ النَّبِيُّ يَدْعُ الْأَصْنَامَ، فَكَانَ قَوْمُهُ يُوَدُّونَهُ وَيَعْدِبُونَ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَيَقِي يَدْعُو قَوْمَهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي مَكَّةَ، وَلَمَّا احْتَدَّ أَيُّدَاهُمْ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ، أَمَرَهُ اللَّهُ بِالْهَجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَهَاجَرَ إِلَيْهَا، وَبَقِيَ بِهَا عَشْرَ سِنِينَ، انْتَشَرَ فِيهَا الْإِسْلَامُ انْتِشَارًا عَظِيمًا فِي حَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَتَوَقَّى ~~ثَلَاثًا~~ وَثَلَاثًا وَبَسُتُونَ سَنَةً.

اور حضور نبی کریم ﷺ بتوں کو برا بھلا کہتے تھے تو قوم آپ کو تکلیف دینے لگی۔ اور جو کمزور لوگ آپ پر ایمان لے آئے تھے، ان کو سزا دینے لگی۔ اور آپ مکہ میں اپنی قوم کو تیرہ سال دعوت دیتے رہے۔ اور جب آپ کی قوم کا آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو تکلیف دینا بڑھ گیا تو اللہ نے آپ کو مدینہ کی طرف ہجرت کا حکم دیا۔ تو آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور آپ نے مدینہ میں دس سال قیام کیا۔ ان دس سالوں میں جزیرۃ العرب میں اسلام بہت زیادہ پھیل گیا۔ اور جب آپ کی عمر تیرہ سال تھی تو آپ وفات پا گئے۔

## مَا فِي سِيرَةِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْعِظَاتِ وَالْآدَابِ

حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ میں  
موجود نصیحتیں اور آداب

(۱) أَنْ الْإِعْلَاقَ الْحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا إِلَى أَعْلَى الْمَرَاتِبِ۔  
یہ کہ اچھے اہلِ اق اپنے حال کو اعلیٰ مراتب کی بلندی تک پہنچا دیتے ہیں۔

(۲) أَنَّ الْأَمَانَةَ تُكَلِّبُ بَعَثَ النَّاسِ وَحُبَّهُمْ۔  
یہ کہ دیانتداری لوگوں کے اعتماد اور ان کی محبت کو لاتی ہے۔

(۳) أَنَّ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ يَنْتَهِي دَائِمًا بِالْفَوْزِ وَالنَّصْرِ عَلَى الْأَعْدَاءِ۔  
یہ کہ مصیبتوں پر صبر کرنا کامیابی اور دشمنوں کے خلاف عدت تک پہنچاتا ہے۔

## تَمْرِین (مشق)

سوالات	جوابات
مَا اسْمُ نَبِيِّنَا ﷺ؟	اسْمُهُ مُحَمَّدٌ ﷺ
ہمارے نبی ﷺ کا نام کیا تھا؟	آپ کا نام محمد ﷺ تھا
وَمَا اسْمُ وَالِدِهِ؟	اسْمُ وَالِدِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
اور آپ کے والد کا نام کیا تھا؟	آپ کے والد کا نام عبد اللہ بن عبد المطلب تھا
وَمَا اسْمُ وَالِدَتِهِ؟	اسْمُ وَالِدَتِهِ أُمِّنَةُ بِنْتُ وَهَبٍ
اور آپ کی والدہ کا نام کیا تھا؟	آپ کی والدہ کا نام آمنہ بنت وہب تھا
إِلَى مَنْ يَنْتَسِبُ نَسَبُهُ؟	يَنْتَسِبُ نَسَبُهُ إِلَى سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
آپ کا نسب کہاں جا کر ختم ہوتا ہے؟	آپ کا نسب سیدنا اسماعیل علیہ السلام تک ختم ہوتا ہے
مَتَى وُلِدَ ﷺ؟	وُلِدَ فِي شَهْرِ رَجَبِ الْاَوَّلِ عَامَ الْفِيلِ سَنَةِ ۵۷۲ھ
آپ ﷺ کب پیدا ہوئے؟	آپ ربیع الاول کے مہینے میں عام الفیل ۵۷۲ھ کو پیدا ہوئے
وَأَيْنَ وُلِدَ؟	وُلِدَ بِمَكَّةَ
اور آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟	آپ ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے
هَلْ كَانَ وَالِدُهُ حَيًّا؟	مَا كَانَ وَالِدُهُ حَيًّا
کیا آپ کے والد زندہ تھے؟	آپ کے والد زندہ نہیں تھے
مَنْ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ؟	أَرْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ السُّعْدِيَّةُ
آپ کو کس نے دودھ پلایا؟	آپ کو حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا

کَمْ كَانَ عُمَرُ جِسْمًا تَوَقَّيْتُ أَمَّهُ؟

جب آپ کی والدہ فوت ہوئیں تو آپ کی عمر کتنی تھی؟

مَنْ كَفَلَهُ بَعْدَ وَفَاتِ عَبْدِ الْمَطْلِبِ؟

عبدالطلب کی وفات کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟

كَيْفَ كَانَ نَشَأُهُ؟

آپ کی تربیت کیسے ہوئی؟

وَكَيْفَ كَانَ خُلُقُهُ؟

اور آپ کے اخلاق کیسے تھے؟

بِأَيَّةِ صِفَةٍ عُرِفَ وَهُوَ صَغِيرٌ؟

جس وقت آپ چھوٹے تھے تو کونسی صفت کے ساتھ معروف تھے؟

كَيْفَ حَكَمَ عِنْدَ مَا اخْتَلَفَتِ الزُّعْمَاءُ فِي وَضْعِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ؟

آپ نے کیسے فیصلہ کیا کہ جس وقت بڑے لوگوں میں حجر اسود کے رکھنے پر اختلاف کھڑا ہو گیا؟

كَانَ عُمَرُ ثَمَانِ سَنَوَاتٍ

آپ کی عمر آٹھ سال تھی

كَفَلَهُ عُمَةُ ابْنُ مَرْثَدٍ

آپ کی پرورش ابوطالب نے کی

نَشَأَ فِي بَيْتِ أَبِي تَالِبٍ

آپ کی تربیت اچھی صفات کے ساتھ ہوئی

كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ مَرْوَةً يَحِلُّ مَا وَأَمَانَةً

وَأَخْسَنَهُمْ جَوَانِيًا

آپ حروت اور بردباری، امان داری اور جو

اب دینے میں سب سے اچھے تھے

قَدْ عُرِفَ فِي صِغَرِهِ بِصِدْقٍ

آپ اپنی چھوٹی عمر میں سچائی کی صفت کے ساتھ معروف تھے

أَخَذَ رِدَاءَهُ وَوَضَعَ فِيهِ الْحَجَرَ فَقَالَ: لِيَحْمِلَ رَيْسُ كُلِّ قَبِيلَةٍ مِنْ طَرَفٍ مَحْمَلَةً حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى مَوْضِعِهِ وَصَعَهُ بَيْنَهُ

آپ نے ایک چادر لی اور اس میں پتھر کو رکھا پھر فرمایا: ہر قبیلے کا سردار اٹھائے ایک کنارے سے تو ان لوگوں نے اٹھایا حتیٰ کہ جب اس کی جگہ تک پہنچ گیا تو اپنے ہاتھ سے اس کو رکھا



مَنْ عَرَضَتْ عَلَيْهِ التِّجَارَةُ إِلَى الشَّامِ؟	عَرَضَتْ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ عَلَيْهِ
آپ کو شام کی طرف تجارت کے لیے کس نے پیش کش کی؟	آپ کو خدیجہ بنت خویلد <small>ؓ</small> نے شام کی طرف تجارت کی پیش کش کی
مَنْ صَاحِبَهُ فِي هَذَا السَّفَرِ؟	صَاحِبُهُ فِي هَذَا السَّفَرِ مَبْسُورَةٌ
اس سفر میں آپ کے ساتھ کون تھا؟	اس سفر میں آپ کے ساتھ مبسرہ تھا
هَلْ كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَاجِعَةً؟	نَعَمْ، كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَاجِعَةً
کیا آپ کی تجارت نفع بخش رہی؟	ہاں آپ کی تجارت نفع بخش رہی
مَاذَا كَانَ تَأْثُرُ خَدِيجَةَ؟	تَأْثُرُهَا أَنَّ النَّبِيَّ أَمِينٌ
خدیجہ <small>ؓ</small> کا کیا تاثر تھا؟	اُن کا تاثر یہ تھا کہ نبی کریم امین ہیں
وَمَاذَا عَرَضَتْ عَلَيْهِ؟	عَرَضَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَتَوَجَّهَ
اور آپ پر انہوں نے کیا پیش کش کی؟	آپ پر انہوں نے اپنے ساتھ نکاح کرنے کی پیش کش کی
كَمْ كَانَ عُمْرُهَا؟	كَانَ عُمْرُهَا أَرْبَعِينَ سَنَةً
خدیجہ <small>ؓ</small> کی کتنی عمر تھی؟	اُن کی عمر چالیس سال تھی
وَكَمْ كَانَ عُمْرُ النَّبِيِّ <small>ﷺ</small> ؟	كَانَ عُمْرُهُ ثَمَانًا وَعِشْرِينَ سَنَةً
نبی <small>ﷺ</small> کی کتنی عمر تھی؟	آپ کی عمر پچیس سال تھی
أَيَّنَ كَانَ يَتَعَبَّدُ قَبْلَ مَبْعَدِهِ؟	كَانَ يَتَعَبَّدُ فِي غَارِ جِرَاءَ
آپ بھشت سے قبل کہاں عبادت کرتے تھے؟	آپ غار حرا میں عبادت کرتے تھے
أَيَّنَ جَاءَهُ الْوَحْيُ؟	جَاءَهُ الْوَحْيُ فِي غَارِ جِرَاءَ
آپ <small>ﷺ</small> کے پاس وحی کہاں آئی؟	آپ <small>ﷺ</small> کے پاس وحی غار حرا میں آئی
وَكَمْ كَانَ عُمْرُهُ؟	كَانَ عُمْرُهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً
اور آپ کی عمر کتنی تھی؟	آپ کی عمر چالیس سال تھی
مَنْ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ؟	نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

<p>آپ پر وحی کے ساتھ جبریل اترے  وَجَعَلَ إِلَى السَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ  آپ وحی کے اترنے کے بعد سیدہ خدیجہ کے  پاس لوٹ گئے  أَمَلْتُ خَدِيجَةَ أَوْلَا مِنْ النِّسَاءِ  عورتوں میں سے سب سے پہلے خدیجہ  ایمان لے آئیں  أَمِنَ أَبُو بَكْرٍ أَوْلَا مِنْ الرِّجَالِ  مردوں میں سے سب سے پہلے ابو بکر صدیق  ایمان لائے  دَعَا قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ وَالتَّصَدُّقِ  بِوَسَائِلِهِ  آپ نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت اور اپنی  رسالت کی طرف دعوت دی  كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ وَيَقْتُلُونَ  أَوْلَادَهُمْ وَيُلْعَبُونَ اللَّمْبِيرَ وَتَشْرَبُونَ  الْخَمْرَ  وہ لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے اور اپنی اولاد  کو قتل کرتے تھے جو اکھیلتے تھے اور شراب پیتے  تھے اور جنگ و جدل میں مصروف رہتے تھے  أَمِنَ بَعْضُهُمْ  ان میں سے کچھ لوگ ایمان لے آئے تھے</p>	<p>آپ پر وحی کے ساتھ کون اترے؟  أَيْنَ رَجَعُ بَعْدَ مَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ؟  آپ وحی کے اترنے کے بعد کہاں لوٹ  گئے؟  مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَتْ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ؟  عورتوں میں سے سب سے پہلے آپ پر کون  ایمان لائی؟  مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الرِّجَالِ؟  آپ پر مردوں میں سے سب سے پہلے کون  ایمان لایا؟  إِلَى أَيِّ شَيْءٍ دَعَا قَوْمَهُ؟  آپ نے اپنی قوم کو کس چیز کی طرف دعوت  دی؟  مَاذَا كَانَتْ حَالُ قَوْمِهِ؟  آپ کی قوم کا کیا حال تھا؟  هَلْ أَمَرَ بِهِ قَوْمُهُ؟  کیا آپ پر آپ کی قوم ایمان لے آئی؟</p>
--	--

مَاذَا كَانَتْ مُعَامَلَةُ قَوْمِهِ مَعَهُ؟

آپ کے ساتھ آپ کی قوم کا کیا سلوک رہا؟

كَمْ مَدَّةَ دَعَا قَوْمَهُ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ؟

آپ نے مکہ مکرّمہ میں اپنی قوم کو کتنا عرصہ

دعوت دی؟

إِلَى أَيْنَ هَاجَرَ النَّبِيُّ ﷺ؟

نبی ﷺ نے کہاں ہجرت کی؟

كَمْ عَاشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي

الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کتنے سال زندہ رہے؟

أَيْنَ انْتَشَرَ الْإِسْلَامُ؟

اسلام کہاں پھیلا؟

وَمَتَى تُوِّفِيَ ﷺ؟

آپ ﷺ نے کب وفات پائی؟

وَكَمْ كَانَ عُمرُهُ؟

اور آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

أَذْكُرُ مَا فِي سِيَرَةِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ

الْعِطَاطِ وَالْآدَابِ

كَانَ قَوْمُهُ يُودُونَهُ

آپ کی قوم آپ کو ایذا دینے لگی۔

دَعَا قَوْمَهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي مَكَّةَ

آپ نے اپنی قوم کو مکہ میں تیرہ سال تک

دعوت دی

هَاجَرَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ

نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی

عَاشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيهَا عَشْرَ سِنَوَاتٍ

رسول اللہ ﷺ مدینہ میں دس سال زندہ رہے

انْتَشَرَ الْإِسْلَامُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

اسلام جزیرہ العرب میں پھیلا

تُوِّفِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي شَهْرِ رَجَبِ الْوَلَدِ سَنَةِ

۱۰ھ

رسول اللہ ﷺ نے ربیع الاول کے مہینے میں

۱۰ھ کو وفات پائی

كَانَ عُمرُهُ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ سَنَةً

آپ ﷺ کی عمر تیسٹھ سال تھی

إِنَّ الْأَخْلَاقَ الْحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا إِلَى

أَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَإِنَّ الْأَمَانَةَ تُكَلِّبُ بِئَرَهُ

النَّاسِ وَحُبُّهُمْ وَإِنَّ الصَّبْرَ عَلَى

الشَّدَائِدِ، يَنْتَهِي دَائِمًا بِالْفَوْزِ وَالنَّصْرِ

عَنِ الْأَعْدَاءِ

<p>بے شک اچھے اخلاق اپنے حامل کو بلند کر دیتے ہیں اُونچے مرتب تک اور بے شک دیانتداری لوگوں کے اعتماد اور محبت کو لاتی ہے۔ اور مصیبتوں پر صبر کرنا ہمیشہ کامیابی اور دشمنوں کے خلاف مدد تک پہنچاتا ہے</p>	<p>سیرت، نبی میں جو تصارع اور آداب ہیں وہ ذکر کریں</p>
--	--

(۲) الْإِنْشَاءُ:

اُكْتُبَ مَقَالَةٌ لَا تَقُلْ عَنْ صَفْحَةٍ وَاحِدَةٍ عَلَى أَحَدِ الْمَوْضُوعَاتِ التَّالِيَةِ.  
(۱) خُلُقُ النَّبِيِّ (۲) شِعَارَاتُهُ (۳) جُودُهُ (۴) حِلْمُهُ (۵) تَوَاضُعُهُ

### خُلُقُ النَّبِيِّ ﷺ

كَانَ النَّبِيُّ قَلِيلَ النَّوْمِ وَقَلِيلَ الطَّعَامِ وَكَانَ مَرِيئًا وَمَهَذِّبًا وَعَالِمًا وَحَكِيمًا.  
وَكَانَ سَمَحًا فِي مُعَامَلَتِهِ. كَانَ يَأْلِفُ وَيُؤْلَفُ. كَانَ يَتَّقِدُ أَصْحَابَهُ. كَانَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيُكْرِهُ الْفَقِيرَ. وَكَانَ عَادِلًا مُسْتَقِيمًا اِشْتَهَرَ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ وَيَعْدَهُ. وَكَانَ مَعْرُوفًا بِالتَّجْدَةِ وَالشُّجَاعَةِ. وَكَانَ عَلَيْهِ صَابِرًا عَلَى الْمَكَارِهِ، ثَابِتًا عَلَى الشَّدَائِدِ. عَفُوًّا عِنْدَ الْمَقْدَرَةِ.

[اس لیسواں سبق]

## الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْأَرْبَعُونَ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بڑا مہربان نہایت رحم والا
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ	انصاف کے دن کا حاکم
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	ہم کو سیدھے راستے پر چلا
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ	نہ ان کے کہ جن پر غصہ ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے

## شَرْحُ الْأَلْفَافِ

الْأَلْفَافُ	شَرْحُهَا
الْحَمْدُ	الْشُّكْرُ وَالشُّكْرُ تعریف اور شکر

رَبِّ الْعَالَمِينَ	السَّيِّدُ الْقَاهِمُ بِأَمْرِ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	وہ مالک جو تمام مخلوقات کے معاملے کے ساتھ قائم ہے
مَالِكِ	الْمَوْصُوفُ بِالْعَظْفِ وَالرَّافِعُ بِجَمِيعِ عِبَادِهِ اپنے تمام بندوں پر مہربانی اور نری سے موصوف
يَوْمِ الدِّينِ	مُنْقَرِذٌ بِكُلِّ شَيْءٍ ہر شے کا اٹھانا مالک
إِيَّاكَ تَعْبُدُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يُجَازِي النَّاسُ فِيهِ عَلَى أَعْمَالِهِمْ روزِ محشر کہ جس دن میں لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا
إِيَّاكَ تَسْتَعِينُ	تَخَصُّصُكَ بِالْعِبَادَةِ ہم تجھے خاص کرتے ہیں اپنی عبادت کے ساتھ
إِحْدِنَا	لَا تُلْجَأُنِي حَاجَاتِنَا إِلَّا إِلَيْكَ ہم تیرے علاوہ کسی سے اپنی ضرورتوں کے لیے پناہ نہیں مانگتے
الصِّرَاطِ	عَرَفْنَا ہمیں پہچان کرنا
الْمُسْتَقِيمِ	الطَّرِيقِ راستہ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	الْمُعْتَدِلِ السَّوِيِّ، وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ معتدل سیدھا اور وہ دین اسلام ہے
الضَّالِّينَ	أَعْظَيْتَهُمْ مِنْ نِعَمِكَ جس کو تونے اپنی نعمتیں دیں
	الْحَابِرِينَ، الَّذِينَ لَمْ يَهْتَدُوا بِالدِّينِ بھٹکے ہوئے جو دین کی ہدایت نہ پاسکے

## مُجْمَلُ الْمَعْنَى (مختصر تفسیر)

(۱) الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ كُلَّ الْمَوْجُودَاتِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا، وَمَتَّعَهَا مِنْ نِعَمِهِ مَا يَحْفَظُ بَقَاءَهَا، تَأْخُذُ مِنْهُ وَرِثَتُهُ، وَهُوَ وَحْدَهُ صَاحِبُ الْحُكْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُجَازِي كُلَّ إِنْسَانٍ عَلَى مَا عَمِلَهُ فِي الدُّنْيَا۔

تعریف اور شکر اللہ کے لیے ہے، جس نے اس دنیا میں تمام موجودات کو پیدا فرمایا، اور ان موجودہ چیزوں کو اپنی نعمتوں میں سے وہ نعمتیں عطا کیں جو ان کی بقا کی ضمانت کرتی ہیں، اور وہ اکیلا قیامت کے دن حکم والا ہے۔ ہر انسان کو اس پر جو اس نے دنیا میں عمل کیا بدلہ دے گا۔

(۲) إِنَّكَ يَا رَبَّنَا الْمُسْتَقِيقُ لِأَنْ يَعْبُدَكَ النَّاسُ وَحْدَكَ۔ وَيُسْتَعِينُوا بِكَ عَلَى طَلَبِ الْخَيْرِ، وَدَفْعِ الشَّرِّ۔

ہے کہ اے ہمارے رب تو ہی اس بات کا مستحق ہے کہ لوگ تجھ اکیلے کی عبادت کریں اور خیر مانگنے اور نقصان دور کرنے پر تجھ ہی سے مدد مانگیں۔

(۳) فَأَرْشِدْنَا إِلَى السَّبِيلِ فِي طَرِيقِ الْخَيْرِ، طَرِيقِ أَهْلِ الْإِيمَانِ وَالصَّلَاحِ مِنْ عِبَادِكَ، وَأَبْعِدْنَا عَنْ طَرِيقِ مَنْ غَضِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ، وَطَرِيقِ الْخَائِرِينَ الَّذِينَ لَمْ يَهْتَدُوا إِلَى الْإِيمَانِ بِاللهِ وَرُسُلِهِ۔

ہمیں تو ہماری خیر کے راستے یعنی تیرے بندوں میں سے ایمان اور نیکی والوں کے راستے چلنے کی طرف راہنمائی کر اور ہمیں کافروں میں سے جن پر تیرا غضب ہوا ان کے راستے سے اور وہ بھٹکے ہوئے لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی ہدایت نہ پاسکے ان کے راستے سے دور رکھ۔

## الْإِرْشَادُ وَالتَّأْدِيبُ

(۱) أَنَّ اللَّهَ وَحْدَهُ هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْخَلَائِقَ وَهُوَ الَّذِي يُدَبِّرُ شُؤْنَهُمْ  
 بے شک اللہ ایک ہی ہے کہ جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور وہی ان کے کاموں کی تدبیر  
 بناتا ہے۔

(۲) وَأَنَّ اللَّهَ سَيَبْعَثُ النَّاسَ مِنْ قُبُورِهِمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ لِيَحْسِبَهُمْ عَلَى  
 أَعْمَالِهِمْ  
 اور بے شک اللہ لوگوں کو ان کی قبروں سے قیامت کے روز اٹھائے گا تاکہ ان کے اعمال  
 کے حساب کرے۔

(۳) أَنْ تَخْشَى اللَّهَ بِشُكْرٍ تَأْوِيلُهُ عَالِفُنَا وَرَازِقُنَا  
 کہ ہم اللہ کو اپنے شکر اور عبادت کے لیے شکر خواہی کرے۔ عارفانہ اور رازقانہ  
 (۴) أَلَّا تَسْتَعِينُ فِي قَضَاءِ الْحَاجَاتِ إِلَّا بِاللَّهِ لِأَنَّ النِّعَمَ وَالضَّرَرَ بِيَدِهِ وَحْدَهُ  
 یہ کہ ہم اپنی ضروریات کو پورا کرنے میں صرف اللہ ہی سے مدد طلب کریں اس لیے کہ نفع  
 اور نقصان اس اکیلے کے ہاتھ میں ہی ہے۔



## الدَّرْسُ الثَّانِي والثَّلَاثُونَ

### سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	کہہ کہ اللہ ایک ہے
اللَّهُ الصَّمَدُ	اللہ بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ	نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے جنم لیا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ	اور نہ ہی اس کا کوئی ہم سر ہے

### شَرْحُ الْأَلْفَافِ

الفاظ	شرحها
أَحَدٌ	وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ یہاں جس کا کوئی شریک نہیں
الصَّمَدُ	السَّيِّدُ الَّذِي تَقْصِدُ فِي حَاجَاتِنَا وہ مالک الہی ضرورتوں میں جس کا ہم قصد کرتے ہیں
لَمْ يَلِدْ	لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ اس کی کوئی اولاد نہیں
وَلَمْ يُولَدْ	لَيْسَ لَهُ أَبٌ وَلَا أُمٌّ نہ اس کا باپ ہے اور نہ ہی ماں
كُفُوًا	مُشَابِهًا وَمِثْلًا وَنَظِيرًا مشابہ اور ہم مثل اور مثال

## مُجْمَلُ الْمَعْنَى

يَلْمِ النَّاسَ يَا مُحَمَّدُ، أَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّهُ هُوَ السَّيِّدُ الَّذِي يَلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ فِي قَضَاءِ حَاجَاتِهِمْ، مِنْ غَيْرِ وَسِيْطٍ وَلَا شَفِيعٍ، وَأَنَّهُ لَيْسَ لَهُ شَبِيْهَةٌ أَوْ نَظِيْرَةٌ

### مختصر تفسیر

اے محمد! آپ لوگوں تک پہنچادیں کہ اللہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ وہ ایسا مالک ہے کہ بندے کسی واسطے والے اور شفاعت کرنے والے کے بغیر اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے میں اس کی پناہ لیتے ہیں اور یہ کہ اس کی کوئی شبیہ اور مثل نہیں۔

## الْإِرْشَادُ وَالتَّأْدِيبُ

(۱) الْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ

یہ اعتقاد کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۲) الْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللَّهَ غَيْرُ مُخْتَارٍ إِلَى شَفِيعٍ أَوْ وَسِيْطٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبَادِهِ۔

یہ اعتقاد کہ اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان اللہ کسی شفاعت کرنے والے اور واسطے والے کا محتاج نہیں ہے۔

(۳) الْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللَّهَ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ۔

یہ اعتقاد کہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی باپ ہے۔

(۴) الْإِعْتِقَادُ بِأَنَّ اللَّهَ لَا يُشَبِّهُ شَيْئًا مِنْ مَخْلُوقِهِ۔

یہ اعتقاد کہ اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شے اللہ کے مشابہ نہیں ہے۔

تَحْتِ بَعْدَ اللَّهِ



السلال پبلشرز